ع ۱۹۰۲

انوار محمدی معروف شمائل محمدی

الحمد لله که کتاب مستطاب شمایل نبوی معه ترجمه مولوی کرامت علی جونپوری مسمے

صلی الله

انوار محمدی

علیه وآله وسلم

در مطبع سید الاخبار باهتمام سید عبد الغفور عفی زلته طبع شد در سنه ۱۲۶۲ هـ

فہرست کتاب مستطاب انوار محمدی شرح شمایل ترمذی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف اور سراہنا اللہ ہی کے واسطے لایق ہی جنسے ہم سبکو اپنی تمام
مخلوقات سے افضل کرنیکے لئے آدمی بنایا اور سب امتون سے عزت دینے
کے لئے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین پیدا کیا اور پھر اوس امت مین نجات
دینے کے لئے مذہب سنت وجماعت کا عطا کیا اور شرک کے اندہیری سے
نکالکے توحید کا مضمون سوجہاکر ایمان کے نور سے دل کو منور کر دیا اور بہشت
مین درجے بلند کرنیکے لئے تابع سنت محمدی کا کیا اور بدعت کے غار سے دستگیری
کرکے نکال لیا اور ہماری شفاعت کیواسطے اپنے رسول مقبول کو ہمارا
شفیع مقرر کیا اور اونکی شفاعت ہمپر حلال ہوجانیکے واسطے اپنی جان ومال
جورو بچون دنیا اور مافیہا کی محبت سے اونکی محبت کا جوش زیادہ دیدیا
سو اس احسان کا شکر ہمسے کہان ہوسکتا ہی ہموے اسکے کہ اوسکے محبوب پر
دن رات درود بہیجا کرین اور ہاتہہ پہلا کر پہلا کر پانچون وقت اسطرح دعا کیا
کرین کہ ای مالک اذان اور نماز کے ہمارے محمد صاحب کو اپنی فضل وکرم سے
ہم سبکی شفاعت کا وسیلہ مقرر کر اور بڑی بڑی فضیلت اور بزرگی اونکو
عطا کر اور درجہ اونکا تمام مخلوقات کے درجے سے اونچا کر اور جو اونکے
واسطے مقام محمود کا وعدہ فرمایا ہی اوس مقام مین اونکو اپنے پاس کہڑا کر

اور اونکے اصحاب کبار اور اولاد اطہار اور ازواج مطہرات پر اپنی رحمت
اور سلام بہیجا کر اور ہم سبکو اون سبکی محبت اور تابعداری مین جیتے موئے
قایم رکہہ آمین ثم آمین یا ارحم الراحمین آمین بعد اسکے سنا چاہیئے کہ اِس
خاکسار علی جونپوری مشہور کرامت علی نے دیکہا کہ اکثر لوگ سب علم تو پڑہتے
ہین مگر حدیث کا ذکر ہی نہین کرتے اور پیغمبر صاحب کی حدیث اور اونکی صورت
شکل رہن چلن کہانے پینے اوڑہنے پہرنے سونے جاگنے چلنے پہرنے ہانسنے
بولنے وضو غسل روزہ نماز وغیرہ اخلاق وعادات کا احوال لوگون کے
نزدیک خواب وخیال ہو گیا بلکہ خواب ہی بہول گیا اور اس شیرینی کی لذت
لوگ بہول گئے اور عشق دنیاوی کے قصہ کہانی مین مشغول ہو رہے تب بموجب
حدیث نبوی اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ کے یعنے دین کیا ہی خیرخواہی مسلمان بہائی
کی ارادہ کیا کہ کچہہ حدیث کی لذت بہائیونکو چکہاوین اور ہندی زبان کے
پیالے مین اس آبحیات کو بہر کے پلاوین تب بعد فکر اور غور کے ہی مناسب
دیکہا کہ شمایل ترمذی جو مشہور اور صحیح کتاب حدیث کی ہی اوسیکا ترجمہ کرین کیونکہ وہ
کتاب مختصر ہی اور اوسمین بالکل حال صورت اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا مذکور ہی اور اس بابمین جتنی کتاب حدیث کی ہین سب سے
بہتر ہی اور برکتین بے شمار رکہتی ہی اور اوسکا پڑہنا بڑے بڑے ہم پر

بزرگون کا آزمایا ہی اللہ تعالی اوسکے پڑہنے سے مشکل کیون نہ آسان کرے
اول تو اوسمین حضرت کا بالکل حال مذکور ہی اوسکے سُننے سے ایمان مومن کا
تازہ اور دل نرم ہوتا ہی اور توبہ کی توفیق ہوتی ہی اور دوسرے اوسکے پڑہنے
مین کثرت درود کی ہوتی ہی اور دو تو باتین دعا قبول ہونیکے واسطے مجرب
ہین اور اوسکے پڑہنے اور سننے سے ایک گونہ گویا صحابیت حاصل ہوتے
ہی اور اوسکی حدیثونکو سنکر عشق محمدی اور الفت احمدی کی خوشبو سے دل کو
فرحت ہوتی ہی اور اس ترجمہ کو اپنی طاقت اور فہم کے موافق بہت سیدہی
اور آسان ہندی زبان مین کیا اور لغت کی تحقیق بہت بڑی محنت کے ساتھہ
کرکے ترجمہ ٹہیک کردیا اور بعضے مقام مین ہندی کا محاورہ درست
ہونے کے لئے معنی مین تقدیم تاخیر کرنا ضرور پڑا اور نہین تو مضمون ہی سمجہنا
مشکل ہوجاتا کیونکہ ہر ملک کا محاورہ اپنے اپنے ڈول پر ہوتا ہی اور نرے
ترجمہ پر کفایت نکیا بلکہ شرح بہی ضروری مقامات کی کردیا اور اگرچہ اُستاد
کامل سے پڑہا تہا پر اپنی یاد پر بہروسا نکر کے شرحین معتبر مدد کے واسطے ترجمہ کے
وقت سامنے دہر لیا اور اس شرح کا نام انوار محمدی رکہا اب ارحم الراحمین
سے امید ہی کہ اس محنت کو قبول کرکے ہم سبکو سلامتی ایمان کی بخشے
اور قیامت کے روز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا شفیع کرے * فایدہ * اس کتاب مین

بعضے مقام مین جو ثنا لکھا ہی اوسکے معنے حدثنا اور ثنی جو لکھا ہی اوسکے معنے حدثنی

اور انا جو لکھا ہی اوسکے معنی اخبرنا اور نا جو لکھا ہی اوسکے معنے ثنا اور انبا

جو لکھا ہی اوسکے معنی انبانا اور ح جو لکھا ہی سو اوسکو تحویل کہتے ہین یہ تب

ہوتا ہی جب کہ ایک ہی حدیث کی سند شروع مین دو استاد سے ہوتی ہی

اور اوپر کے درجہ مین چل کے ایک ہی استاد سے وہ سند مل جاتی ہی تب

اوس حدیث کی روایت ایک استاد سے شروع کرکے اوپر کے درجہ مین جو

استاد ہوتا ہی اوس تک پہنچا کے پہر دوسرے اُستاد سے روایت شروع

کرکے اُسی استاد تک جو اوپر کے درجہ مین ہی پہونچا دیتے ہین اسطرحسے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ ثَنَا مَعْنٌ

أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ٭ اس حدیث کی سند قتیبہ سے شروع ہوئی مالک

تک پہونچی اور دوسری بار اسحاق سے شروع ہوئی پہر اوسے مالک تک

پہونچی اسیکو تحویل کہتے ہین اب مسلمان بہائیونکو مناسب ہی کہ جب اپنے

کام سے فراغت پاکے بیٹھین تب اپنے یار آشنا پڑوسی کو اور اپنے گہر کے

لوگونکو اس کتاب کو پڑہ پڑہ کے سنایا کرین اور قصہ کہانی جگہہ اس

حدیث نبوی کا بیان کیا کرین کیونکہ قصہ کہانی مین بادشاہ بادشاہزادیون

کا عاشق و معشوق کا حال سنکے آدمی کا دل بہکتا ہی اور حضرت کی صورت

شکل اور سب احوال باکمال کے بیان سے آدمی دین کی راہ پاجاتا ہی اور یہہ
کتاب جب کسیکو سنایا چاہین تو پہلے بالکل متن حدیث کا پڑہ جاوین
بعد اسکے معنے اور شرح پڑہین تاکہ سننے والے کی سمجہہ مین بخوبی آجاوے
یارب العالمین تو اس عاجز کو جو تیری بندونمین بہت چہوٹا بندہ ہی اور
تیرے محبوب کی امتون مین ادنا امت ہی اور اس کتاب کے سننے
والے سنانے والے کو اور سب مؤمن مردون اور عورتونکو دنیا اور
دین کے کام مین اپنے اور اپنے رسول مقبول کی تابعداری پر ثابت رکہہ
اور بدعت اور مخالفت سنت سے ہمیشہ کنارے رکہہ آمین

اخلای ان شط الحبیب وربعه ‏ ‏ وعز تلاقیه وناءت منازله

شمائل نبوی
صلی اللہ علیہ وسلم

فان فاتکم ان تبصروه بعینکم ‏ ‏ فما فاتکم بالسمع هذی شمائله

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت مہربانی کرنیوالا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

تعریف اللہ ہی کو ہی اور سلام اُسکے بندون پر جسکو اوسنے قبول کیا ف۱

قَالَ الشَّیْخُ الْحَافِظُ اَبُوْ عِیْسٰی مُحَمَّدُ بْنُ

کہا اوستاذ کامل حافظ لاکہ حدیث کے ابو عیسیٰ ف۲ محمد بیٹے

عِیْسَی ابْنِ سَوْرَۃَ التِّرْمِذِیُّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

عیسی بیٹے سورہ نے اور وہ حافظ رہنے والے ترمذ کے تہے رحمت اللہ کی اوپر اُنکے ہووے

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ خَلْقِ

باب اون حدیثونکا کہ آئی ہین بیچ بیان صورت اور شکل

ف۱ یعنی پیغمبر اور اونکی آل اور اصحاب ۱۲

ف۲ احوال ترمذی کا یہ ہی کہ کنیت اونکی ابو عیسیٰ اور نام اونکا محمد ابن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک ترمذی کا لقب [illegible] نسبت اوپر [illegible] کہ ترمذ ایک شہر ہے [illegible] ضعیف [illegible]

[illegible]

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ کے ۔ درود ہو جو اللہ کا اوپر اور سلام

أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ

خبر دی ہمکو ابو رجا قتیبہ بیٹے سعید نے انہوں نے سنا امام مالک

بْنِ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

بیٹے انس سے انہوں نے سنا ربیعہ بیٹے ابی عبد الرحمن سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ

انہوں نے سنا انس بیٹے مالک سے ٭ ف۱ ٭ اسطرح پر کہ ربیعہ نے سنا انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھے

بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالْأَبْيَضِ

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے اور نہ بہت گورے

الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ

چٹے ٭ ف۲ ٭ اور نہ تھے گندم رنگ سیاہی مائل اور نہ تھے سر کے بال گھونگھرالے

وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ

اور نہ بہت سیدھے ف۳ نبی کر کے انکو اللہ تعالیٰ نے بھیجا سرے پر ٭

ف۱ جو انحضرت کے خادم تھے ۱۲

ف۲ گورا ایسا جیسے سفیدی بلکہ سرخی لئے ۱۲

ف۳ بلکہ انداز کی خمی ۱۲

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ

چالیس برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت مکہ مین دس برس بعد نبوت کے

وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ فَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور مدینہ مین دس برس بعد ہجرت کے بعد اسکے بُلا لیا اونکو اللہ تعالی نے

عَلٰى رَاْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً وَلَيْسَ فِيْ رَاْسِهٖ

شروع ہوتے ساٹھ برس کی عمر کے *ف* اور نہ تھے اونکے سر

وَلِحْيَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ * حَدَّثَنَا

اور داڑہی مین بیس بال سفید * اس حدیث کو روایت کی ہمسے

حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

حمید ابن مسعدہ بصرے کے رہنے والے نے اُنہوں نے کہا کہ ہمسے روایت کی عبد الوہاب

الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

ثقفی نے اُنہوں نے سنا حمید سے اُنہوں نے سنا انس ابن مالک سے اُنہوں نے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد بلندی مائل تھا

وَلَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ حَسَنَ الْجِسْمِ

اور نہ تھے بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے بہت پیارا جسم تھا حضرت کا

ف: دوسری حدیث مین جو ترسٹھ برس کی عمر روایت ہی اور اسمین ساٹھ ہی سو یہ وجہ کہ حضرت ربیع الاول مین پیدا ہوئے اور اوسی مین ہجرت کیا اور اوسیمین وفات ہو راوی نے پوری برس کو شمار کیا اور کہوڑے برس کو چھوڑ دیا اور جسمین ترسٹھ برس کی روایت ہی سو اوس راوی نے ترسٹھ کو اصل سمجھکر دو برس ولادت اور وفات کے ہی ملا دیا اور حقیقت مین حضرت کی عمر شریف ترسٹھ برس کی تہی ۱۲

وکان

وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ اَسْمَرَ

اور تھا حضرت کا بال ایسا کہ نہ تو اوسمیں بہت پیچ تھے اور نہ بہت سیدھے سفید سرخی ملا

اللَّوْنِ اِذَا مَشٰى يَتَكَفَّاُ ٭ حَدَّثَنَا

رنگ تھا حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ آگے کو جھکا جاتے ہیں ٭ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَعْنِي الْعَبْدِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ

محمد بن بشار یعنی عبدی نے اونے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن

جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ

جعفر نے اُنہوں نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُنہوں نے سنا ابی اسحق سے اُنہوں نے کہا کہ مینے سنا

الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

برار ابن عازب کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ

اللہ علیہ وسلم ایسے کہ اونکے بال مین اندا ونکے شکن تھے اور قد میانہ مایل تھا تھوڑا ہی سا

الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ

زق تھا دونوں مونڈھونکے بیچ مین ف ٭ بہت تھا سر کا بال کانکی لہر تک اور

عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ

اونپر تھا سرخ جوڑا ف ٭ نہین دیکھا مینے کسی چیز کو ہرگز بہت پیاری اور بہتر

مِنْهُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ

اون سے ٭ف٭ حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے اُنہون نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے انہون نے سنا ابو اسحاق سے اُنہون نے سنا براء ابن

عَازِبٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِیْ لِمَّةٍ فِیْ حُلَّةٍ

عازب سے اُنہون نے کہا کہ مین نے نہین دیکھا کسی بال والے کو جسکا بال کندہے کے قریب ہو

حَمْرَاءَ اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سرخ جوڑے مین پیارا اور ستہرا زیادہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ

وسلم سے اونکے سر کے بال ایسے تہے کہ مونڈہو نسے چہو جاتے تہے ٭ف٭ تہوڑا ہی سا فرق تہا دونو

الْمَنْكِبَيْنِ لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيْرِ وَلَا بِالطَّوِيْلِ ٭

بکہوون کے بیچ مین نہ تہے بہت چہوٹے اور نہ بہت لانبے ٭

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن اسمعیل بخاری نے اُنہون نے کہا حدیث کی ہمسے ابو نعیم نے اُنہون نے کہا حدیث کی

الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ

ہمسے مسعودی نے اُنہون نے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہرمز سے

ف: جیسے آدمی آفتاب یا ماہتاب یا پھول وغیرہ کسی چیز کو دیکھے پیاری دیکھا ۱۲

عن

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ

اُنہوں نے سنا نافع ابن جبیر ابن مطعم سے اُنہوں نے سنا علی ابن ابی

طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى

طالب رضی اللہ عنہ سے اُنہوں نے کہا کہ نہ تھے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ شَثْنُ

اللہ علیہ وسلم بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے پر گوشت تھیں ویں انگلیاں

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمُ الرَّاْسِ ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ

ہتیلی اور دونو قدموں کی بڑا تہا سر مبارک فربہ تھے جوڑ بند ف۱

طَوِيْلُ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا

لانبا اور پتلا سا سینہ سے ناف تک ایک خط بال کا تہا جب راہ چلتے تو آگیکو جہکے لگتے بہلا لگتا وہ جہکنا گویا کہ

يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ

اونچے سے نیچے کو اوترتے تھے نہ دیکہا میں نے سامنے اونکے اور نہ بعد اونکے مثل اونکے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؞ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

اللہ اونپر درود بہیجے اور سلام ؞ جو حدیث گذر چکی اوسکو حدیث کی ہمسے سفیان ابن

وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

وکیع نے اُنہوں نے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے اوسنے سنا مسعودی سے اسی سند سے

ف۱ کرادیس یعنی سر بڑی ہڈیاں جیسے جوڑ ... اور انگلیاں وغیرہ بڑی خوب بیار

نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ ✻ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ

لفظوں میں تو کچھ فرق ہی اور ایک ہیں معنے × حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ ضبی بصری نے

وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ

اور علی ابن حجر اور ابو جعفر محمد ابن حسین نے اور وہ بیٹے

اَبِيْ حَلِيْمَةَ وَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ قَالُوْا ثَنَا عِيْسَى

ابی حلیمہ کے ہیں اور سبکی روایت کے معنے ایک ہیں اون سبنے کہا حدیث کی ہمسے عیسے

بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى غُفْرَةَ قَالَ

ابن یونس نے اونہوں نے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کئے ہوئے ہیں غفرہ کے اونہوں نے کہا

حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وُلْدِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ

حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد میں ہیں ابن علی ابی

طَالِبٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

طالب کی کہا کرتے تھے علی جب صفت کرتے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ علیہ وسلم کی تب کہتے تھے کہ نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ

وسلم بہت لانبے حد سے زیادہ اور نہ بہت چھوٹے ٹھنگنے

دکان

وَكَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ

اور قد بلندی مایل تھا سب اصحابونسے نہ تھے بال گھونگھرالے ٭

وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا

اور نہ بہت سیدھی بال مین انداز کے شکن تھے اور نہ تھا گوشت بھولا ہوا اور نہ تھا

بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ فِي وَجْهِهِ تَدْوِيرٌ اَبْيَضُ مُشْرَبٌ

موہنہ بہت گول بر تھی اونکے موہنہ مین گولائی پیاری گوری تھے سرخی ملے

اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ اَهْدَبُ الْاَشْفَارِ جَلِيلُ الْمُشَاشِ

بہت سیاہی تھی دونو انکھونمین دراز تھین برونیان بھاری تھے دونو مونڈھے

وَالْكَتَدِ اَجْرَدُ ذُو مَسْرُبَةٍ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ

اور دونو شانے بکے تھے ف بدن تمام بدنمین بال نہ تھے سینہ سے ناف تک ایک خط بال کا تھا پر گوشت تھین

وَالْقَدَمَيْنِ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ فِي صَبَبٍ

اور دونو قدمونکی جب راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے پستی مین اوترتے تھے

وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

اور جب کسیکی طرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے پوری دونو انکھونسے ف اونکے دونو مونڈھونکے بیچمین

خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ اَجْوَدُ النَّاسِ

مہر نبوت تھی اور وہ حضرت تمامی سب نبیونکے تھے سبنے زیادہ سب آدمی سے تھے

انگلیان دونو تپلی

صَدْرًا وَاَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَلْيَنُهُمْ

کشادگی سینہ مین سب سے اور سچے زیادہ سب آدمی بات مین اور نرم زیادہ سب سے

عَرِيْكَةً وَاَكْرَمُهُمْ عَشِيْرَةً مَنْ رَاٰهُ بَدِيْهَةً

طبیعت مین اور نیک زیادہ سب سے صحبت مین جو کوئی دیکھتا اونکو اچانک مین

هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً اَحَبَّهُ يَقُوْلُ نَاعِتُهُ

ڈر جاتا اونسے اور جو کوئی رل مل کے اونکو پہچان جاتا دوست رکھتا اونکو کہتا ہی سراہنے والا اونکا

لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ دیکھا مینے سامنے اونکے اور نہ بعد اونکے مثل اونکے رحم ہو اللہ کا اونپر اور سلام ہو ف۱

قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى رَحِمَهُ اللّٰهُ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ

کہا ابو عیسے نے اللہ اونپر رحم کرے سنا مینے ابا جعفر محمد

بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَصْمَعِيَّ يَقُوْلُ فِيْ

ابن حسین کو وہ کہتے تھے کہ سنا مینے اصمعی کو وہ کہتے تھے بیان مین

تَفْسِيْرِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُمَّغِطُ

حدیث صفت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ممغط کے معنے

اَلذَّاهِبُ طُوْلًا قَالَ وَسَمِعْتُ اَعْرَابِيًّا يَقُوْلُ

نکل جانیوالا طول مین کہا اصمعی نے اور سنا مینے ایک عرب کے گانون لینے والے کو اپنی بات

ف۱ یہان سے لغت کی
تحقیق کی گئی
ہے ۱۲

فِیْ کَلَامِهٖ تَمَغَّطَ فِیْ نُشَّابَتِهٖ اَیْ مَدَّهَا مَدًّا

مین بولا حد سے بڑہ گیا اپنے تیر کھینچنے مین یعنے کھینچا تیر کو بڑے

شَدِیْدًا وَالْمُتَرَدِّدُ اَلدَّاخِلُ بَعْضُهٗ فِیْ بَعْضٍ

زور کا کھینچنا اور متردد وہی کہ جسکا ایک بدن ایک مین گھسا ہوے مارے

قِصَرًا وَ اَمَّا الْقَطِطُ فَالشَّدِیْدُ الْجُعُوْدَةِ وَالرَّجِلُ

چھٹائی کے اور لیکن قطط معنے بہت گھونگھرالے بال اور رجل

اَلَّذِیْ فِیْ شَعْرِهٖ حُجُوْنَةٌ اَیْ تَثَنٍّ قَلِیْلًا وَاَمَّا

وہ شخص جسکے بال مین اندازے کے شکن ہوے یعنے شکن ہو تھوڑے تھوڑے لیکن

الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ الْکَثِیْرُ اللَّحْمِ وَالْمُکَلْثَمُ

مطہم کو عرب مین بادن کہتے ہین جسکے گوشت بہولا بہولا ہو اور مکلثم وہ

اَلْمُدَوَّرُ الْوَجْهِ وَالْمُشْرَبُ اَلَّذِیْ فِیْ بَیَاضِهٖ حُمْرَةٌ

جسکا گول مونہہ ہو اور مشرب جسکے رنگ کی سفیدی مین سرخی ہو

وَالْاَدْعَجُ اَلشَّدِیْدُ سَوَادِ الْعَیْنِ وَالْاَهْدَبُ

اور ادعج وہ جسکی آنکہ کی سیاہی خوب سیاہ ہو اور اہدب وہ جسکی

اَلطَّوِیْلُ الْاَشْفَارِ وَالْکَتَدُ مُجْتَمَعُ الْکَتِفَیْنِ

برونی دراز ہو اور کتد وہ جسکے مونڈہے ملے ہون

وَهُوَ الْكَاهِلُ وَالْمَسْرُبَةُ هُوَ الشَّعْرُ الدَّقِيقُ

اوسیکو لغت مین کاہل کہتے ہین اور مسربہ کیا ہی کہ بال تلا سا ایسا کہ

الَّذِي كَأَنَّهُ قَضِيبٌ مِنَ الصَّدْرِ إِلَى السُّرَّةِ

گویا کہجور کی شاخ ہی سینہ سے ناف تک

وَالشَّثْنُ الْغَلِيظُ الْأَصَابِعِ مِنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

اور ششن پرگوشت اونگلیان ہتیلیان اور قدمون کی

وَالتَّقَلُّعُ أَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ وَالصَّبَبُ الْحُدُورُ

اور تقلع قوت سے چلنا اور صبب بلندی سے اوترنا

تَقُولُ انْحَدَرْنَا فِي صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُهُ جَلِيلُ

جیسا کہ تو بولتا ہی ہم اوترے اوترنیکے مکان مین اور راوی جو بولا جلیل

الْمُشَاشِ يُرِيدُ رُءُوسَ الْمَنَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ

المشاش سو اوسکی یہہ مراد کہ مونڈہونکے سر بہاری تہے اور عشرۃ کے معنے

الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرُ الصَّاحِبُ وَالْبَدِيهَةُ الْمُفَاجَأَةُ

ساتہہ رہنا اور عشیر کہتے ہین ساتہہ رہنے والیکو اور بداہتہ کہتے ہین اچکے کو

يُقَالُ بَدَهْتُهُ بِأَمْرٍ أَيْ فَجَأْتُهُ ∴ حَدَّثَنَا

لوگ بولتے ہین اچکے ہین کیا مینے کام یعنے یکایک یہہ کام کر پڑا حدیث کہی ہمسے

سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سفیان ابن وکیع نے اُنہوں نے کہا حدیث کی ہمسے جمیع ابن عمیر ابن عبد الرحمن

الْعِجْلِيُّ إِمْلَاءً عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ اَخْبَرَنِي رَجُلٌ

عجلی نے پڑھ کے ہمارے آگے اپنی کتاب سے اُنہوں نے کہا خبر دی ہمکو ایک مرد نے

مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وُلْدِ اَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنٰى

وہ بنی تمیم کی قوم میں تہا اولاد میں سے ابی ہالہ کی جو زوج تہے ام المؤمنین خدیجہ کے * زادہ پکارا جاتا ہے

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

ابا عبد اللہ اوس مرد نے روایت کی ابی ہالہ کے ایک بیٹے سے اونسے روایت کی امام حسن ابن علی سے

قَالَ سَاَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ اَبِي هَالَةَ وَكَانَ وَصَّافًا عَنْ

کہا امام حسن نے پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے جو تہے صفت کرنیوالے

حِلْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَشْتَهِي اَنْ

صورت اور شکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مین مشتاق تہا کہ وہ

يَصِفَ لِي شَيْئًا اَتَعَلَّقُ بِهٖ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

بیان کرے مجہسے کچھ صورت آنحضرت کی تا ذکر رکھوں مین اسکو تب کہا ہند نے تہے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخَّمًا يَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم بیچ بزرگ لوگوں کی آنکہ اور جہمین بزرگ گنتے چمکتا تہا مونہہ اونکا

تَلَألُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ اَطْوَلَ مِنَ الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَ

جیسے چمکنا ہی چاند چودہوین رات کا کچھہ لانبے تہے میانہ قد سے اور چھوٹے تہے

مِنَ الْمُشَذَّبِ عَظِيْمَ الْهَامَةِ رَجِلَ الشَّعْرِ اِنِ انْفَرَقَتْ

بہت لانبے قد سے بڑا تہا سر مبارک اندازیکے سکن تہے بال مین اگر پہٹ جاتا

عَقِيْقَتُهُ فَرَقَ وَاِلَّا فَلَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ

سر کا بال اونکا تو بہشار ہنے دیتے اور نہین تو بڑہ بجاتا سر کا بال اونکی کان کی لہر سے

اِذَا هُوَ وَفَّرَهُ اَزْهَرَ اللَّوْنِ وَاسِعَ الْجَبِيْنِ اَزَجَّ الْحَوَاجِبِ

جبکہ چہوڑ دیتے اوسکو (ف ۱) روشن زیادہ رنگ اونکا کشادہ تہی پیشانی دراز اور پتلی سی تہین بہوین

سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ بَيْنَهُمَا عِرْقٌ يُدِرُّهُ الْغَضَبُ

اچہی پوری دراز بہت ملی ہوئی نہ تہین دونو بہون کے بیچمین ایک رگ تہی جنبش دیتا اوسکو غصہ (ف ۲)

اَقْنَى الْعِرْنَيْنِ لَهُ نُوْرٌ يَعْلُوْهُ يَحْسَبُهُ مَنْ لَمْ يَتَأَمَّلْهُ

یعنی اونچی تہی ناک اونکی اوسمین ایک نور تہا بلند ہوتا معلوم کرتا جو تامل نہ کرتا

اَشَمَّ كَثَّ اللِّحْيَةِ سَهْلَ الْخَدَّيْنِ ضَلِيْعَ الْفَمِ مُفَلَّجَ

کہ ناک کا بانسا بلند ہی (ف ۳) گہنی تہی ڈاڑہی برابر تہے رخسارے کشادہ تہا منہ کہڑکی تہی لگے

الْاَسْنَانِ دَقِيْقَ الْمَسْرُبَةِ كَاَنَّ عُنُقَهُ جِيْدُ دُمْيَةٍ

دانتو نمین سینہ سے ناف تک بال تہا پتلا سا گویا کہ گردن اونکی گردن تہی تصویر کی

ف ۱ یعنی کبہی مانگ بہی نکل آتی ہی ایسا بال مین اور کبہی نہ تو ویسا اپنے تو کان کی لہر تک رہتا اس صورت سے معلوم ہوتا ہی کہ بغیر قصد کے مانگ نکل آتی اور نکل آتی اور قصداً مانگ نکالنے کا حال دوسری حدیث مین ہی اور یگا وہ افضل ہی کیونکہ وہ حضرت کا اخری فعل ہی ۱۲ * ف ۲ ایک دو نسخے مین ایک بدرہ غصہ یکو وقت وہ رگ بہول اوہتی تہی اور دوسرے نسخے بہہ کر غصہ کے وقت اوسمین جنبش ہوتی ہی ۱۲ * ف ۳ یعنی ناک مبارک اونچی بہت اونچی نہ تہی باریک اور خفیف سی بلندی تہی مگر نور سے معلوم ہوتا بہت اونچی ہی اوسکی بلندی کا ادراک ہوگا

فِی صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ بَادِنٌ مُتَمَاسِكٌ سَوَاءُ

صفائی چاندی کی سی * ف١ * انداز کے ساتھ صورت اور شکل پر گوشت بدن تھا کسا ہوا برابر تھا

الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ عَرِیضُ الصَّدْرِ بَعِیدُ مَا بَیْنَ مَنْکِبَیْنِ

شکم اور سینہ مبارک چوڑا تھا سینہ تھوڑا ہی سا فرق تھا دونو کندہون مین

ضَخْمُ الْکَرَادِیسِ اَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ مَوْصُولُ مَا بَیْنَ اللَّبَّةِ

بھاری تھے جوڑ بند چمکتا بدن کپڑا اُتارنے مین * ف٢ * ملا ہوا تھا دہگدہگی سے

وَالسُّرَّةِ بِشَعْرٍ یَجْرِیْ کَالْخَطِّ عَارِیْ الثَّدْیَیْنِ

ناف تک بال سے جو بہتا تھا مثل خط کے * ف٣ * خالی تہی دونو چھاتی

وَالْبَطْنِ مِمَّا سِوَی ذٰلِكَ اَشْعَرُ الذِّرَاعَیْنِ

اور شکم مبارک بالونسے سوا اس بال کے جو مذکور ہوا بہت بال تھے دونو بازو

وَالْمَنْکِبَیْنِ وَاَعَالِیْ الصَّدْرِ طَوِیْلُ الزَّنْدَیْنِ رَحْبُ الرَّاحَةِ

اور دونو کندہون اور اوپر اوپر سینہ مبارک کے دراز تھا دونو گٹا کشادہ تھی ہتیلی * ف٤ *

شَثْنُ الْکَفَّیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ سَآئِلُ الْاَطْرَافِ اَوْقَالَ

پر گوشت تھین انگلیان دونو ہتیلی اور دونو قدمونکی دراز تھین انگلیان یا راوی نے کہا

شَائِلُ الْاَطْرَافِ خُمْصَانُ الْاَخْمَصَیْنِ مَسِیْحُ الْقَدَمَیْنِ

بلند تھین اونگلیان گہرے تھے تلوے انداز کے ساتھ برابر اور نرم تھے دونو قدم

يَنْبُو عَنْهُمَا الْمَآءُ إِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا يَخْطُو تَكَفِّيًا

اسطرحسے کہ بہتا تہا دونوں سے پانی * ف ۱ * جب چلتے تو چلتے پانو کو اوکہار چلتے لگے گو یا جہکے ہو

وَيَمْشِي هَوْنًا ذَرِيعُ الْمِشْيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ

اور چلتے آرام اور نرمی کے ساتہہ تیز چال * ف ۲ * جب چلتے تو ایسا لگتا کہ بلندی سے

مِنْ صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا خَافِضُ

بستی میں اوترتے ہیں اور جب کسیکی طرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے پوری پہر کر نیچے کیے رہتے

الطَّرْفِ نَظَرُهُ إِلَى الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ

اپنی نگاہ پاک نظر اونکی زمین کی طرف زیادہ تہی انکے دیکہنے سے آسمان کی طرف (ف ۳)

جُلُّ نَظَرِهِ الْمُلَاحَظَةُ يَسُوقُ أَصْحَابَهُ يَبْدَءُ

اکثر حضرت کا دیکہنا آنکہہ کے کنارو نسے تہا * ف ۴ * آگے آگے چلنے کا حکم دیتے اپنی اصحاب کو (ف ۵) پہلے کرتے

مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ * حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

جس مومن کو دیکہتے سلام * ف ۶ * حدیث کی ہمسے ابو موسی محمد ابن مثنی سنے

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اوسنے روایت کی سماک ابن حرب نے

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اوسنے کہا سنا مینے جابر ابن سمرہ کو وہ کہتے تہے کہ تہے رسول اللہ صلی

* ف ۱ * یعنی پشت پانو کی بلاپت اور نرمی ہے کہ سب پانی بہتر نہ رہتا تہا جانا انکو کہیں سے گرے تہا سب اُمہ نہا ۱۲ * ف ۲ * یعنی قوت سے چلتے آپ شتے کے ساتہہ اور یعنی میں آگے کو جھکا ہلا ہلا کتا وور نرم چال نہی گرد وبہ دہ ہکے رکہتے پیچے اچی تیز چال چلتے سکبر و نہی ف ۳ * چال جو چلتے ۱۲ یہ کہ اب جب دیکہتے رہتے ۱۲ * ف ۴ * یعنی نہا جب کسی بات نکرتے ہو نہ پایہ یعنی کردنیا کے مال کو آنکہ کے کنارو نے دیکہتے اونکو باخبر کان کرتے ۱۲ * ف ۵ * یعنی سرپر صحابہ کو بیدادہ اوردنیا آگے آگے چلو اور پیچے ملائکہ کو نہ سمجہ پال دو ۱۲ * ف ۶ * یہ بہ نور اوضع حسن اخلاق اور ایسا کہ سب تہا اور اسنکی علیم نہی خلق اخلاق کی یعنی اعجہ خلق کی ۱۲

الله

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ

اللہ علیہ وسلم کشادہ دہن * ف۱ * سفید سرخی ملی آنکھہ تہی آنحضرت کی چھوٹی

الْعَقِبِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ

ایڑی اونکی کہا شعبہ نے کہ کہا مینے سماک سے کہ کیا ہی ضلیع الفم

قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ مَا اَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ

کہا اوسنے کہ بڑا موںہہ کہا مین نے کہ کیا ہی اشکل العین اوسنے کہا لنبا

شَقِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ

شگاف آنکھہ کا * ف۲ * مین نے کہا کیا ہی منہوس العقب اوسنے کہا تہوڑا

لَحْمِ الْعَقِبِ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ

گوشت ہو جسکی ایڑی مین * حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبثر

بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَشْعَثَ يَعْنِي بْنَ سَوَّارٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ

ابن قاسم نے اوسنے سنا اشعث سے یعنے ابن سوار سے اوسنے روایت کی ابی اسحق سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوسنے جابر ابن سمرہ سے انہونے کہا دیکہا مینے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ

علیہ وسلم کو چاندنی رات مین اور اونکے اوپر چادر تہبند سرخ تہا

ف۱ عرب لوگ مردونکی صفت جانتے ہین دہن کا بڑا ہونا اسواسطے کہ یہ نشانی ہے جوانمردی کی گویا یہی کی ۱۲

ف۲ یعنے ایڑیونکی ہڈی پتلی ہی جیسا کہ بڑے مین ہوتی ہی جب والے اسکی بہادری کی نشانی ہین مگر قاضی عیاض وغیرہ نے اس تفسیر پر اعتراض کیا ہی اور کہا ہی کہ سماک نے غلطی کی جو ایسا کہا بلکہ اشکل وہ ہی جسکی آنکھ کی سفیدی مین سرخی ہو ایسی آنکھ بہت پسندیدہ ہی اور یہی صحیح ہی ۱۲

فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى الْقَمَرِ فَلَهُوَ عِنْدِىْ اَحْسَنُ

پہر شروع کیا مین نے کہ دیکہنے لگا اونکی طرف اور چاند کی طرف سو بیشک حضرت میری نگاہ اور اعتقاد مین زیادہ بہلے ہیے

مِنَ الْقَمَرِ * حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا

چاند سے * ف ۱ * حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِىُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِىْ

حمید ابن عبد الرحمن رواسی نے اوسنے روایت کی زہیر سے اوسنے روایت کی ابی

اِسْحٰقَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ اِلْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ اَكَانَ وَجْهُ

اسحق سے اوسنے کہا کہ پوچہا ایک مرد نے برار ابن عازب سے کہ بہلا تہا موہنہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل تلوار کے چمکتا کہا نہین

بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ * حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْمَصَاحِفِىُّ سُلَيْمَانُ

بلکہ مثل چاند کے روشن تہا * ف ۲ * حدیث کی ہمسے ابو داود مصاحفی سلیمان

بْنُ سَلْمٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِى الْاَخْضَرِ

ابن سلم نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے اوسنے روایت کی صالح ابن ابی اخضر سے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اوسنے روایت کی ابن شہاب سے اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے ابو ہریرہ سے ابو ہریرہ نے کہا

ف ۱ راوی نے جو کہا کہ میرے اعتقاد مین حضرت کا حسن چاند سے بہتر تہا تو اوسنے اپنا حال بیان کر دیا کوئی یہ نہ سمجہے کہ اوس سے معلوم ہوا کہ نہین بلکہ حقیقت مین آنحضرت ایسے ہی تہے ۱۲

ف ۲ سائل نے پوچہا کہ مثل تلوار کے حضرت کا منہ لنبا اور روشن تہا برار ابن عازب نے کہا کہ نہین حضرت کا منہ چاند کی طرح روشن تہا اور ایک طرح کی گولائی بہی ۱۲

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ كَاَنَّمَا

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گورے گویا کہ

صِيْغَ مِنْ فِضَّةٍ رَجِلَ الشَّعْرِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

بنائے گئے تھے چاندی سے ف۱ * اندازیکے شکن بال ہیں تھے * حدیث کی ہمسے قتیبہ

بْنُ سَعِيْدٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

ابن سعید نے اونسے کہا خبر دی ہمکو لیث ابن سعد نے اونسے سنا ابی زبیر سے اونسے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر ابن عبد اللہ سے بیشک رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْاَنْبِيَاءُ فَاِذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

فرمایا دکھلائے گئے مجھکو نبی لوگ (ف۲) پہر یکایک دیکھا موسی علیہ السلام کو

ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَةَ وَرَاَيْتُ

کہ تھے وہ ہلکے بدن کے گویا کہ وہ قوم شنوءہ کے مردوں سے تھے ف۳ * اور دیکھا مینے

عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَاَيْتُ

عیسے ابن مریم علیہ السلام کو پہر یکایک بہت ملتے تھے اوسکو دیکھا ہوں مینے

بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ

اوسکو ہمشکل عروہ ابن مسعود اور دیکھا مینے ابراہیم

ف۱ یعنی نقط چاندی کی کانتی سے کے ڈہالے دیا انگی کی بعض کہو نکہ چاندی کی سفید ہوتی ہی اور حضرت کا رنگ سفید سرخی ملا ہوا تہا ۱۲

ف۲ یعنی خواب یا معراج میں ۱۲ *

ف۳ شنوءہ ایک قوم ہی یمن میں اکثر وہ لوگ ہلکے بدن پاکیزہ شکل ہوتے ہیں نہایت موٹے نہ پتلے ۱۲

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ

علیہ السلام کو پہر یکایک ملتے تہے وہ اوسے کہ دیکہتا ہون مین اوسکو ہمشکل صاحب تمہارا

يَعْنِيْ نَفْسَهُ الْكَرِيْمَةَ وَرَاَيْتُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا

ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکہا مینے جبرئیل علیہ السلام کو پہر یکایک

اَقْرَبُ مَنْ رَاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا دَحْيَةُ * حَدَّثَنَا

ملتے تہے وہ اوس شخص سے کہ دیکہتا ہون مین اوسکو برابر شکل ملنے مین دحیہ کلبی حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ اَلْمَعْنٰى وَاحِدٌ

محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکیع نے اور دونوں کی روایت کے معنے ایک ہی ہین

قَالَا اَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سَعِيْدِ نِ الْجُرَيْرِيِّ

کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے اوسنے سنا جریری سے

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اوسنے کہا سنا مینے ابو طفیل کو وہ کہتے ہتے کہ دیکہا مین نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَقِيَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ

اللہ علیہ وسلم کو اور اب باقی نہ رہا روی زمین پر کوئی جسنے

رَاٰهُ غَيْرِيْ قُلْتُ صِفْهُ لِيْ قَالَ كَانَ اَبْيَضَ

دیکہا ہو اونکو میرے سوا * ف * کہا مینے بیان کر اونکا حلیہ اوسنے کہا تہے حضرت گورے

ف یعنی کوئی اصحاب سے سوا اب زندہ نرہا جو حضرت کی صورت شکل دیکھے ہوئے تھا سو یہ حدیث لو ۱۲

مَلِيحًا مُقَصَّدًا ٭ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سرخی ہی شکل اور جمال میانی ٭ ف ٭ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ ثَابِتٍ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن منذر حزامی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز ابن ثابت

الزُّهْرِيُّ ثَنِي اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَخِي مُوسَى بْنِ

زہری نے اوسنے کہا حدیث کی مجھے اسمعیل ابن ابراہیم ابن اخی موسے ابن

عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عقبہ نے اوسنے سنا موسی ابن عقبہ سے اوسنے سنا کریب سے اوسنے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے اوسنے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے

اَفْلَجَ الثَّنِيَّتَيْنِ اِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ

کہ کہڑ کی تہی دونو اگلے دانتوںمیں جب بات کرتے تو نظر آتا جیسے ایک نور ہی کہ نکل رہا ہی

بَيْنِ ثَنَايَاهُ ٭ بَابُ مَا جَاءَ فِي خَاتَمِ النُّبُوَّةِ ٭

دونو اگلے داتونسے اونکے ٭ یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہین مہر نبوت کے بیان مین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ اَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنِ الْجَعْدِ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حاتم ابن اسمعیل نے اوسنے سنا جعد

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ

ابن عبد الرحمن سے اونسے کہا سنا مینے سائب ابن یزید کو وہ کہتے تہے

ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیگئی مجکو میری خالہ طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پہر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میرا بہانجا بیمار ہی تب ہاتہ پہیرا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اور دعا فرمایا میرے واسطے برکت کی ×ف۱× اور

تَوَضَّاَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهٖ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ

وضو کیا تب پیا مینے حضرت کے وضو کے گرے ہوئے پانی کو اور کہڑا ہوا مین پیٹہ کے پیچہے حضرت کے

فَنَظَرْتُ اِلَى الْخَاتَمِ الَّذِيْ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَاِذَا هُوَ مِثْلُ

تب دیکہا مینے طرف مہر نبوت کے جو دونو کہوونکے بیچ مین تہی پہر ناگاہ وہ مثل

زِرِّ الْحَجَلَةِ ۞ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالَقَانِيُّ

کہنڈی سہری کے ہی ×ف۲× حدیث کی ہمسے سعید ابن یعقوب طالقانی نے

اَنَا اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

اونسے کہا خبر دی ہمکو ایوب ابن جابر نے اونسے سنا سماک ابن حرب سے اونسے سنا جابر ابن

سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

سمرہ سے اونسے کہا کہ دیکہا مینے مہر نبوت کو درمیان دونو پہرون مبارک رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةً حَمْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ *

اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا گوشت کا ابہرا ہوا سرخ رنگ مانند بیضہ کبوتر کے *

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ نِ الْمَدَنِيُّ اَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ

حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینہ کے رہنے والے نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے یوسف ابن ماجشون نے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَدَّتِهٖ

اونسے روایت کی اپنے باپ سے اونسے عاصم ابن عمر ابن قتادہ سے اونسے اپنی دادی

رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رمیثہ سے کہا رمیثہ نے مینے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

وَلَوْ اَشَاءُ اَنْ اُقَبِّلَ الْخَاتَمَ الَّذِيْ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

ایسے وقت مین کہ اگر مین چاہتی کہ چوم لون مہر نبوت کو جو حضرت کے دونو پہرونکے بیچمین تہی

مِنْ قُرْبِهٖ لَفَعَلْتُ يَقُوْلُ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

تو اتنا نزدیک تہی مین حضرت کے کہ چوم سکتی اوسوقت فرماتے تہے حضرت سعد ابن معاذ کے حق مین

يَوْمَ مَاتَ اهْتَزَّ لَهٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ * حَدَّثَنَا

جسدن وہ مرے تہے جنبش کیا اوسکے واسطے رحمن کے عرش نے * ف ۱ * حدیث کی ہمسے

ف ۱ یعنی اوسکی روح کی خوشی سے
یا بوجہ غم اوسکی موت کے
عرش ہل گیا ۱۲

اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

احمد ابن عبدہ ضبی نے اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگوں نے

قَالُوْا اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى

کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے اوسنے سنا عمر ابن عبداللہ سے جو غلام آزاد کئے

غُفْرَةَ قَالَ ثَنِيْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وُلْدِ عَلِيِّ بْنِ

غفرہ کے تھے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین ہین علی ابن

اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابی طالب رضی اللہ عنہ کی ۔ کہا کہ تھے علے رضی اللہ عنہ

اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ

جب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی تو ذکر کرتے

اَلْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَالَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

حدیث بہت بڑی سی اور کہتے تھے کہ حضرت کے دونو کندہونکے بیچمین مُہر نبوت تھی

وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

اور حضرت خاتم النبی تھے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

اَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ ثَنِيْ عِلْبَاءُ بْنُ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو عاصم نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عزرہ ابن ثابت نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے علبا ابن

اَحْمَدُ ثَنِیْ عُمَرُ بْنُ اَخْطَبَ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ

احمد نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن اخطب انصاری نے اوسنے کہا

قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا زَیْدٍ اُدْنُ

کہ کہا مجکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ای ابوزید قریب ہو

مِنِّیْ فَامْسَحْ ظَھْرِیْ فَمَسَحْتُ ظَھْرَہٗ فَوَقَعَتْ اَصَابِعِیْ

مجسے اور مل دے میری پیٹہہ تب ملا مینے پیٹہہ حضرت کی پہر جا پڑی میری اونگلی

عَلَی الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَا الْخَاتَمُ قَالَ شَعَرَاتٌ

مہر نبوت پر علما کہتے ہیں کہ مینے کہا وہ کیسی تہی مہر نبوت کہا کہ چند بال تہے

مُجْتَمِعَاتٌ ٭ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ نِ الْحُسَیْنُ بْنُ

اکٹہان جمع ٭ حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن

حُرَیْثٍ نِ الْخُزَاعِیُّ اَنَا عَلِیُّ بْنُ حُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ

حریث خزاعی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن حسین ابن واقد نے

ثَنِیْ اَبِیْ ثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بُرَیْدَۃَ قَالَ سَمِعْتُ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن بریدہ نے اوسنے کہا مینے سنا

اَبِیْ بُرَیْدَۃَ یَقُوْلُ جَاءَ سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

ابی بریدہ سے وہ کہتے تہے کہ لایا سلمان فارسی رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جسوقت کہ تشریف لائے مدینہ کو ایک خوانچہ اوسکی اوپر

رُطَبٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رکھی ہوی تازی کھجورین تب رکھہ دیا اوسکو سامنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ مَا هٰذَا فَقَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلٰى

وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان یہہ کیا ہی تب وہ بولے یہہ صدقہ ہی آپ اور آپ کے

اَصْحَابِكَ فَقَالَ ارْفَعْهَا فَاِنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ

اصحاب کے واسطے حضرت نے کہا اوٹھا اسکو کیونکہ ہم لوگ نہین کہاتے صدقہ راوی نے کہا

فَرَفَعَهَا فَجَآءَ الْغَدَ بِمِثْلِهٖ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ

کہ پہر اوٹہا لیا اوسکو سلمان نے تب پہر لایا دوسرے دن ویساہی خوانچہ اور رکھہ دیا اوسکو سامنے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا سَلْمَانُ فَقَالَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضرت نے فرمایا کیا ہی یہہ یا سلمان تب کہا سلمان نے

هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہہ ہدیہ ہی آپکے واسطے تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِاَصْحَابِهٖ اُبْسُطُوْا ثُمَّ نَظَرَ اِلَى الْخَاتَمِ عَلٰى ظَهْرِ

اپنے یارونکو سب کوئی ہاتہہ بڑہاو بعد اسکے نظر کیا سلمان نے طرف مہر نبوت کے اوپر پیٹہہ مبارک

رسول

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهٖ وَكَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو ایمان لائے حضرت پر اور سلمان تہے

لِلْيَهُوْدِ فَاشْتَرَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہودی کے غلام تب اوسکو خرید لیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

بِكَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا عَلٰى اَنْ يَّغْرِسَ لَهُمْ نَخِيْلًا

کسی قدر درہم پر * ف * اس شرط پر کر بیٹھا لین حضرت اونکے واسطے خرما کے درخت

فَيَعْمَلَ سَلْمَانُ فِيْهِ حَتّٰى تُطْعِمَ فَغَرَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور کاوے سلمان اوس باغکو جب تک کہ وہ پہلے پہر روپا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ اِلَّا نَخْلَةً وَاحِدَةً غَرَسَهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے خرما کے درختین مگر ایکدرخت کہ اوسکو روپا

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَمَلَتِ النَّخْلُ مِنْ عَامِهَا وَلَمْ تَحْمِلِ

عمر رضی اللہ عنہ نے پہر پہلے سب درخت اوسی سال اور نہ پہلا

نَخْلَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُ

ایک درخت تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہی

هٰذِهِ النَّخْلَةِ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا غَرَسْتُهَا

اس درخت کا تب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ یہ میں نے روپا تہا

فَنَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَغَرَسَهَا

پہر اوکہاڑ لیا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پہر روپ دیا اوسکو

فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهٖ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا

سو وہ بہی پہلا اوسی سال ٭ ف ١ ٭ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

بِشْرُ بْنُ الْوَضَّاحِ اَنَا اَبُوْ عَقِیْلٍ نِ الدَّوْرَقِیُّ عَنْ

بشر ابن وضاح نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو عقیل دورقی نے اوسنے سنا

اَبِیْ نَضْرَةَ قَالَ سَئَلْتُ اَبَا سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیَّ

ابی نضرہ سے اوسنے کہا پوچہا مینے ابو سعید خدری کو

عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ

احوال سے مہر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی یعنے

خَاتَمَ النُّبُوَّةِ فَقَالَ كَانَ فِیْ ظَهْرِهٖ بَضْعَةٌ

مہر نبوت کا حال تب کہا کہ تہا حضرت کی پیٹہ مبارک مین ایک ٹکڑا گوشت کا

نَاشِزَةٌ ٭ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ

اوبہرا ہوا ٭ حدیث کی ہمسے ابو الاشعث احمد ابن

الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ الْبَصْرِیُّ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ

مقدام عجلی بصری نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن زید نے

ف ١ یہ حضرت کا معجزہ تہا کہ درخت اوسی سال پہلے اور جو درخت اوکہاڑکے پہر دوبارہ لگایا تہا وہ بہی اوسی سال پہلا یعنی سب کے ساتھ پہلا اور یہ فرق اسی لیے ہوا کہ ظاہر ہو نبی کے واسطے آپکے درخت نہ پہلا تہا ۱۲

عن عامر

عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ

اوسنے سنا عاصم احول سے اوسنے سنا عبداللہ ابن سرجس سے

قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

کہا عبداللہ نے آیا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹہے تہے

فِيْ نَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَدُرْتُ هٰكَذَا مِنْ خَلْفِهٖ فَعَرَفَ

اپنے یار لوگون مین پہر گہوما مین اسطرح حضرت کے پیچہے کو ف۱ پہچان لیا

الَّذِيْ اُرِيْدُ فَاَلْقَى الرِّدَآءَ عَنْ ظَهْرِهٖ فَرَاَيْتُ

حضرت نے جو مین چاہتا تہا ف۲ پہر اوٹہا لیا چادر اپنی پیٹہہ مبارک سے تب دیکہا مینے

مَوْضِعَ الْخَاتَمِ عَلٰى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ حَوْلَهَا خِيْلَانٌ

اوس جاگہہ کو جسپر مہر نبوت تہی دونو شانون پر حضرت کے مثل ایک جہنگی بہر گوشت کے جو پہیر اوسکے بہت تل تہے

كَاَنَّهَا ثَاٰلِيْلُ فَرَجَعْتُ حَتَّى اسْتَقْبَلْتُهٗ فَقُلْتُ

ایسا لگتا جیسا مسا ف۳ پہر آگے بڑہا مین یہانتک کہ جوم لیا مینے اوسکو تب خوش ہو کے کہا مینے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ الْقَوْمُ

بخشا اللہ نے تمکو یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا اور تجکو بہی بخشا تب کہا لوگون نے

اِسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اللہ سے مغفرت چاہا تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تب بولے حضرت

ف ۱ جیسا کہ ہم نے ہاتہہ سے اسیطرح اشارہ کیا ہے ۱۲
ف ۲ یعنی مہر نبوت دیکہنی کو پیٹہہ کہولدی تہا ۱۲
ف ۳ جمع بضم جیم اور سکون میم کہتے ہیں اوس صورت کو جو ہتہیلی کے بند ہونے سے حاصل ہوتی ہے اور کہتے ہیں مٹہی کو یعنی جہنگی بہر اور مسا وہ جو بدن پر نکل آتا ہے اور وہ ایک مانند گوشت ہے ۱۲

نَعَمْ وَلَكُمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاسْتَغْفِرْ

ہاں اور تم سبکے واسطے بہی مغفرۃ چاہتا ہوں بعد اسکے پڑہا حضرت نے اس آیت کو اور گناہ بخشوا تو

بِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ❊ ۱۳ ❊

اپنے امت کے اور مغفرۃ چاہ تو سب مؤمن مرد اور عورت کے واسطے ❊

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان بال رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ❊ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ

علیہ وسلم کے ❊ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اونسے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

ابن ابراہیم نے اونسے سنا حمید سے اونسے سنا انس ابن مالک سے کہا انس نے

كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى نِصْفِ

کہ تہا سر کا بال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا آدہی دور تک

اُذُنَيْهِ ❊ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ ثَنَا

دونو کانونکے ❊ حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عبد الرحمٰن ابن ابی زناد نے اونسے سنا ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ

او سنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ

اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

غسل کرتی تہی مین اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُوْنَ

ایک ہی برتن سے اور تہا اونکے سر کا بال اونچا جمہ سے اور نیچا

الْوَفْرَةِ ✱ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنَا اَبُوْ

وفرہ سے ✱ ف[۱] ✱ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو

قَطَنٍ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

قطن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اوسنے سنا ابو اسحق سے اوسنے سنا براء ابن

عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عازب سے براء نے کہا کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے

مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ وَكَانَتْ جُمَّتُهُ

کہ قد بلندی مایل تہا کشادگی تہی دونو مونڈہونکے بیچ ✱ ف[۲] ✱ اور تہا سر کا بال اونکا

تَضْرِبُ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ ✱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

ملا ہوا لہر سے دونو کان کی ✱ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ف[۱] یعنی کندہی تک
کندہی سے اونچا تہا اور
کانکی لہر سے نیچا تہا
اور جمہ اور وفرہ کا بیان
اوپر ہو چکا ۱۲

ف[۲] یعنی بیچ میانہ اوپر
جدا تہا جسکا سینہ
کشادہ ہوتا ہی تو اوسکے
دونو مونڈہونکا درمیان
جدا جدا ہوتا ہے ۱۲

اَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ثَنِيْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن جریر نے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میری باپ نے قتادہ سے

قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

اوسنے کہا مینے کہا انس سے کیسا تھا بال رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ

اللہ علیہ وسلم کا کہا نہ تھا گھونگھرالا اور نہ بہت سیدھا

كَانَ يَبْلُغُ شَعْرُهٗ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ ❊ حَدَّثَنَا

پہونچتا تھا بال اونکا لہڑ تک دونو کان کی ❊ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی بْنِ اَبِیْ عُمَرَ الْمَكِّیُّ اَنَا سُفْيٰنُ

محمد ابن یحیی ابن ابی عمر مکی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ

ابن عیینہ نے اوسنے سنا ابن ابی نجیح سے اوسنے سنا مجاہد سے اوسنے ام

هَانِئٍ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہانی بیٹی ابی طالب سے ❊ف❊ اوسنے کہا تشریف لائے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ قَدْمَةً وَلَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس مکہ مین ایک بار اور اونکے تہی

ف ام ہانی ہمشیرہ ہیں علی رضی اللہ عنہ کی

اربع

اَرْبَعُ غَدَائِرَ ۞ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا

چار چوٹیاں گونڈہی ہوے ۞ حدیث کی ہمسے سویدا بن نصر نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ

عبد اللہ ابن مبارک نے اوسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ثابت سے اوسنے سنا انس سے

اَنَّ شَعْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِلٰى اَنْصَافِ

کہ بیشک بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تہے آدہی دور تک

اُذُنَيْهِ ۞ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

دونو کان کے ف۱ ۞ حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہکو عبد اللہ ابن

الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَا

مبارک نے اوسنے سنا یونس ابن یزید سے اوسنے سنا زہری سے اوسنے کہا خبر دی ہکو

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ

عبید اللہ ابن عبد اللہ ابن عتبہ نے اوسنے سنا ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے یون ہین

يَسْدُلُ شَعْرَهٗ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُؤُسَهُمْ

لٹکائے رکہتے اپنی پیشانی کا بال اور تہے مشرکین مانگ نکالتے اپنے سر مین

ف۱ ایک بال کا [illegible] اور [illegible] ... دو[illegible] اوسکو قریب سے دیکھنے والے نے دو پاہی کی یاد کردیا ۱۲

وَكَانَ اَهْلُ الْكِتٰبِ يَسْدُلُوْنَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ

اور تھے اہل کتاب یونہی ڈالے رکھتے اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دوست رکھتے

مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتٰبِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ

موافقت اہل کتاب کی جس چیز میں کچھ حکم نکئے جاتے بعد اسکے مانگ نکالا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ ٭ حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی سر میں ٭ ف[۱] ٭ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ

محمد ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اوسنے سنا ابراہیم

بْنِ نَافِعِ الْمَكِّيِّ عَنْ اِبْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ

ابن نافع مکی سے اوسنے سنا ابن ابی نجیح سے اوسنے سنا مجاہد سے اوسنے سنا ام ہانی سے

قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا ضَفَائِرَ

اوسنے کہا کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو چار چوٹیاں

اَرْبَعٍ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ تَرَجُّلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

والے ہے ٭ ف[۲] ٭ یہہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہیں بیچ بیان کنگھی کرنے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى

صلے اللہ علیہ وسلم کے ٭ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی

الانصاری ثنا معن بن عیسی ثنا مالک بن

انصاری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے معن ابن عیسے نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن

انس عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ رضی

انس نے اوسنے سنا ہشام ابن عروہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا عایشہ رضی

اللہ عنہا قالت کنت ارجل رأس رسول اللہ صلی اللہ

اللہ عنہا سے اوسنے کہا کہ تہی مین کنگہی کرتی سر کو رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم وانا حائض ٭ حدثنا یوسف بن

علیہ وسلم کے اور حال یہ کہ مین حیض سے تہی * ف ۱ * حدیث کی ہمسے یوسف ابن

عیسی انا وکیع انا عبد الرحمن الربیع بن صبیح

عیسے نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ربیع ابن صبیح نے

عن یزید بن ابان ھو الرقاشی عن انس ابن

اوسنے سنا یزید ابن ابان سے اونہین کو رقاشی بہی کہتے ہین اوسنے سنا انس ابن

مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مالک سے اوسنے کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم

یکثر دھن رأسہ وتسریح لحیتہ ویکثر

کثرت سے تیل لگاتی سر مبارک مین اور بہت کنگہی کرتے اپنی داڑہی مین اور بہت رکہتے

ف ۱
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیض کی حالت مین عورت اپنے مرد کی خدمت کرے اور اوسکا [illegible]

الْقِنَاعَ حَتّٰى كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ *

قناع کو * ف ۱ * یہانتک تیل لگاتے کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا مثل کپڑے تیلی کے الیکا ہوتا *

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ اَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ

ف ۲

حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو الاحوص نے

عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

اوسنے سنا اشعث ابن ابی شعثار سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا

مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

مسروق سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے

اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ

بیشک حال یہ ہی کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے

التَّيَمُّنَ فِيْ طُهُوْرِهٖ اِذَا تَطَهَّرَ وَفِيْ تَرَجُّلِهٖ

داہنے سے شروع کرنا اپنی طہارت میں جب طہارت کیا چاہتے اور اپنی کنگھی کرنے میں

اِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهٖ اِذَا انْتَعَلَ * حَدَّثَنَا

جب کنگھی کیا چاہتے اور اپنے جوتا پہرنے میں جب جوتا پہرنا چاہتے * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامٍ

محمد ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے اوسنے سنا ہشام

ف ۱ قناع کہتے ہیں اوس کپڑے کو جو تیل لگانے کے بعد ایک کپڑا رومال سا سر پر باندھ لیتے ہیں تا کہ عمامہ میں تیل اور تیل کی چکنائی نہ لگے ف ۲ یعنی سر کا کپڑا جو قناع ہے [illegible] رہتا تھا [illegible] دوسری [illegible] کا کپڑا [illegible] زیادہ رہتا [illegible] ۱۲

ن .

بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

ابن حسان سے اونسے سنا حسن بصری نے اونسے عبد اللہ ابن مغفل سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

انہونے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا ٭ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

ہر روز کنگھی کرنیسے مگر ناغہ کرکے ٭ ف۱ ٭ حدیث کی ہمسے حسن ابن عرفہ نے

قَالَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيْدَ

اونسے کہا حدیث کی ہمسے عبد السلام ابن حرب نے اونسے سنا یزید

بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْاَوْدِيِّ عَنْ

ابن ابی خالد سے اونسے سنا ابو علا اودی سے اونسے سنا

حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ

حمید ابن عبد الرحمن سے اونسے سنا ایک مرد سے جو اصحاب تہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیشک نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَرَجَّلُ غِبًّا ٭ بَابُ

علیہ وسلم تہے کنگھی کرتی ناغہ دیکے ٭ ف۲ ٭ یہ باب ہی اون حدیثوں کا

مَا جَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جو آئی ہین بیچ بیان سفیدی بال رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا

علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

اَبُو دَاوُدَ اَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ

ابو داود نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ہمام نے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے کہا مینے کہا

لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

انس ابن مالک کو کہ بہلا خضاب کیا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ اِنَّمَا

اللہ علیہ وسلم نے اوسنے کہا کہ حضرت نہ پہونچے اس حد کو * ف۱ * نہ

كَانَ شَيْبًا فِي صُدْغَيْهِ وَلٰكِنْ اَبُو بَكْرٍ

تہا بال سفید مگر کنپٹی مین اونکی ف۲ * و لیکن ابو بکر نے

خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ

خضاب کیا مہندی اور کتم ملا کے ف۳ * حدیث کی ہمسے اسحق *

بْنُ مَنْصُورٍ وَيَحْيَى بْنُ مُوسٰى قَالَا ثَنَا عَبْدُ

ابن منصور اور یحیی ابن موسی نے دونو بولے ہمسے حدیث کی عبد

ف۱ یعنی حضرت کی داڑہی مبارک اسقدر سفید نہوئی تہی کہ خضاب کی احتیاج ہوتی ۱۲
ف۲ چند بال کنپٹی مین سفید ہوگئے تہے صدغ اوس عضو کا نام ہی جو آنکہ اور کان کے بیچ مین ہی اور اوسکی ہندی کنپٹی ہی ۱۲
ف۳ کتم ایک گہاس ہی اوسمین سرخی ہوتی ہی اور صحاح مین کہا کہ ایک گہاس ہی کہ اوسکو نیل مین ملاتے ہین خضاب کیواسطے اور مسلم مین روایت ہی کہ حضرت ابوبکر نے حنا اور کتم سے خضاب کیا اور حضرت عمر نے فقط مہندی سے تو اسے معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر نے خضاب مین اور نیل بہی ملایا تہا کہ بالکل سیاہ نہو بلکہ سرخی مائل ہو اور سیاہ خضاب حرام ہی

الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

الرزاق نے اونسے سنا معمر سے اونسے سنا ثابت سے اونسے سنا انس سے اونسے کہا

مَا عَدَدْتُ فِیْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ مینے نہین گنا سر مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهٖ اِلَّا اَرْبَعَ عَشْرَةَ شَعْرَةً

وسلم اور اونکی ڈاڑہی مین مگر چودہ بال

بَيْضَاءَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی اَنَا

سفید حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے اونسے کہا خبر دی ہکو

اَبُوْ دَاوُدَ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

ابو داود نے اونسے کہا خبر دی ہکو شعبہ نے اونسے سنا سماک ابن

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ

حرب سے اُنہوں نے کہا سنا مینے جابر ابن سمرہ کو جبکہ وہ پوچھے گئے

عَنْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سفیدی بال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَانَ اِذَا دَهَنَ رَاْسَهٗ لَمْ يُرَ مِنْهُ

تب کہا کہ تہے حضرت جب تیل لگاتے اپنے سر مین نظر نہ آتا اونکے سر مین

شَيْبٌ فَاِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُءِيَ مِنْهُ ٭ حَدَّثَنَا

بال سفید پھر جب تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر میں ف ۱ ٭ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوْفِيُّ

محمد ابن عمر ابن ولید کندی کوفی نے

اَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن آدم نے اوسنے سنا شریک سے اوسنے سنا عبید اللہ

بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّمَا

ابن عمر سے اوسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن عمر سے ابن عمر نے کہا کہ نہ

كَانَ شَيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تہا بڑہاپا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا

نَحْوًا مِنْ عِشْرِيْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ ٭ حَدَّثَنَا

مگر قریب بیس بال سفید کے ٭ ف ۲ ٭ حدیث کی ہمسے

اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَنَا مُعٰوِيَةُ بْنُ

ابو کریب محمد ابن علاء نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو معاویہ ابن

هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عِكْرِمَةَ

ہشام نے اوسنے سنا شیبان سے اوسنے سنا ابی اسحق سے اوسنے سنا عکرمہ سے

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اوسنے سنا ابن عباس سے اوسنے کہا کہ کہا ابو بکر نے یا رسول اللہ بیشک آپ

قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَّالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ

بڈہے ہوئے ف۱ * فرمایا مجکو بڈہا کیا سورہ ہود اور واقعہ اور والمرسلات

وَعَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ * حَدَّثَنَا

اور عم یتسائلون اور اذا الشمس کورت نے ف۲ * حدیث کی ہمسے

سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن بشر نے اوسنے سنا علی ابن

صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوْا يَا

صالح سے اوسنے سنا ابی اسحق سے اوسنے سنا ابی جحیفہ سے اوسنے کہا کہ صحابہ نے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرٰكَ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ

رسول اللہ ہم دیکھتے ہیں کہ بیشک آپ بڈہے ہوگئے فرمایا کہ مجکو بڈہا کیا

هُوْدٌ وَّاَخَوَاتُهَا * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ

سورہ ہود اور اوسکی بہنوں نے ف۳ * حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اوسنے کہا

اَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

خبر دی ہمکو شعیب ابن صفوان نے اوسنے سنا عبد الملک ابن

عُمَيْرٍ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ نِ الْعِجْلِيِّ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ

عمیر سے اونسے سنا ایاد بن لقیط عجلی سے اونسے سنا ابی رمثہ

التَّيْمِيِّ تَيْمِ الرِّبَابِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیمی سے جو قوم مین تیم رباب تہے کہا اونسے آیا مین نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنٌ لِيْ قَالَ فَاُرِيْتُهُ فَقُلْتُ لَمَّا رَاَيْتُهُ

وسلم کے پاس اور میرے ساتہہ میرا بیٹا تہا کہا ابو رمثہ نے پہر دکہلایا گیا مین حضرت کو ف۱ تب کہا مینے جب دیکہا اونکو

هٰذَا نَبِيُّ اللّٰهِ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ وَلَهٗ شَعْرٌ

کہ یہہ ہین نبی اللہ کے ف۲ اور حال یہہ کہ اونکے اوپر دو کپڑے سبز رنگ تہے اور حضرت کے بال

قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهٗ اَحْمَرُ * حَدَّثَنَا

ایسے تہے کہ بیشک نمود تہا اوسپر بوڑہاپا اور بوڑہاپا اونکا سرخ تہا ف۳ حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ اَنَا حَمَّادُ

احمد ابن منیع نے اونسے کہا خبر دی ہمکو سریج ابن نعمان نے اونسے کہا خبر دی ہمکو حماد

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قِيْلَ لِجَابِرِ بْنِ

ابن سلمہ نے اونسے سنا سماک ابن حرب سے اونسے کہا کہ لوگون نے پوچہا جابر ابن

سَمُرَةَ اَكَانَ فِيْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سمرہ سے کہ بہلا تہا سر مبارک مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ

ف۱ یعنی لوگون نے مجکو بتایا کہ یہہ حضرت ہین ۱۲ ف۲ یعنی دیکہتے کے ساتہہ ہی پہچان لیا کہ وہ نبی اللہ ہین کیونکہ اونکے چہرہ مبارک پر آثار و علامات نبوت ظاہر تہے ۱۲ ف۳ یعنی بال کچہہ سفید ہوئے تہے اور سفید ہو کر سرخ ہو جاتے تہے جیسے بال سفید ہو کر دور ہو جاتے ہین اور بعضی سفیدی اونکی سرخی سے بدل گئی تہی ۱۲

وَسَلَّمَ شَيْبٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

وسلم کے سفید بال کہا کہ نہ تہا سر مبارک مین رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ

اللہ علیہ وسلم کے سفید بال مگر چند بال سفید تہے سامنے کیطرف

رَأْسِهٖ اِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ * بَابُ

حضرت کے سر مین * ف۱ * جب تیل لگاتے تو چہپاتا اونکو تیل * ف۲ یہ باب ہی

مَا جَاءَ فِي خِضَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اون حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَنَا

علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

هُشَيْمٌ اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اِيَادِ

ہشیم نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الملک ابن عمیر نے اوسنے سنا ایاد

بْنِ لَقِيْطٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَيْتُ

ابن لقیط سے اوسنے کہا خبر دی مجکو ابو رمثہ نے اُنہون نے کہا آیا مین

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنٍ لِيْ فَقَالَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کے ساتھ تب کہا حضرت نے

ف۱ مفرق بیچ بیچ سر کی جگہ جہاں سے سر کے بال چیر مانگ نکالتے ہین ۱۲

ف۲ سبب چکنے کے چند بال سفید بہت بال سیاہ مین چھپ جاتے ۱۲

اِبْنُكَ هٰذَا قُلْتُ نَعَمْ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ لَا يَجْنِىْ

یا تیرا بیٹا ہی یہہ تب مینے کہا ہان آپ گواہ رہیں اسپر تب فرمایا حضرت نے وہ نہ گناہ

عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِىْ عَلَيْهِ قَالَ وَرَاَيْتُ الشَّيْبَ

کریگا تیری خرابی سکے لیے اور نہ تو گناہ کریگا اوسکی خرابی کے لیے کہا ابورمثہ نے اور دیکھا مینے بڑھاپا

اَحْمَرَ قَالَ اَبُوْعِيْسٰى هٰذَا اَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِىَ

حضرت کا سرخ کہا ابو عیسے ترمذی نے یہہ حدیث بہت بہتر ہی ہے جو

فِىْ هٰذَا الْبَابِ وَاَفْسَرُ لِاَنَّ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيْحَةَ

خضاب کے بیان میں آئی ہیں اور بہت صاف صاف اوسکا بیان ہی کیونکہ روایتیں صحیح آئی ہین

اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبَ

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہ پہونچے تہے بوڑہاپے کو ف۲

وَاَبُوْرِمْثَةَ اِسْمُهٗ رِفَاعَةُ بْنُ يَثْرِبِىِّ التَّيْمِىُّ×

اور ابو رمثہ جو ہیں سو انکا نام رفاعہ ابن یثربی تیمی ہے×

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ قَالَ اَنَا اَبِىْ عَنْ شَرِيْكٍ

حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اوسنے سنا شریک سے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سُئِلَ اَبُوْهُرَيْرَةَ

اوسنے سنا عثمان ابن موہب سے اوسنے کہا کہ لوگوں نے پوچھا ابو ہریرہ سے

هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہ کیا خضاب کیا تہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوہریرہ نے کہا

نَعَمْ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی وَرَوٰی اَبُوْعَوَانَهَ هٰذَا الْحَدِیْثَ

ہاں ف* کہا ابو عیسے نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے اسی حدیث کو

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ فَقَالَ عَنْ

عثمان ابن عبد اللہ ابن موہب سے اور اوسکی روایت

اُمِّ سَلَمَةَ * حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ

ام سلمہ سے لایا ہی * حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن ہارون نے اوسنے کہا

اَنْبَأَ النَّضْرُ بْنُ زُرَارَةَ عَنْ اَبِیْ جَنَابٍ عَنْ اِیَادِ

خبر دی ہکو نضر ابن زرارہ نے اوسنے سنا ابی جناب سے اوسنے سنا ایاد

بْنِ لَقِیْطٍ عَنِ الْجَهْذَمَةِ امْرَاَةِ بَشِیْرِ بْنِ

ابن لقیط سے اوسنے سنا جہذمہ سے جو جورو تہیں بشیر ابن

الْخَصَاصِیَةِ قَالَتْ اَنَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خصاصیہ کی اوسنے کہا مین نے دیکہا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِهٖ یَنْفُضُ رَاْسَهٗ

علیہ وسلم کو نکلتے آتے تہے اپنے گہر سے جہاڑتے تہے اپنے سر کو

ف: یعنی مہندی لگانا اگر دیکہا
سبب حضرت کا سر ان
اوپر بہی گذر چکا اور آگی
بہی ذکر آویگا اوسیکو
ابوہریرہ نے خضاب کہا اور
جسنے کہا کہ حضرت کو
احتیاج خضاب کی نہوی
وہ بہی سچا ہی اسواسطے
انہیں بال انہیں کوی ایسے سفید
خضاب کرنیکا ۱۲

وَقَدِ اغْتَسَلَ وَبِرَاسِهٖ رَدْعٌ اَوْقَالَتْ رَدْعٌ

اور حال یہ کہ آپ غسل کیے تہے اور اونکے سر مین مٹی یا خوشبو لگی تہی یا کہا کہ رنگ تہا

مِنْ حِنَّاءٍ شَكَّ فِيْ هٰذَا الشَّيْخُ

مہندے کا * ف ۱ * ابو عیسیٰ کے استاد ابراہیم نے شک کیا اس بات مین کہ روایہ روغ غین با نقطہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا عَمْرُو بْنُ

حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے اوسنے کہا خبر دی ہکو عمرو ابن

عَاصِمٍ اَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنَا حُمَيْدٌ

عاصم نے اوسنے کہا خبر دی ہکو حماد ابن سلمہ نے اوسنے کہا خبر دی ہکو حمید نے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ شَعْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوسنے سنا انس سے اہنون نے کہا دیکہا مینے بال رسول الله صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا قَالَ حَمَّادٌ وَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

علیہ وسلم کا خضاب کیا ہوا کہا حماد نے اور خبر دی ہکو عبد الله

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ رَاَيْتُ شَعْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن محمد ابن عقیل نے کہا عبد الله نے دیکہا بال رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَخْضُوْبًا

صلے الله علیہ وسلم کا انس ابن مالک کے پاس خضاب کیا ہوا ف ۲

ف ۱ * یہ لفت کی تحقیق ہی کہ ردع
رای بے نقطہ اور دال بے نقطہ
اور عین بے نقطہ معنی اوسکے
لغت مین مٹی یا لال کی ہیکی
ہوتی اور خوشبو ہی اور ردع
را و دال و عین بے نقطہ
کے معنی مین زعفران اور
نیل مہندی ۱۲

ف ۲ * حضرت کی خضاب کرنے
بنوہمین بہت کچھ علما نے
مذکور کیا ہی صحیح یہ ہی
حضرت نے بنفس وقت خضاب
کیا اسواسطے کراہت کر
خضاب کرنا جائز ہو جاوے
اگر چہ حضرت کے موی مبارک
اسقدر سفید نہ تہے
بخضاب کیا اقتدا ہو
جو ہر ایک کسی کا حدیث
مین تعارض نہ رہے ۱۲

* اور روغ عین کے ساتھ ہے بلا نقطہ

بَابُ مَاجَاءَ فِی کُحْلِ رَسُولِ اللّٰہِ

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان سرمہ دینے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن

حُمَیْدِنِ الرَّازِیُّ اَنْبَأ اَبُوْدَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ

حمید رازی نے اوسنے کہا خبردی ہمکو ابوداود طیالسی نے

عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اوسنے سنا عباد ابن منصور سے اوسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اِکْتَحِلُوْا بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّہٗ یَجْلُو الْبَصَرَ وَ

فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سرمہ سے پہر بیشک وہ انکہہ کو صاف اور روشن کرتا ہی اور

یُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

جماتا ہی بال کو ۔ ف ۱ ۔ اور کہا ابن عباس نے بیشک نبی صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَتْ لَہٗ مُکْحُلَۃٌ یَکْتَحِلُ مِنْھَا کُلَّ

علیہ وسلم تہی اونکے واسطے ایک سرمہ دانی کہ سرمہ لگاتے اوسمین سے ہر

لَيْلَةٍ ثَلٰثَةً فِىْ هٰذِهٖ وَثَلَاثَةً فِىْ هٰذِهٖ ۱۲

ہر رات کو تین سلائی اِس آنکہہ مین اور تین اوس آنکہہ مین ف ۱

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِىُّ الْبَصْرِىُّ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن صباح ہاشمی بصری نے

اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ ابن موسی نے اوسنی کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے اوسنے سنا

عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا

عباد ابن منصور سے اور حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اوسنے کہا حدیث کے

يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ اَنْبَاَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ

ہمسے یزید ابن ہارون نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عباد ابن منصور نے اوسنے سنا

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس سے اوسنے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ بِالْاِثْمِدِ ثَلٰثًا

علیہ وسلم سرمہ دیتے سونیکے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین تین سلائی

فِىْ كُلِّ عَيْنٍ وَقَالَ يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ فِىْ حَدِيْثِهٖ

ہر آنکہہ مین اور کہا یزید ابن ہارون نے اپنی حدیث مین

ف ۱ یعنی تین سلائی دائین آنکہہ مین تین بائین آنکہہ مین ۱۲

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہی اونکے پاس ایک سرمہ دانی

يَكْتَحِلُ مِنْهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلٰثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ ٭ حَدَّثَنَا

سرمہ لگاتے اوسمین سے سوتے وقت تین تین سلائی ہر انکہہ مین ٭ حدیث کی ہمسے

أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنْبَأ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ

احمد ابن منیع نے اوسنے کہا خبردی ہمکو محمد ابن یزید نے اوسے سنا محمد

بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

ابن اسحاق سے اوسنے سنا محمد ابن منکدر سے اوسنے سنا جابر سے انہوں نے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم سب کوئی سرمہ سیاہ

عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ ٭

سوتے وقت پہر بیشک وہ روشن کرتا ہی انکہو کو اور جماتا ہی بہونی کو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنَا بِشْرُ بْنُ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبردی ہمکو بشر ابن

الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ

مفضل نے اوسنے سنا عبد اللہ ابن عثمان ابن خثیم سے اوسنے سنا سعید

بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

ابن جبیر سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انہون نے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَ اَكْحَالِكُمُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر تمہارے سرمون مین

الْاِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ ❊ حَدَّثَنَا

سرمہ سیاہ ہی کہ روشن کرتا ہی آنکھ کو اور جماتا ہی برونی کو ❊ حدیث کی ہمسے

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ

ابراہیم ابن مستمر بصری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو عاصم نے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

اونسے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اونسے سنا سالم سے اونسے سنا ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہون نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ ❊

ضرور لگاؤ تم لوگ سیاہ سرمہ کیونکہ وہ روشن کرتا ہی آنکھونکو اور جماتا ہی برونی کو

بَابُ مَا جَاءَ فِي لِبَاسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان لباس رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن

حُمَيْدٍ نِ الرَّازِيُّ اَنْبَاَ الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى وَاَبُوْ

حمید رازی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو فضل ابن موسی اور ابو

تُمَيْلَةَ وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ

تمیلہ نے اور زید ابن حباب نے سنے سنا عبد المومن ابن

خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

خالد سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن بریدہ سے اوسنے سنا ام سلمہ سے

قَالَتْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انہوں نے کہا تہا بہت پیارا کپڑوں میں رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

علیہ وسلم کے نزدیک کرتا * ف ا حدیث کی ہمسے علے ابن

حُجْرٍ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ

حجر نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن موسیٰ نے اوسنے سنا عبد المومن

بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

ابن خالد سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن بریدہ سے اوسنے سنا ام سلمہ سے

ف ا
قمیص یعنی پیرہن آنحضرت کو
جسکا چاک سینہ پر ہوتا
ہی [illegible]
اور وہ مشہور بکرتا ہی
حضرت کو بہت پسند
تھا کیونکہ اوسمین پردہ
خوب ہوتا ہی ۱۲

قَالَتْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى
اہنون نے کہا کہ تہا بہت پیارا کپڑون مین رسول اللہ صلے
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ * حَدَّثَنَا زِيَادُ
اللہ علیہ وسلم نزدیک کرتا * حدیث کی ہمسے زیاد
بْنُ اَيُّوْبَ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ
ابن ایوب بغدادی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو تمیلہ نے اوسنے سنا عبد
الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ
المؤمن ابن خالد سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن بریدہ سے اوسنے سنا
اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ
اپنی ماسے اوسنے سنا ام سلمہ سے اہنون نے کہا تہا بہت پیارا کپڑون مین
اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهُ الْقَمِيْصَ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کہ پہنتے تہے اوسکو کرتا
قَالَ اَبُوْ عِيْسَى هٰكَذَا قَالَ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ فِيْ حَدِيْثِهِ
کہا ابو عیسی نے ایسا ہی کہا زیاد ابن ایوب نے اپنی حدیث مین
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ
عبد اللہ ابن بریدہ سے اوسنے اپنی ماسے اوسنے ام سلمہ سے

وَهٰكَذَا رَوٰى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ اَبِىْ تُمَيْلَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ

اور ایسا ہی روایت کی بہت لوگوں نے ابی تمیلہ سے مانند روایت کرنے

زِيَادِ بْنِ اَيُّوْبَ وَاَبُوْ تُمَيْلَةَ يَزِيْدُ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

زیاد ابن ایوب کے اور ابو تمیلہ زیادہ کرتے ہیں اس حدیث میں

عَنْ اُمِّهٖ وَهُوَ اَصَحُّ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عن امہ یعنی اوسنے سنا ہے اپنی ماں سے اور یہ سند بہت صحیح ہی حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن محمد ابن

الْحَجَّاجِ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ بُدَيْلٍ

حجاج سے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے معاذ ابن ہشام نے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اوسنے سنا بدیل

الْعُقَيْلِىِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ

عقیلی سے اوسنے سنا شہر ابن حوشب سے اوسنے سنا اسماء بنت یزید سے

قَالَتْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے کہا کہ تھی آستین کرتے کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

اِلَى الرُّسْغِ * حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ

گٹے تک * حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے

اَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ اَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر نے اوسنے سنا عروہ ابن عبد اللہ

بنِ قشیرٍ عن معاویۃَ بنِ قرۃَ عن ابیہِ قال

ابن قشیر سے اوسنے سنا معاویہ ابن قرہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اونہوںنے کہا

اتیتُ رسولَ اللہِ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ فی رھطٍ مِن مُزینۃَ

کہ آیا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت کے ساتہ جو قوم مزینہ سے آئی تہی

لِنُبایعَہٗ وانّ قمیصَہٗ لمطلقٌ او قال زِرُّ قمیصِہٖ

تاکہ بیعت کرین اونسے اور بیشک کرتا اونکا کہلا تہا یا کہا کہ گہنڈی اونکے کرتے کی

مُطلقٌ قال فادخلتُ یدی فی جیبِ قمیصِہٖ

کہلی تہی کہا کہ پہر داخل کیا مین نے اپنا ہاتہ گریبان مین حضرت کے کرتے کے

فمسستُ الخاتمَ * حدثنا عبدُ بنُ حمیدٍ ثنا

تب چہو لیا مینے مہر نبوت کو حدیث کی ہمسے عبد ابن حمید نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

محمدُ بنُ الفضلِ انا حمّادُ بنُ سلمۃَ عن حبیبِ

محمد ابن فضل نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے اوسنے سنا حبیب

بنِ الشھیدِ عنِ الحسنِ عن انسِ بنِ مالکٍ

ابن شہید سے اوسنے حسن بصری سے اسنے سنا انس ابن مالک سے

انّ النبیَّ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم خرجَ وھُوَ متّکیٌٔ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے گہر سے اور وہ تکیہ کیے تہے

عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَلَيْهِ ثَوْبٌ قِطْرِيٌّ قَدْ تَوَشَّحَ

اسامہ بن زید پر ہ ف اوپر تھا کپڑا قطری ہ ف ہ بیشک توشح کی تھی

بِهٖ فَصَلّٰى بِهِمْ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ

اُسے تب نماز پڑھائی سبکو ہ ف کہا عبد ابن حمید نے کہ کہا محمد ابن

الْفَضْلِ سَأَلَنِیْ یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ

فضل نے کہ پوچھا مجھسے یحیی ابن معین نے اس حدیث کو

اَوَّلَ مَا جَلَسَ اِلَیَّ فَقُلْتُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ

بیٹھتے ہی میرے پاس پھر کہا مینے حدیث کی مجھسے حماد ابن سلمہ نے تب کہا

لَوْ كَانَ مِنْ كِتَابِكَ فَقُمْتُ لِاُخْرِجَ كِتَابِیْ

کہ اگر آپ کی کتاب میں دیکھیں تو خوب ہو پھر کھڑا ہوا میں کہ نکالوں اپنی کتاب

فَقَبَضَ عَلَیَّ ثَوْبِیْ ثُمَّ قَالَ اَمْلِهِ عَلَیَّ فَاِنِّیْ

تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا اوسکو لکھوا دو مجکو اسواسطے کہ میں

اَخَافُ اَنْ لَّا اَلْقَاكَ قَالَ فَاَمْلَیْتُهٗ عَلَیْهِ

ڈرتا ہوں کہ نہ ملاقات کروں تمسے ہ ف ہ کہا پھر لکھوا دیا میں نے وہ حدیث

ثُمَّ اَخْرَجْتُ كِتَابِیْ فَقَرَاْتُ عَلَیْهِ * حَدَّثَنَا

اوسکو تب نکالی مینے اپنی کتاب پھر پڑھی میں نے اوسپر ہ ف ہ حدیث کی ہمسے

سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ

سوید ابن نصر نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے اوسنے سنا

سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسِ نِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ

سعید ابن ایاس جریری سے اوسنے سنا ابی نضرہ سے اوسنے سنا

اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی سعید خذری سے اوسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً

علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اوس کپڑیکا جو اوسکا نام ہوتا عمامہ

اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا

یا کرتا یا چادر * ف * بعد اسکے کہتے یا اللہ تیرے واسطے ہی سب حمد جیسا

كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ

کہ پہنایا تو نے مجکو یہ کپڑا میں مانگتا ہوں تجہسے بہتری اوس کپڑیکی * ف * اور بہتری اوس چیز کی جو

لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا

اوسکیواسطے * ف * اور پناہ ڈہونڈہتا ہوں میں تجہسے اوسکی بدیسے اور اوس چیز کی بدیسے جو

صُنِعَ لَهُ * حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْنُسَ الْكُوْفِيُّ

بنائی گئی * ف * حدیث کی ہمسے ہشام ابن یونس کوفی نے

أَنبَانَا القَاسِمُ بنُ مَالِكٍ نِ المُزَنِيُّ عَنِ الجُرَيرِيِّ

اوسنے کہا خبردی ہمکو قاسم ابن مالک مزنی نے اوسنے سنا جریری سے

عَنْ أَبِي نَضرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الخُدرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ

اوسنے سنا ابی نضرہ سے اوسنے سنا ابو سعید خدری سے اوسنے سنا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَحوَهُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ بَشَّارٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے یہی مضمون * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

أَنبَانَا مُعَاذُ بنُ هِشَامٍ ثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

اوسنے کہا خبردی ہمکو معاذ ابن ہشام نے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اوسنے سنا قتادہ سے

عَنْ أَنَسِ بنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ

اوسنے سنا انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تہے بہت پیارے کپڑوں میں

إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَلبَسُهُ الحِبَرَةُ *

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پہنتے اوسکو چادر یمن کی ف ۱

حَدَّثَنَا مَحمُودُ بنُ غَيلَانَ أَنبَانَا عَبدُ الرَّزَّاقِ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے اوسنے کہا خبردی ہمکو عبد الرزاق نے

أَنبَانَا سُفيَانُ عَنْ عَونِ بنِ أَبِي جُحَيفَةَ عَنْ أَبِيهِ

اوسنے کہا خبردی ہمکو سفیان نے اوسنے سنا عون ابن ابی جحیفہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے

ف ۱ حبرہ کہتی ہیں جس میں ہوتی ہے برید
حسین خوبصورتی اور
زینت ہوتی ہی اور
یہان مراد ہی حبرہ
سے یمن کی چادر سرخ
اور خطوط دار اور وہ ہوتی
کہ بانا ان کی ہوتی ہی
عربی بکسرہ و تشدید ۱۲

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ
اونسے کہا دیکہا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جسوقت اوپر جوڑا
حَمْرَاءُ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَرِيْقِ سَاقَيْهِ قَالَ سُفْيٰنُ اُرَاهَا
سرخ تہا گویا کہ مین اسدم دیکہتا ہون چمکاری اونکے پہلیون کی رفت * کہا سفیان نے گمان کرتا ہون کہ مین
حِبَرَةً * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَنْبَانَا عِيْسَى بْنُ
کروہ یمنی چادر تہی * حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عیسے ابن
يُوْنُسَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ
یونس نے اونسے سنا اسرائیل سے اونسے سنا ابی اسحاق سے اونسے سنا براء ابن
عَازِبٍ قَالَ مَارَاَيْتُ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ اَحْسَنَ
عازب سے اسنے کہا کہ نہ دیکہا مینے کسی آدمی کو بہت پیارا
فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جوڑے سرخ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے
اِنْ كَانَتْ جُمَّتُهُ لَتَضْرِبُ قَرِيْبًا مِّنْ مَّنْكِبَيْهِ *
بیشک تہا سر کا بال حضرت کا کہ پہونچتا تہا قریب دونون مونڈہون کے *
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ
حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمٰن ابن مہدی نے

یہ دیکھنا حجۃ الوداع کے
روز تھا
تھا راوی کہتا ہے
ایسا حضرت کی
ہے اگر گویا
میں حضرت
چمکا رہے دیکھ رہا
ہوں اور وہ سرخ
رسم کا رنگ نہ تھا
وہ بلکہ دو اسرخ تھا
خط دار ۱۲

أَنْبَأنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ ابن ایاد نے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا ہے ابی رمثہ سے اوسنے کہا

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ

دیکھا مین نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ اوپر تھا چادرین

أَخْضَرَانِ * حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَنْبَأنَا عَفَّانُ بْنُ

سبز تہین * ف * حدیث کی ہمسے عبد ابن حمید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن

مُسْلِمٍ قَالَ أَنْبَأنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ

مسلم نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن حسان عنبری نے اوسنے سنا اپنے

جَدَّتَيْهِ دُحَيْبَةَ وَعُلَيْبَةَ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ

دونو دادی دحیبہ اور علیبہ سے دونو نے سنا قیلہ بیٹی مخرمہ سے

قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَسْمَالُ

اوسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ اوپر پرانی

مُلَيَّتَيْنِ كَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ وَقَدْ نَفَضَتْهُ

دو چادرین تہین رنگی تہین دونو زعفران سے بیشک گرا دیا تہا چادرون نے رنگ کو

وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ * حَدَّثَنَا

اور اس حدیث مین قصہ ہے طول * ف۲ * حدیث کی ہمسے

قُتَیۡبَۃُ بۡنُ سَعِیۡدٍ ثَنَا بِشۡرُ بۡنُ الۡمُفَضَّلِ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰہِ

قتیبہ ابن سعید نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن المفضل نے اونسے سنا عبد اللہ

بۡنِ عُثۡمَانَ بۡنِ خُثَیۡمٍ عَنۡ سَعِیۡدِ بۡنِ جُبَیۡرٍ عَنۡ اِبۡنِ

ابن عثمان ابن خثیم سے اونسے سنا سعید ابن جبیر سے اونسے سنا ابن

عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عباس رضی اللہ عنہما سے اونسے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ عَلَیۡکُمۡ بِالۡبَیَاضِ مِنَ الثِّیَابِ لِیَلۡبَسۡہَا

علیہ وسلم نے اختیار کرو تم سفیدی کو کپڑوں میں چاہیے کہ پہنے اوسکو

اَحۡیَاءُکُمۡ وَکَفِّنُوۡا فِیۡہَا مَوۡتَاکُمۡ فَاِنَّہَا مِنۡ خِیَارِ

زندے تمہارے اور کفناؤ اوس میں مردے اپنے بہت بیشک وہ بہتر ہی

ثِیَابِکُمۡ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ بَشَّارٍ اَنۡبَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ

تمہارے کپڑوں میں × حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

بۡنُ مَہۡدِیٍّ اَنَا سُفۡیٰنُ عَنۡ حَبِیۡبِ بۡنِ اَبِیۡ ثَابِتٍ

ابن مہدی نے اونسے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اونسے سنا حبیب ابن ابی ثابت سے

عَنۡ مَیۡمُوۡنِ بۡنِ اَبِیۡ شَبِیۡبٍ عَنۡ سَمُرَۃَ بۡنِ جُنۡدُبٍ

اونسے سنا میمون ابن ابی شبیب سے اونسے سنا سمرہ ابن جندب سے

قال

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلْبَسُوْا

اونسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پہنو تم

الْبَیَاضَ فَاِنَّہَا اَطْہَرُ وَاَطْیَبُ وَکَفِّنُوْا فِیْہَا مَوْتَاکُمْ *

سفید کپڑی پہر بیشک وہ بہت پاک اور بہت ستہرا ہی اور کفناؤ اوسمیں اپنے مردے کو

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ اَنَا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّاءَ

ف۔ یہ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اونسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن زکریا

بْنِ اَبِیْ زَائِدَۃَ اَنَا اَبِیْ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَۃَ

ابن ابی زائدہ نے اونسنے کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اونسنے سنا مصعب ابن شیبہ سے

عَنْ صَفِیَّۃَ بِنْتِ شَیْبَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ

اونسنے سنا صفیہ بنت شیبہ سے اونسے سنا عائشہ سے انہوں نے کہا

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاۃٍ

اپنے گہر سے نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایکروز صبح کے وقت

وَعَلَیْہِ مِرْطٌ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ * حَدَّثَنَا

اور اون پر تہی چادر سیاہ رنگ کی بال کی * حدیث کی ہمسے

یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی اَنَا وَکِیْعٌ اَنَا یُوْنُسُ بْنُ

یوسف ابن عیسے نے اونسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے اونسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن

ف۔ مرط بکسر میم [illegible]
احتمال ہی کہ [illegible]
نکلی ہو یہ چادر [illegible]
[illegible] آنحضرت صلی اللہ
[illegible] سفید کپڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]

أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

ابی اسحاق نے اونسے سنا اپنے باپ اونسے سنا شعبی سے اونسے سنا عروہ

بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

ابن مغیرہ ابن شعبہ سے اونسے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا بنا ہوا تنگ

الْكُمَّيْنِ * بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ رَسُولِ اللّٰهِ

آستینوں کا * یہ باب ہی اون حدیثوں کا کہ آئی ہین بیچ بیان گذران رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے ف * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

اونسے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن زید نے اونسے سنا ایوب سے اونسے سنا محمد ابن سیرین سے

قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ

اونسے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابو ہریرہ کے اور اوپر تھے دو کپڑے رنگے ہوئے سرخ مٹی کے

مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِي أَحَدِهِمَا فَقَالَ

وہ کپڑے تھے کتان کے پہر ناک پونچھا اون دونوں میں سے ایک کپڑے میں تب کہا

ف
عیش لغت میں زندگی گذران
کو کہتے ہیں اور معاش وہ اسباب
ہیں جن سے گذران
ہوتی ہے ۱۲

ف
مشق کہتے ہیں مٹی
سرخ کو ہندی میں
گیرو کہتے ہیں ۱۲

بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ اَبُوهُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي

واہ واہ واہ وا ناک پونچھتا ہی ابوہریرہ کتان مین * ف ا * قسم خدا کی دیکھا مینے اپنی تئین

وَاِنِّي لَاَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسحالت مین کہ گر پڑتا تہا اوسجگہ مین جو درمیان منبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ الْجَائِي

وسلم اور حجرہ حضرت عائشہ کے تہی بیہوشی ہوتی تہی مجہپر پہر آتا تہا آنے والا

فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي يُرَى اَنَّ بِي جُنُونًا

تب رکہتا تہا اپنا پاؤن میری گردن پر گمان کیا جاتا تہا کہ بیشک مجکو دیوانگی ہی

وَمَا هُوَ اِلَّا الْجُوعُ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا

اور حالانکہ نہی وہ مگر بہوک * ف ۲ * حدیث کی ہمسے قتیبہ نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ

جعفر ابن سلیمان ضبعی نے اوسنے سنا مالک ابن دینار سے

قَالَ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے کہا کہ پیٹ بہرا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ خُبْزٍ قَطُّ وَلَحْمٍ اِلَّا عَلَى ضَفَفٍ قَالَ مَالِكٌ

روٹی سے ہرگز اور نہ گوشت سے مگر ساتہ مہمان کے کہا مالک نے

ف ا بخ بخ کا لفظ خوشی کے وقت بولتے ہیں ابوہریرہ نے کہا اسوقت جب مین تونگر ہوا ہون مین ناک کتان مین پونچھتا ہون ۱۲

ف ۲ یعنی لوگ جانتے تہی دیوانگی نہی تہی بلکہ بہوک سے گر پڑتا تہا ۱۲

سَئَلْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ مَا التَّضْفِيْفُ فَقَالَ

مینے پوچھا ایک مرد گانووالے سے کہ کیا ہی ضفف کے معنے تب کہا

اَنْ يَّتَنَاوَلَ مَعَ النَّاسِ * بَابُ مَا

یہ کہ کہانا کہاوے آدمیونکے ساتھ   یہ باب ہی ان

جَآءَ فِيْ خُفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان موزے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا وَكِيْعٌ

وسلم کے * حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اوسنے سنا دلہم ابن صالح سے اوسنے سنا حجیر ابن عبد اللہ سے

عَنْ اَبِيْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى

اوسنے سنا ابی بریدہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نجاشی نے ہدیہ بہیجا

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے دو موزے سیاہ رنگ کے

سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

سادے بےنقش * تب حضرت نے پہنا دونوں کو پھر وضو کیا اور مسح کیا اون دونوں پر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ اَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا
حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن زکریا

بْنِ اَبِى زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِى
ابن ابی زائدہ نے اوسنے سنا حسن ابن عیاش سے اوسنے سنا ابی

اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِىِّ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ
اسحاق سے اوسنے سنا شعبی سے اوسنے کہا کہ کہا مغیرہ ابن شعبہ نے

اَهْدٰى دِحْيَةُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ
ہدیہ بھیجا دحیہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے دو موزے

فَلَبِسَهُمَا وَقَالَ اِسْرَآئِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ
پہر دونو نکو پہنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے مین نے سنا جابر سے اوسنے سنا عامر سے

وَجُبَّةً فَلَبِسَهُمَا حَتّٰى تَخَرَّقَا لَا يَدْرِى النَّبِىُّ
اوسنے کہا اور جبہ بھی پہر حضرت نے دونو نکو پہنا یہانتک کہ دونو پہٹ گئی نہ جانتے تہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَكِىٌّ هُمَا اَمْ لَا قَالَ اَبُو عِيسٰى
صلے اللہ علیہ وسلم کہ پاک ہین دونو موزے یا نہین × ف۲ × کہا ابو عیسی نے

هٰذَا هُوَ اَبُو اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِىُّ وَاِسْمُهُ سُلَيْمَانُ ٭
یہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہی کہ اوسکا نام سلیمان ہے

ف ا: اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہے یا ناپاک ہی تو وہ چیز پاک ہی ہے اور دوسرے یہ کہ موزی پر مسح کرنا درست ہے اور سنت ہے اور موزی پر مسح کرنا جائز ہے اور موزی پر مسح کرنا ثابت ہے اکثر اصحاب سے موزی پر مسح کرنا انکی حدیث روایت کی ہے الکثیر سے اور بے انکار ... ۱۲

ف۲: یعنی وہ جانور ذبح ہوا تھا یا نہیں یا جیسا مرا تھا یعنی پاک یا نہیں ۱۲

باب ما جاء فی نعل رسول اللہ

یہ باب ہی اون حدیثون کا کہ آئی ہین بیچ بیان پاپوش رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا محمد بن بشار

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

نا ابو داود نا ہمام عن قتادۃ قال

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ہمام نے سنا اوسنے قتادہ سے اوسنے کہا

قلت لانس بن مالک کیف کان نعل رسول

کہ مین نے کہا انس ابن مالک کو کہ کیسی تہی پاپوش رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہما قبالان *

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا دونوین دو دو تسمے لگے تہے ف

حدثنا ابو کریب محمد بن العلاء نا

حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علا نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

وکیع عن سفین عن خالد الحذاء عن

وکیع نے اوسنے سنا سفیان سے اوسنے سنا خالد حذا سے اوسنے سنا

عبد اللہ بن الحرث عن ابن عباس قال کان

عبد اللہ ابن حارث سے اوسنے سنا ابن عباس سے اوسنے کہا کہ تہے

ف یعنی
ہر نعل مین بیچ
... کے جو ... مین ...
جیسے اس ملک مین ایک تسمہ
بیچ لگا رہتا ہے بیچ انگوٹھے اور اوسکے پاس کی
اونگلی کے اور دوسرا تسمہ بیچ کی انگلی اور
اوسکے پاس والی انگلی
کے بیچ رہتا ہے اور دونو
تسمے پاون ...
... ایک ... ہی اوسین
لگے ہوتے ... ہیں
... اون مین ...
اور عرب کی ...
مین ...
... قتادہ ... سے
...

لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مُثَنًّی

واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوتہ تھے

شِرَاکُہُمَا * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ ثَنَا اَبُو

شراک دونوں کے * ف۱ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ الزُّبَیْرِیُّ ثَنَا عِیْسَی بْنُ طَہْمَانَ قَالَ

احمد زبیری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن طہمان نے اوسنے کہا کہ

اَخْرَجَ اِلَیْنَا اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ نَعْلَیْنِ جَرْدَاوَیْنِ

اپنے گہر مین سے نکالا ہمارے دکہانیکو انس ابن مالک نے دو پاپوش بغیر بال کی

لَہُمَا قِبَالَانِ قَالَ فَحَدَّثَنِیْ ثَابِتٌ بَعْدُ

اون دونوین دو دو تسمے تہے کہا ابن طہمان نے پہر حدیث کی مجہسے ثابت نے بعد اسکے

عَنْ اَنَسٍ اَنَّہُمَا کَانَتَا نَعْلَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور اوسنے انس سے سنا تہا کہ بیشک وہ دونو تہین پاپوشین رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَی

صلی اللہ علیہ وسلم کی * ف۲ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے

الْاَنْصَارِیُّ ثَنَا مَالِکٌ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِی

انصاری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن ابی

ف۱ یعنی جوتی کے بیچ دو دو تسمے تہے اور ایک جو انگلیون مین رہتے تہے ۱۲

ف۲ انس ابن مالک نے یہ جوتیان واسطے حضرت صلعم کی یادگاری اپنے پاس نگاہ رکہی تہین ۱۲

سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهُ قَالَ
سعید مقبری نے اوسنے سنا عبید ابن جریج سے بیشک عبید نے کہا
لِابْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ
ابن عمر کو کہ میں دیکھتا ہوں تمکو کہ پہنتے ہو پاپوش بن بال کی * ف۱
قَالَ اِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوسنے کہا بیشک میں نے دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِىْ لَيْسَ فِيْهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّاُ
پہنتے تھے پاپوش ایسی کہ نہ تھے اوس میں بال اور وضو کرتے تھے
فِيْهَا فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَلْبَسَهَا * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ
اوسیکو پہنے پھر میں دوست رکھتا ہوں کہ میں پہنوں اوسکو * ف۲ حدیث کی ہمسے اسحاق
بْنُ مَنْصُوْرٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ
ابن منصور نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اوسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ابن
اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ عَنْ اَبِىْ
ابی ذئب سے اوسنے سنا صالح سے جو غلام آزاد کیے توءمہ کے تھے اوسنے سنا ابو
هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہریرہ سے انہوں نے کہا کہ تھے واسطے پاپوش رسول اللہ صلے اللہ علیہ

ف۱ یعنے بن بال کی پاپوش
پہننا اونکو وضو کی عادت
ہی سو تم جو پہنتے ہو
وہ اصحاب کی عادت نہیں
اور اصحاب اسکو
نہیں پہنتے تھے ۱۲
ف۲ یعنے حضرت کی پاپوش بن بال کی
حضرت نے پہنی اور پاپوش بال
دار پہننا اور پہنی اور اول
والے اصحاب نے پہنا
دیکھا تھا وہی پہنی
تھے ابن عمر نے بن بال
کی دیکھا وہی آپ پہنی
اسی علم ہوا کہ
احادیث میں لکھے
اور سنت بہی رد اور
کہ خبر نہیں ہی
کہ پہننا ان دو طرح
سے جائز ہی دونوں
مباح ہی
وہ لوگ کیا جانیں
حقیقت حدیث کی
اسکا جو کام ہے
حضرت کا کام ہے
لیکن یہ سمجھنا
بہی سنت پہی نکلا
کہ وضو کرکے جوتی
میں نماز پڑھنا
درست ہی ۱۲

وَسَلَّمَ قِبَالَانِ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

وسلم کے دو تسمے * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُو اَحْمَدَ اَنَا سُفْيٰنُ عَنِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنِيْ مَنْ

ابو احمد نے اونسے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اونسے سنا سدی سے اونسے کہا حدیث کی مجھسے اوس شخص نے

سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

جسنے سنا عمرو ابن حریث سے وہ کہتے تھے کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْنِ مَخْصُوْفَتَيْنِ * حَدَّثَنَا

اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے دو پاپوش پہنے وہ دونو دوہرے چمڑے کی سی تھین حدیث کی ہمسے

اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ اَنَا مَعْنٌ اَنَا مَالِكٌ

اسحق ابن موسی انصاری نے اونسے کہا خبر دی ہمکو معن نے اونسے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

اونسے سنا ابی زناد سے اونسے سنا اعرج سے اونسے سنا ابو ہریرہ سے کہ بیشک رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگون مین ایک

نَعْلٍ وَاحِدٍ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيْعًا *

پاپوش پہنے چاہیئے کہ پہن لے دونوکو اکٹھے یا اوتار ڈالے دونون کو اکٹھے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ نَحْوَهُ ⁂

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے اوسنے سنا مالک سے اوسنے سنا ابی زناد سے وہی اوپر کی حدیث کا مضمون

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی اَنَا مَعْنٌ اَنَا مَالِكٌ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے سنا ابی زبیر سے اوسنے سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

نَهٰى اَنْ يَّاْكُلَ يَعْنِي الرَّجُلَ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِيْ فِي

منع فرمایا یہ کہ کہانا کہا وے یعنی کوئی آدمی اپنے بائیں ہاتہہ سے یا کوئی چلے

نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ ⁂ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ⁂

ایک ہی پاپوش پہنے × ف ا × حدیث کی ہمسے قتیبہ نے اوسنے سنا مالک سے

ح وَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی اَنَا مَعْنٌ اَنَا مَالِكٌ

اور خبر دی ہمکو اسحاق ابن موسی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اوسنے سنا ابی زناد سے اوسنے سنا اعرج سے اوسنے سنا ابو ہریرہ سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پاپوش پہنے کوئی تم لوگوں میں تب چاہیے کہ شروع کرے

ف ا گو ضرورت نہیں دونوں کا مراد ہیں ۱۲

بِالْيَمِيْنِ وَاِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْتَكُنِ

داہنے طرف سے اور جب اوتارے تب چاہیے کہ شروع کرے بائیں طرف سے پھر چاہیے کہ ہووے

الْيُمْنٰى اَوَّلُهُمَا تُنْعَلُ وَاٰخِرُهُمَا تُنْزَعُ ٭

داہنا پانوں پہلا دونو پاپوشوں کے پہرنے میں اور پچھلا دونوں کے اوتارنے میں

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث کی ہمسے ابو موسی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن

جَعْفَرٍ اَنَا شُعْبَةُ ثَنَا اَشْعَثُ هُوَ بْنُ اَبِى الشَّعْثَاءِ

جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے اشعث نے وہی ابن ابی شعثا ہیں

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے مسروق سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ

کہا عائشہ نے کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے

التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِىْ تَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَطُهُوْرِهٖ

شروع کرنا داہنی طرف سے جسقدر سکتے اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنی پاپوش پہرنے میں اور اپنی طہارت میں

٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ

عبد الرحمن ابن قیس ابو معاویہ نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ہشام نے

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اوسنے سنا محمد سے اوسنے سنا ابو ہریرہ سے اوسنے کہا کہ تہے واسطے پاپوش رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے اور پاپوش ابو بکر اور عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا وَاَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ

عنہما میں دو تسمے اور پہلے جنہنے باندھا ایک تسمہ عثمان رضی اللہ

عَنْهُ ٭ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُوْلِ

عنہ تہے ٭ یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہین ذکر مین انگوٹھی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ٭ حدیث کی ہمسے قتیبہ

بْنُ سَعِيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ

ابن سعید نے اور بہت لوگوں نے عبد اللہ ابن وہب سے

عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اوسنے سنا یونس سے اوسنے سنا ابن شہاب سے اوسنے انس ابن مالک سے

ف: اس سے دو دو سنت معلوم ہوا پیغمبر کا فعل بھی سنت ہے اور خلیفہ کا فعل بھی سنت ہی ہے ١٢

قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ
اوسنے کہا کہ تهی انگوٹهی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی
وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ اَنَا اَبُو
اور تها نگینہ اوسکا حبشی * ف ۱ حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو
عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ
عوانہ نے اوسنے سنا ابی بشر سے اوسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا انگوٹهی چاندی کی پہر تهے
يَخْتِمُ بِهٖ وَلَا يَلْبَسُهُ قَالَ اَبُو عِيسٰى اَبُو بِشْرٍ
مہر کرتے اوسے اور نہ پہنے رہتے اوسکو * ف ۲ کہا ابو عیسی نے ابو بشر جو ہین
اِسْمُهُ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي وَحْشِيَّةَ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ
سو اونکا نام جعفر ابن ابی وحشیہ ہی * حدیث کی ہمسے محمود
بْنُ غَيْلَانَ اَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ اَنَا
ابن غیلان نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حفص ابن عمر ابن عبید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو
زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ
زہیر ابو خیثمہ نے اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس سے اوسنے کہا کہ تهی

ف ۱ [illegible]

ف ۲ [illegible]

خَاتَمُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ
انگوٹھی رسول الله صلے الله علیه وسلم کی چاندی سے بنی
فَصُّهُ مِنْهُ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا
اوسکا نگینہ بھی چاندی کا ٭ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو
مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
معاذ ابن ہشام نے اوسنے کہا حدیث کی ہے مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے اوسنے سنا
اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اَرَادَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ جب ارادہ کیا نبی صلے الله علیه وسلم نے
اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الْعَجَمِ قِيْلَ لَهٗ اِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُوْنَ
خط لکھنے کا عجم کیطرف کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ نہین قبول کرتے ہین
اِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا فَكَاَنِّیْ
مگر ایسا ہی خط کہ جسپر مہر ہوتی ہی ٭ تب بنوایا حضرت نے انگوٹھی پھر گویا کہ ف ا
اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهٖ فِیْ كَفِّهٖ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
مین اب دیکھ رہا ہون سفیدی اوسکی حضرت کی ہتیلی مبارک مین ف ۲ ٭ حدیث کی ہمسے محمد ابن
يَحْيٰى اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِیُّ ثَنِیْ
یحیی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبد الله انصاری نے کہا حدیث کی مجھسے

ابی

اَبِی عَنْ ثُمَامَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

میرے باپ نے اوسنے سنا ثمامہ سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تہا

نَقْشُ خَاتِمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَ

نقش انگوٹہی پر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی محمد ایک سطر اور

رَسُوْلُ سَطْرٌ وَاللّٰهُ سَطْرٌ * حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ

رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر × ف۱ حدیث کی ہمسے نصر ابن

عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ اَبُوْ عَمْرٍو اَنْبَأَنَا نُوْحُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ

علی جہضمی نے ابو عمرو نے کہا خبر دی ہمکو نوح ابن قیس نے اوسنے سنا

خَالِدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

خالد ابن قیس سے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے کہ بیشک نبی صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰی كِسْرٰی وَقَیْصَرَ وَالنَّجَاشِیِّ

اللہ علیہ وسلم نے خط لکہا طرف کسریٰ اور قیصر اور نجاشی کے × ف۲

فَقِیْلَ لَهٗ اِنَّهُمْ لَا یَقْبَلُوْنَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ

تب حضرت سے کہا گیا کہ بیشک وہ لوگ نہیں قبول کرتے خط بغیر مہر کے تب گڑوائی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهٗ فِضَّةٌ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹہی حلقہ اوسکا چاندی کا

ف۱ بعضوں نے کہا کہ لفظ اسکا بسبب انقلاب کے پہلی سطر میں تہی اور پہلی سطر میں لفظ رسول ایک اور اوسکے نیچے لفظ محمد کے سطر میں اسطرح

الله
رسول
محمد

اور بعضوں نے کہا کہ یہ وضع حدیث سے ثابت نہیں اگر پہلی سطر میں محمد اور دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ ہو تو [illegible] جیسے قرآن میں ہے محمد رسول اللہ والذین ۱۲ منہ

ف۲ کسریٰ لقب ہے [illegible] فارس کے بادشاہ کو قیصر روم کے بادشاہ کو نجاشی حبش کے بادشاہ کو ۱۲

وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ

اور کہدا ہوا اوسمین محمد رسول اللہ * حدیث کی ہمسے اسحاق

بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ

ابن منصور نے کہا خبردی ہمکو سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن

مِنْهَالٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

منہال نے اوسنے سنا ہمام سے اوسنے سنا ابن جریج سے اوسنے سنا زہری سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاۗءَ نَزَعَ خَاتَمَهٗ * حَدَّثَنَا

جب جاتے تہے پائی خانہ مین اوتار لیتے اپنی انگوٹہی ف * حدیث کی ہمسے

اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ اَنَا

اسحاق ابن منصور نے کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن نمیر نے کہا خبردی ہمکو

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

عبید اللہ ابن عمر نے اوسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن عمر سے اوسنے کہا

اِتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ

کو بنوائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انگوٹہی ١٢ ١٢

ف ١ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس چیز پر اسم اللہ و رسول یا فرشتہ کا نام ہو یا کوئی آیت قرآنی لکہی ہووے پایخانہ مین نہ لیجاوے ١٢

وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ وَ

چاندی کی پہر تہی حضرت کے ہاتہہ مین ف۱ ٭ بعد حضرت کے رہی ہاتہہ مین حضرت ابو بکر اور

عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى

حضرت عمر کے ف۲ بعد اونکے رہی ہاتہہ مین عثمان کے راضی ہوا اللہ ان سب سے ف۳ یہان تک

وَقَعَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ٭

کہ گر پڑی کوئی اریس مین نقش اوسکا محمد رسول اللہ تہا ٭ ف۴ ۱۲

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین اس بیان مین کہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

وسلم تہے انگوٹہی پہنتے اپنے داہنے ہاتہہ مین ٭ حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ

ابن سہل ابن عسکر بغدادی اور عبد اللہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ أَنَا

عبد الرحمن نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن حسان نے کہا خبر دی ہمکو

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

سلیمان ابن بلال نے اوسنے سنا شریک ابن عبد اللہ ابن ابی

نَمِرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ

نمر سے اونسے سنا ابراہیم ابن عبد اللہ ابن حنین سے اونسے اپنی باپ سے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

اونسے سنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهٗ فِيْ يَمِيْنِهٖ ×

صلے اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے اپنی انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ مین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى اَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا خبردی ہمکو احمد ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ

عبد اللہ ابن وہب نے اونسے سنا سلیمان ابن بلال سے اونسے سنا

شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ نَمِرٍ نَحْوَهٗ × حَدَّثَنَا

اونہ ریک ابن عبد اللہ ابن ابی نمر سے مثل اوپر کی حدیث کے × حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ عَنْ حَمَّادِ

احمد ابن منیع نے کہا خبردی ہمکو یزید ابن ہارون نے اونسے سنا حماد

بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ اَبِيْ رَافِعٍ يَتَخَتَّمُ

ابن سلمہ سے لوونسے کہا دیکھا مینے ابن ابی رافع کو کہ پہنتے تھے انگوٹھی

فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ

اپنے داہنے ہاتہہ مین تب پوچہا مینے اوسے سبب اوسکا تب کہا کہ دیکہا مین نے

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

عبد اللہ ابن جعفر کو وہ پہنتے تہے اپنے داہنے ہاتہہ مین اور کہا عبد اللہ

بْنُ جَعْفَرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي

ابن جعفر نے کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹہی پہنتے اپنے

يَمِينِهِ ❊ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

داہنے ہاتہہ مین ❊ حدیث کی ہمسے موسی ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن فضل نے اوسنے سنا عبد اللہ ابن

مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

محمد ابن عقیل سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن جعفر سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ ❊ حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم تہے انگوٹہی پہنتے اپنے داہنے ہاتہہ مین ❊ حدیث کہی ہمسے

أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ

ابو الخطاب زیاد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن میمون نے

ف
یعنی پوچہا کہ
داہنے ہاتہہ مین
انگوٹہی کیون
پہنے ہو ۱۲

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

اونسے سنا جعفر ابن محمد سے اونسے سنا اپنے باپ سے اونسے سنا جابر ابن عبد اللہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهٖ *

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھہ میں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدِنِ الرَّازِيُّ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

حدیث کی ہمسے محمد ابن حمید رازی نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اونسے سنا

مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ

محمد ابن اسحاق سے اونسے سنا صلت ابن عبد اللہ سے اونسے کہا کہ تھے

اِبْنُ عَبَّاسٍ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَلَا اِخَالُهٗ اِلَّا قَالَ

عبد اللہ ابن عباس انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھہ مین مجکو نہیں خیال آتا مگر یہی کہ کہا ابن

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ

عباس نے کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے اپنے

يَمِيْنِهٖ * حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ اَنَا سُفْيَانُ

داہنے ہاتھہ مین * حدیث کی ہمسے ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

اونسے سنا ایوب ابن موسے سے اونسے سنا نافع سے اونسے سنا ابن عمر سے کہ بیشک

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بنوائی انگوٹھی چاندی کے

وَجَعَلَ فَصَّهٗ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهٗ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور کیا اوسکا نگینہ اپنی ہتیلی کی طرف اور کہدا اتھا اوسمین محمد رسول اللہ

وَنَهٰى اَنْ يَّنْقُشَ اَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الَّذِيْ سَقَطَ مِنْ

اور منع فرمایا اس بات کو کہ کہدواے کوئی اپنی انگوٹھی پر یہہ ف۱ اور یہہ وہی انگوٹھی ہی کہ گری

مُعَيْقِيْبٍ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

معیقیب کے ہاتھ سے کوئین میں اریس کے ف۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

قَالَ اَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو حاتم ابن اسماعیل نے اوسنے سنا امام جعفر صادق بیٹے امام محمد باقر

اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اپنے باپ سے اونہوں نے کہا کہ تہے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما

يَتَخَتَّمَانِ فِيْ يَسَارِهِمَا * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

انگوٹھی پہنتے اپنے بائیں ہاتھ میں * ف۳ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد

الرَّحْمٰنِ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ الطَّبَّاعِ ثَنَا

الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عیسے نے اہنین کا نام ابن طباع ہی اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عباد ابن عوامؓ اونسے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اونسے سنا قتادہ سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ فِي

اونسے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے

يَمِينِهٖ قَالَ اَبُو عِيسٰى هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ

اپنے داہنے ہاتھہ مین کہا ابو عیسی نے یہ حدیث غریب ہی ہم نہین پہچانتے

مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

اسکو حدیث سعید ابن ابی عروبہ سے جو روایت کیا قتادہ سے اونسے

اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا اِلَّا مِنْ هٰذَا

انس سے اونسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مثل اس حدیث کے مگر اسی سند سے

الْوَجْهِ وَرَوٰى بَعْضُ اَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ

اور جو روایت کیا بعض راویوں نے قتادہ کے قتادہ سے

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ فِي

اونسے انس سے اونسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت انگوٹھی پہنتے تھے

يَسَارِهٖ وَهُوَ حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ اَيْضًا * حَدَّثَنَا

اپنی بائین ہاتھہ مین سو وہ حدیث بھی صحیح نہین ہی * ف۱ * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي

محمد ابن عبید اللہ محاربی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز بن ابی

حَازِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حازم نے اونسے سنا موسی ابن عقبہ سے اونسے سنا نافع سے اونسے سنا ابن عمر

قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ

لونسے کہا کہ بنوائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی

ذَهَبٍ فَكَانَ يَلْبَسُهُ فِي يَمِينِهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ

سونے کی پھر تھے پہرتے اوسکو اپنے داہنے ہاتھ مین تب بنوائی لوگون نے

خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اپنی انگوٹھیان سونے کی پھر پہینک دیا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا فَطَرَحَ النَّاسُ

وسلم نے اور فرمایا کہ نہ پہنونگا مین اوسکو کبھی پھر پہینک دیا لوگون نے بھی اپنی

خَوَاتِيمَهُمْ ✤ بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ سَيْفِ

انگوٹھیان ✤ ف اس باب مین وہ حدیث ہین جو آئی ہین بیان مین تلوار

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ✤ حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ✤ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ اَنْبَا اَبِىْ

محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو وہب ابن جریر نے کہا خبردی مجکو میرے باپ نے

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ

اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے انس سے انس نے کہا کہ تہا قبیعہ تلوار رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا

الله صلے الله علیه وسلم کا چاندی کا ×ف۱ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ

محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ

اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا سعید ابن ابی حسن سے ×ف۲ کہا کہ تہا

قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیعہ تلوار رسول الله صلے الله علیه وسلم کا

مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

چاندی سے بنا × حدیث کی ہمسے ابو جعفر محمد ابن صدران ×

الْبَصْرِىُّ اَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ هُوْدٍ وَهُوَ ابْنُ

بصری نے کہا خبردی ہمکو طالب ابن حجیر نے اوسنے سنا ہود سے جو بیٹے

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
زرہ کے ہتیار میں چاندی کا
زیور لگانا درست ہی

حسن کا قول بخاری
حضرت حسن بصری کے
بھائی ہیں اور تابعین
میں سے ہیں ۱۲

عبد الله

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ
عبد الله ابن سعید کے ہیں اونسے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى سَيْفِهٖ
الله صلے الله علیہ وسلم مکہ میں مکہ کی فتح کے دن اور اونکی تلوار پر تہا
ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهٗ عَنِ الْفِضَّةِ
سونا اور چاندی کہا طالب نے پہر پوچہا میں نے ہود سے چاندی کا حال ف١
فَقَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ السَّيْفِ فِضَّةً * حَدَّثَنَا
تب کہا تہا قبیعہ تلوار کا چاندی کا * حدیث کی ہمسے
مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ اَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ
محمد ابن شجاع بغدادی نے کہا خبر دی ہمکو ابو عبیدہ حداد نے
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ صَنَعْتُ
اونسے سنا عثمان ابن سعد سے اونسے سنا ابن سیرین سے اونسے کہا بنوائی میں نے
سَيْفِيْ عَلٰى سَيْفِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَزَعَمَ
اپنی تلوار مثل تلوار سمرہ ابن جندب کے اور کہا سمرہ نے
سَمُرَةُ اَنَّهٗ صَنَعَ سَيْفَهٗ عَلٰى سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
کہ میں نے بنوائی اپنی تلوار مثل تلوار رسول الله

ف١ یعنے چاندی کہاں تھی ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنَفِيًّا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور حنفی تہے * ف۱ حدیث کی ہمسے عقبہ
بْنُ مُكْرَمٍ نِ الْبَصْرِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ
ابن مکرم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن بکر نے اوسے سنا
عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ * بَابُ
عثمان ابن سعد سے اوسی اوپر کی سند کا سا مضمون * یہ باب ہی
مَا جَاءَ فِي صِفَةِ دِرْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان زرہ رسول اللہ صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے ابو سعید عبد اللہ ابن
سَعِيْدٍ نِ الْاَشَجُّ اَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ
سعید اشج نے کہا خبر دی ہکو یونس ابن بکیر نے اوسے سنا
مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
محمد ابن اسحاق سے اوسنے سنا یحیی ابن عباد ابن عبد اللہ
بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
ابن زبیر سے اوسنے سنا اپنی باپ سے اونسے اپنے دادا عبد اللہ ابن

ف۱ یعنے بنی حنیفہ کی قوم کی نابالکہ بصری تہی اور وہ لوگ تلوار بنانے میں مشہور ہیں ۱۲

الزبیر

الزُّبَيرِ عَنِ الزُّبَيرِ بنِ العَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ

زبیر سے اوسنے سنا زبیر ابن عوام سے اوسنے کہا کہ تہیں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَومَ اُحُدٍ دِرعَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر دن جنگ احد کے دو زرہیں ؁

فَنَهَضَ اِلَى الصَّخرَةِ فَلَم يَستَطِع فَاَقعَدَ

پہر کہڑی ہوے بڑے پتہر کیطرف * ف۱ پہر چڑہ نہ سکے * ف۲ تب بٹہلایا

طَلحَةَ تَحتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ

طلحہ کو اپنے قدم تلے اور اونکی پیٹہ پر پاؤں رکہ کے چڑہ گئی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَتَّى استَوَى عَلَى الصَّخرَةِ قَالَ فَسَمِعتُ

وسلم یہانتک کہ برابر جا کے کہڑی ہوئے پتہر پر زبیر ابن عوام نے کہا کہ تب سنا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوجَبَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے کہ واجب کیا اپنے اوپر

طَلحَةُ * حَدَّثَنَا ابنُ اَبِي عُمَرَ نَا سُفيٰنُ

طلحہ نے * ف۳ * حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

بنُ عُيَينَةَ عَن يَزِيدَ بنِ خُصَيفَةَ عَنِ السَّائِبِ

ابن عیینہ نے اوسنے سنا یزید ابن خصیفہ سے اوسنے سنا سائب

بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ابن یزید سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کَانَ عَلَیْهِ یَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ
تہین اون پر دن جنگ اُحد کے دو زرہین بیشک تلی اوپر پہنے تہے
بَیْنَهُمَا * بَابُ مَا جَآءَ فِیْ مِغْفَرِ
دونونکو * یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئے ہین بیچ بیان خود
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے
قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ
قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اونسے سنا
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ
ابن شہاب سے اونسے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَیْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائی مکہ مین اور اونکے سر پر
مِغْفَرٌ فَقِیْلَ لَهُ هٰذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ
خود تہا تب لوگون نے عرض کیا کہ یہ دیکہو ابن خطل پکڑی کہڑا ہی پردہ

ف: اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ زرہ پہننا
اور مغفر وغیرہ سے بچاؤ
کرنا توکل کے خلاف
نہین ہے ۱۲

الكعبة

الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ * حَدَّثَنَا عِيسَى ابْنُ أَحْمَدَ

کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا اسکو قتل کرو * ف۱ حدیث کی ہمسے عیسے ابن احمد نے

ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن وہب نے کہا حدیث کی مجہسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ابن شہاب سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ میں مکہ کے فتح کے سال اور اونکے سر پر تہا

الْمِغْفَرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

خود کہا انس نے پہر جب اوتارا خود کو آیا اونکے پاس ایک مرد پہر عرض کیا

ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

کہ ابن خطل پکڑے کہڑا ہی پردہ کعبہ کا تب فرمایا اوسکو قتل کرو * ف۲

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا ابن شہاب نے اور خبر پہونچی مجہکو کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا * بَابٌ

علیہ وسلم نہ تہے اوسدن احرام باندہے * یہ باب ہے

ف۱ ابن خطل مسلمان تها پھر مرتد ہو گیا تها اور ایک مسلمان کو جو آنحضرت کا خادم تها قتل کیا تها اور حضرت اور مسلمانوں کی ہجو کرتا تها اور بیت خوانیں اوسکی باندی ہی ۱۲

ف۲ ابن خطل نے غلاف کعبہ کا پردہ ... حضرت ... مسلمان کا خون ناحق کیا تها اور مسلمانوں کی ہجو کرتا تها آنحضرت نے حکم شرعی سے اوسکو قتل کیا ۱۲

مَا جَاءَ فِی عِمَامَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ

ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان دستار مبارک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

وسلم کے ٭ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح وَثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ

ابن مہدی نے اونسے سنا حماد ابن سلمہ سے اور حدیث کی ہمسے محمود ابن

غَیْلَانَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ

غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اونسے سنا حماد ابن سلمہ سے اونسے

اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی

ابی زبیر سے اونسے جابر سے کہا جابر نے داخل ہوئے نبی صلی

اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَکَّةَ یَوْمَ الْفَتْحِ عَلَیْهِ عِمَامَةٌ

اللہ علیہ و سلم مکہ مین فتح کے دن اور اونکے سر مبارک پر پگڑی تھی

سَوْدَاءُ ٭ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ ثَنَا سُفْیٰنُ

سیاہ ٭ ف حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

اونسے سنا مساور وراق سے اونسے سنا جعفر ابن عمرو بن

حریث

حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

حریث سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے کہا دیکھا مینے سر پر رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ * حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے عمامہ سیاہ * حدیث کی ہمسے

مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَيُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا

محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسے نے دونوں نے کہا

ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُسَاوِرِنِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حدیث کی ہمسے وکیع نے اوسنے سنا مساور وراق سے اوسنے جعفر ابن

عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

عمرو ابن حریث سے اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ

علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا لوگونکے واسطے اور اونکے سر پر عمامہ

سَوْدَاءُ * حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ

سیاہ تہا * حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے

ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن محمد مدنی نے اوسنے سنا عبد العزیز

بن محمد عن عبید اللہ بن عمر عن نافع عن ابن

ابن محمد سے اوسنے عبید اللہ ابن عمر سے اوسنے نافع سے اوسنے ابن

عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا

عمر سے اوہنوں نے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب

اعتم سدل عمامتہ بین کتفیہ قال نافع

عمامہ باندھتے لٹکاتے اپنے عمامہ کو دونو کندھوں کے بیچ میں × ف۱ کہا نافع نے

وکان ابن عمر یفعل ذلک قال عبید اللہ ورأیت

اور تھے ابن عمر کرتے ایسا ہی کہا عبید اللہ نے اور دیکھا مین نے

القاسم بن محمد وسالماً یفعلان ذلک * حدثنا

قاسم ابن محمد کو اور سالم کو دونو کرتے تھے ایسا × ف۲ حدیث کی ہمسے

یوسف بن عیسی ثنا وکیع ثنا ابو سلیمان

یوسف ابن عیسے نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے ابوسلیمان نے

وھو ابن عبد الرحمن ابن الغسیل عن عکرمۃ

اور وہ بیٹے عبد الرحمن ابن غسیل کے ہین اوسنے سنا عکرمہ سے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ

اوسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلے اللہ

ف۱ [illegible]

ف۲ [illegible] ۱۲

علیہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَیْهِ عِصَابَةٌ دَسْمَاءُ

علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا لوگونکے واسطے اور اونکے سر پر پگڑی تھی میلی ف ۱

بَابُ مَا جَاءَ فِی اِزَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہیں بیچ بیان تہبند رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؛ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ ثَنَا

علیہ وسلم کے ؛ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے

اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ ثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ

اسماعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اونسے سنا حمید ابن

هِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ اَخْرَجَتْ اِلَیْنَا عَائِشَةُ

ہلال سے لونسے ابی بردہ سے اونسے کہا کہ نکالی ہماری دکہانیکو حضرت عایشہ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کِسَاءً مُلَبَّدًا وَاِزَارًا غَلِیْظًا فَقَالَتْ

رضی اللہ عنہا نے ایک چادر پیوند لگی اور ایک تہبند موٹا اور کہا کہ

قُبِضَ رُوْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذَیْنِ

ف ۲ قبض کی گئی روح پاک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑوں مین

* حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ اَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابوداود نے اونسے سنا

ف ۱ [illegible]

ف ۲ [illegible]

شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي

شعبہ سے اونسے اشعث ابن سلیم سے اونسے کہا کہ سنا مینے اپنی پھوپھی سے

تُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي بِالْمَدِيْنَةِ

وہ حدیث کرتی تھی اپنے چچا سے اونسے کہا کہ ایکوقت مین چلا جاتا تھا مدینہ مین

اِذَا اِنْسَانٌ خَلْفِي يَقُوْلُ اِرْفَعْ اِزَارَكَ فَاِنَّهُ اَتْقٰى

یکایک ایک آدمی میرے پیچھے سے کہنے لگا اوٹھالے اپنا تہبند ف پھر بیشک اونچا کرنی مین بہت تقوی ہی

وَاَبْقٰى فَالْتَفَتُّ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور بہت باقی رہتا ہی ف پھر آنکہہ جو پھیرا تو دیکھتا کیا ہون کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ

وسلم ہین تب کہا مینے یا رسول اللہ یہ اور تو کچھہ نہین ہی مگر یہی کہ ایک چادر ہی سفید سیاہ

قَالَ اَمَا لَكَ فِيَّ اُسْوَةٌ فَنَظَرْتُ فَاِذَا اِزَارُهُ اِلٰى

فرمایا کیا نہین ہی تجکو میری پیروی کرنی ف پھر نظر جو کیا مینے تو دیکھتا ہون کہ تہبند اونکا

نِصْفِ سَاقَيْهِ * حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ

آدہی پنڈلیون تک ہی ف حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے

ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن مبارک نے اونسے سنا موسی ابن عبیدہ سے

عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

اوسنے سنا ایاس ابن سلمہ ابن اکوع سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے کہا

كَانَ عُثْمَانُ يَتَّزِرُ اِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَقَالَ

کہ تہے عثمان تہبند باندہتے اپنی آدہی پنڈلیوں تک اور کہتے تہے

هٰكَذَا كَانَتْ اِزْرَةُ صَاحِبِيْ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ایسا ہی تہا تہبند میرے صاحب کا یعنے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ اَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ

علیہ وسلم کا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو احوص نے

عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ

اوسنے سنا ابی اسحاق سے اوسنے مسلم ابن نذیر سے اوسنے حذیفہ ابن

الْيَمَانِ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ

یمان سے اوسنے کہا کہ پکڑا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے گوشت میری

سَاقِىْ اَوْسَاقِهٖ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ

پہیلی کا یا کہا کہ گوشت اپنی پہیلی کا اور فرمایا کہ یہ جگہہ ہی ازار کی ف ۱ ×۱۴

فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَاحَقَّ لِلْاِزَارِ

پہر اگر تو قبول نکرے تو تہوڑا سا نیچا کر ف ۲ پہر اگر یہ بہی قبول نکرے تو نہیں درست ہی تہبند

في الكعبين * باب ما جاء في مشية

ٹخنوں پر لگتا ہا ف یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان راہ چلنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے

قتيبة بن سعيد انا ابن لهيعة عن ابي يونس

قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے اونسے سنا ابی یونس سے

عن ابي هريرة قال ما رايت شيئا احسن من رسول

اونسے سنا ابو ہریرہ سے اونسے کہا نہین دیکہا مینے کسی چیز کو پیاری زیادہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم كان الشمس تجري في وجهه

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہوتا تہا اونکے چہرے مین ف

وما رايت احدا اسرع في مشيته من رسول الله

اور نہین دیکہا مینے کسیکو جلدی کرنیوالا زیادہ اپنے چلنے مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كانما الارض تطوى له انا

صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹے جاتی تہی اونکے واسطے ف بیشک ہم لوگ

لنجهد انفسنا وانه لغير مكترث * حدثنا

محنت مین ڈالتی تہے اپنی جان کو اور بیشک حضرت بی پروا چلتے تہے ف حدیث کی ہمسے

عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَیْرُ وَاحِدٍ قَالُوا ثَنَا عِیْسَی بْنُ

علی ابن حجر اور بہت لوگوں نے سیہوں نے کہا حدیث کی ہمسے عیسے ابن

یُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مَوْلٰی غُفْرَۃَ ثَنِیْ

یونس نے اوسنے سنا عمر ابن عبد اللہ غلام آزاد کئی غفرہ سے کہا حدیث کی ہمسے

اِبْرَاھِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ

ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد میں علی ابن ابی طالب

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ عَلِیٌّ اِذَا وَصَفَ النَّبِیَّ

رضی اللہ عنہ کے ہیں کہا کہ تھے حضرت علی جب صفت کرتے نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَشٰی تَقَلَّعَ کَاَنَّمَا

صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماتے کہ حضرت راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ

یَنْحَطُّ فِیْ صَبَبٍ * حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ بْنُ وَکِیْعٍ

بلندی سے پستی میں اوترتے ہیں * حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ اَنَا اَبِیْ عَنِ الْمَسْعُوْدِیِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ

کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اوسنے سنا مسعودی سے اوسنے سنا عثمان ابن مسلم

بْنِ ھُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ

ابن ہرمز سے اوسنے سنا نافع ابن جبیر ابن مطعم سے اوسنے سنا

عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ تھے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰی تَكَفَّا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب راہ چلتے تو آگے کو جھکے لگتے
تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا یَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ * بَابُ
بھلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اترتے تھے * یہ باب ہی
مَا جَآءَ فِی تَقَنُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان سر پر قناع رکھنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی اَنَا وَكِیْعٌ
وسلم کے حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے
اَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ صَبِیْحٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ
کہا خبر دی مجھکو ربیع ابن صبیح نے اوسنے سنا یزید ابن ابان سے اوسنے سنا انس
بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
ابن مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ یُكْثِرُ الْقِنَاعَ كَانَ ثَوْبُهٗ ثَوْبُ زَیَّاتٍ
وسلم بہت رکھتے سر پر قناع کو * ف گویا کہ وہی سر کا رومال اونکا مثل کپڑے تیلی کا تھا

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ جِلْسَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین بیٹھنے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے عبد ابن حمید نے

اَنْبَاَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانٍ

کہا خبردی ہمکو عفان ابن مسلم نے کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن حسان نے

عَنْ جَدَّتَیْهِ عَنْ قَیْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ اَنَّهَا رَاَتْ

اوسنے سنا اپنے دونو دادا سے اوسنے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک اوسنے دیکھا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ وَهُوَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد مین جس حال مین

قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَاَیْتُ رَسُوْلَ

کو وہ بیٹھنے والے تھے اکڑو سر جھکاے کہا قیلہ نے جب دیکھا مین نے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ فِی الْجِلْسَةِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو عاجزی کرنیوالے اپنے بیٹھنے مین

اُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ * حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ

ف ۱

کپکپا گئی مین خوف اور بیقراری سے * حدیث کی ہمسے سعید ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِیُّ وَغَیْرُ وَاحِدٍ قَالُوْٓا اَنَا

عبد الرحمن مخزومی نے اور بہت لوگون نے سبنے کہا خبر دی ہمکو

سُفْیٰنُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیْمٍ عَنْ عَمِّهٖٓ

سفیان نے اوسنے سنا زہری سے اونہے سنا عباد ابن تمیم سے اونسے سنا اپنے چچا سے

اَنَّهٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِیًا فِی

بیشک اوسنے دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جب لیٹ تے تہے

الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی *

مسجد مین رکہے تہے ایک پاؤن اپنا دوسرے پاؤن پر *

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حدیث کی ہمسے سلمہ ابن شبیب نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن

اِبْرَاهِیْمَ الْمَدَنِیُّ اَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الْاَنْصَارِیُّ

ابراہیم مدنی نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

عَنْ رُبَیْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ

ربیح ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید سے اوسنے سنا اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖٓ اَبِی سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كَانَ

اوسنے سنا اپنے دادا ابی سعید خدری سے کہا کہ تہے

رسول

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِی الْمَسْجِدِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد مین

اِحْتَبٰی بِیَدَیْہِ * بَابُ مَا جَآءَ فِیْ

گوٹ مارتے اپنے دونو ہاتھونسے ف ا * یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین

تُکَاۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

تکیہ لگانے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے *

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الدُّوْرِیُّ الْبَغْدَادِیُّ

حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دورے بغدادی نے

اَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْ سِمَاکِ بْنِ

کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن منصور نے اونسے سنا اسرائیل سے اونسے سنا سماک ابن

حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

حرب سے اونسے سنا جابر ابن سمرہ سے اونسے کہا دیکھا مینے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلٰی وِسَادَۃٍ عَلٰی

صلے اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگانے والے تھے ایک تکیہ پر جو رکھی تھے

یَسَارِہٖ * حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ اَنَا بِشْرُ

بائین طرف اونکے * حدیث کی ہمسے حمید ابن مسعدہ نے کہا خبر دی ہمکو بشر

ف ا احتبا اسکو کہتے ہین اصطلاح مین
بیٹھنا آدمی کا سرین پر اور کھڑے کرنا دونو
زانو کا اور لپیٹنا ہاتھونکا اور
دونو پاؤنکو ہاتھوں سے باندھنا
اور کبھی کپڑے وغیرہ سے باندھتے ہین ۱۲

بْنُ الْمُفَضَّلِ اَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي
ابن مفضل نے کہا خبر دی ہمکو جریری نے اونسے سنا عبد الرحمن ابن ابی
بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بکرہ سے اونسے سنا اپنے باپ سے اونسے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوْا بَلٰى
وسلم نے کہ بھلا نہ خبر دوں مین تمکو سب گناہونسے بڑی گناہ کی صحابہ بولے کہ ہان
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاِشْرَاكُ
یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرما دیجیئے فرمایا شریک ٹھہرانا
بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اللہ کا ÷ف÷ اور نافرمانی کرنا مان باپ کی ÷ف÷ کہا ابو بکرہ نے اور بیٹھے رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا قَالَ وَشَهَادَةُ
صلے اللہ علیہ وسلم جس حال مین کہ تکیہ لگائے تھے فرمایا اور گواہی دینا
الزُّوْرِ اَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
جھوٹی یا فرمایا کہ بولنا جھوٹ ÷ت÷ کہا ابو بکرہ نے کہ پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ
اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے یہی بات یہان تک کہ کہا ہم لوگون نے خوب ہو جو حضرت خاموش ہوتے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

ف

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبردی ہمکو شریک نے اوسنے سنا علے ابن

الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اقمر سے اوسنے سنا ابی جحیفہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئًا * حَدَّثَنَا

علیہ وسلم نے سن رکھو میں نہیں کھانا کھاتا تکیہ لگائے * ف۲ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ

محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو سفیان نے اوسنے سنا علی ابن اقمر سے

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اوسنے کہا سنا مینے ابو جحیفہ سے وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا * حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں کھاتا تکیہ لگائے * حدیث کی ہمسے

يُوسُفُ بْنُ عِيسَى نَا وَكِيعٌ نَا إِسْرَائِيلُ عَنْ

یوسف ابن عیسے نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے اوسنے سنا

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ

سماک ابن حرب سے اوسنے سنا جابر ابن سمرہ سے اوسنے کہا دیکھا مینے

ف ۱ مراد اس سے آرزو کرنا کہ حضور
بار بار زانو بالکل بیٹھیں تکلیف سے
ہی کھانا کھاوینگے بیٹھنا حضور بیٹھنا ہم
اور تکلیف و تکبر اور تکلیف سے بیٹھیں
دوزانو ایک ہی بار زانو بالکل
مانگیں دو دستر خوان پر
کہ کیفیت کوئی ایسی بات
جو زبان مبارک سے نکل جاوے
کہ عذاب اور تکبر ہے
لوگوں پر ۱۲

ف ۲ تکیہ لگا کر کھانا کھانا
تکبر کی نشانی ہے
یا تو جھکا کر یا دیوار سے
پہلو یا پیٹھ لگا کے کھانا
کھاتے ہیں زمین پر
ہاتھ رکھ کر ۱۲

اَلنَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلٰی وِسَادَۃٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے تھے ایک تکیہ پر ۱۴

قَالَ اَبُوۡ عِیۡسٰی لَمۡ یَذۡکُرۡ وَکِیۡعٌ عَلٰی یَسَارِہٖ وَھٰکَذَا

کہا ابو عیسی نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائین کروٹ کا اور ایساہی

رَوٰی غَیۡرُ وَاحِدٍ عَنۡ اِسۡرَآئِیۡلَ نَحۡوَ رِوَایَۃِ وَکِیۡعٍ

روایت کیا بہت لوگون نے اسرائیل سے مانند روایت وکیع کے

وَلَا نَعۡلَمُ اَحَدًا رَوٰی فِیۡہِ عَلٰی یَسَارِہٖ اِلَّا مَا

اور نہین جانتے ہم کسیکو کہ روایت کیا ہو اس حدیث مین بائین کروٹ کی مگر جو

رَوٰی اِسۡحٰقُ بۡنُ مَنۡصُوۡرٍ عَنۡ اِسۡرَآئِیۡلَ ❊ بَابُ

روایت کیا اسحاق ابن منصور نے اسرائیل سے ❊ یہ باب ہی ان حدیثونکا

مَا جَآءَ فِیۡ اِتِّکَآءِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

جو آئی ہین بیان مین کسی آدمی پر ٹیک دینے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ❊ حَدَّثَنَا عَبۡدُ اللّٰہِ بۡنُ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ

علیہ وسلم کے ❊ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

اَنَا عَمۡرُوۡ بۡنُ عَاصِمٍ اَنَا حَمَّادُ بۡنُ سَلَمَۃَ عَنۡ

کہا خبر دی ہمکو عمرو ابن عاصم نے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے اسنے سنا

حُمَیدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ

حمید سے اوسنے سنا انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ کَانَ شَاکِیًا فَخَرَجَ یَتَوَکَّأُ عَلٰی اُسَامَۃَ وَعَلَیْہِ

وسلم تہے بیمار پہر نکلے ٹیک دیے ہوئے اسامہ پر اور اون پر تہا

ثَوْبٌ قِطْرِیٌّ قَدْ تَوَشَّحَ بِہٖ فَصَلّٰی بِہِمْ * حَدَّثَنَا

ایک کپڑا قطری بیشک توشح کئے تہے اوس کپڑی سے تب نماز پڑہی اونکو حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن مبارک نے

ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ نِ الْخَفَّافُ الْحَلَبِیُّ اَنَا

کہا حدیث کی ہمسے عطا ابن مسلم خفاف حلبی نے کہا خبر دی ہمکو

جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ

جعفر ابن برقان نے اوسنے سنا عطا ابن ابی رباح سے اوسنے فضل

بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ابن عباس سے اوسنے کہا آیا مین رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْہِ وَعَلٰی رَاْسِہٖ

علیہ وسلم کے پاس اونکی بیماری مین جس بیماری مین حضرت کا وفات ہوا حال یہہ کہ اونکے سر پر

ف ا
توشح ایسے پہننے کو کہتے ہین
کہ چادر اوڑہ کر اوسکو
چادر داہنی بغل سے
نکال کر بائین کندہی
پر ڈالے اور
قطری ایک قسم کا کپڑا
تہا جسپر دہاریان
ہوتی ہے ۱۲

عِصَابَةٌ صَفْرَآءُ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ يَا فَضْلُ قُلْتُ

ایک کپڑا تہا زرد رنگ پہر سلام کیا مینے تب بعد جواب سلام کے فرمایا کہ ای فضل مین نے کہا

لَبَّيْكَ يَارَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اشْدُدْ بِهٰذِهِ الْعِصَابَةِ

کہ حاضر ہون یا رسول اللہ فرمایا کس کے باندہ دے اس کپڑے سے میرا

رَاسِي قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ قَعَدَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلٰى مَنْكِبِي

سر کہا فضل نے پہر باندہ دیا مینے تب حضرت بیٹھے اور رکہا اپنی ہتھیلی کو میرے مونڈہے پر

ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ

بعد اسکے کہڑے ہوے اور تشریف لاے مسجد مین اور اس حدیث مین قصہ ہی طول

بَابُ مَا جَآءَ فِي صِفَةِ اَكْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین کہانا کہانے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ سَعْدِ

کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے اوسنے سنا سفیان سے اوسنے سنا سعد

بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ

ابن ابراہیم سے اوسنے ایک بیٹے کعب ابن مالک سے اوسنے سنا اپنے باپ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ
کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے چاٹتے اپنی انگلیاں
ثَلٰثًا قَالَ أَبُو عِيسٰى وَرَوٰى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ هٰذَا
تین مرتبہ کہا ابو عیسے نے اور روایت کیا لوگوں نے سوائے محمد ابن بشار کے اسی
الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ * حَدَّثَنَا
حدیث کو اسمیں یہ کہا کرتے تھے چاٹتے اپنی تین انگلیوں کو * حدیث کی ہمسے
الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ
حسن ابن علی خلال نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد
بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
ابن سلمہ نے اونسے سنا ثابت نے اونسے سنا انس سے کہا انس نے تھے نبی صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ
اللہ علیہ وسلم جب کہاتے کہانا چاٹتے اپنی انگلیاں
الثَّلٰثَ * حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ
تینوں * ف۱ حدیث کی ہمسے حسین ابن علی ابن یزید
الصُّدَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحٰقَ
صدائی بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے یعقوب ابن اسحاق

ف۱ یعنی انگوٹھا اور کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی پہلے بیچ کی انگلی چاٹتے تھے پھر کلمہ کی انگلی پھر انگوٹھا اور اوس انگلی کا چاٹنا اول سے پہلے نہایہ میں بروایت طبرانی کی روایت کا مضمون خلاصہ ۱۲

الحضرمی انا شعبة عن سفين الثوری عن علی

حضرمی نے کہا خبر دی ہکو شعبہ نے اونسے سنا سفیان ثوری سے اونسے علی

بن الاقمر عن ابی جحیفة قال قال النبی صلی الله علیه

ابن اقمر سے اونسے ابی جحیفہ سے اونسے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اما انا فلا اکل متکئا * حدثنا

وسلم نے سن رکھو میں نہیں کہاتا تکیہ لگائے ہوئے حدیث کی ہمسے

محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدی ثنا

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين عن علی بن الاقمر نحوه * حدثنا

سفیان نے اونسے سنا علی ابن اقمر سے ایسا ہی مضمون * حدیث کی ہمسے

هرون بن اسحق الهمدانی * ثنا عبدة بن سليمان

ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ ابن سلیمان نے

عن هشام بن عروة عن ابن لكعب بن مالك

اونسے سنا ہشام ابن عروہ سے اونسے سنا کسی ایک بیٹے سے کعب ابن مالک کے

عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه

اونسے سنا اپنے باپ سے اونسے کہا کرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلٰثِ وَيَلْعَقُهُنَّ * حَدَّثَنَا

وسلم کہاتے اپنی تینوں انگلیوں سے اور چاٹتے اون تینوں کو × ف۱ حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ ثَنَا مُصْعَبُ

احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن دکین نے کہا حدیث کی ہمسے مصعب

بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اُتِيَ

ابن سلیم نے اوسنے کہا سنا مینے انس ابن مالک سے وہ کہتے تہے کہ کوئی لایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَرَاَيْتُهُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہجور تازی پہر دیکہا مینے اوکو

يَاْكُلُ وَهُوَ مُقْعٍ مِنَ الْجُوْعِ × بَابُ

کہاتے ہوے جس حال مین کہ دونو پہیلی کہڑی کئی سرین پر بیٹہے تہے بہوک سے × ف۲ یہ باب ہی اون حدیثونکا

مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ خُبْزِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

جو آئی ہین بیان مین روٹی رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی

وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا

اور محمد ابن بشار نے دونو بولے حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے

ف۱ چاٹنا انگلیوں کا اور کہانا تین انگلیوں سے یعنی انگوٹہے اور کلمہ کی انگلی اور بیچکی انگلی سے کہانا کہانے سے پہلے اور تینوں انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ بیچ کی انگلی پہلی چاٹے اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ پانچوں انگلیوں سے بہی کہایا ہے یعنی کہ کبہی کبہی اور بعضی روایتوں مین آیا ہے کہ چوتہی انگلی بہی لگاتے تہے یعنی تو اوس سے معلوم ہوا کہ تین انگلیوں سے کہانا ضروری نہین اور یہ بات معلوم ہی کہ ایک انگلی سے کہانا منع ہے اور فرمایا ہے کہ شیطان ایک انگلی سے کہاتا ہی اور دو انگلی سے کہانا تکبر ہے اور انبیا کی عادت ہی ۱۲

ف۲ اس طرحکا بیٹہنا نماز مین منع ہی مگر کہانے کے وقت نہین بلکہ ایک عاجزی کی صورت نکلتی ہی ۱۲

شُعْبَةُ عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ

شعبہ نے اونسے سنا ابی اسحٰق سے اونسے کہا سنا مینے عبد الرحمن ابن

یَزِیْدَ یُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَآئِشَةَ

یزید سے وہ حدیث کرتے تھے اسود ابن یزید سے وہ حضرت عائشہ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اِنَّہَا قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ

رضی اللہ عنہا سے بیشک وہ بولین کہ بہر پیٹ کہایا اہل بیت محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِیْرِ یَوْمَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی دو دن برابر **

حَتّٰی قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

یہانتک کہ قبض کی گئی روح پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ف حدیث کی ہمسے

عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ نِ الدُّوْرِیُّ ثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِی

عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن ابی

بُکَیْرٍ ثَنَا حَرِیْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَیْمِ بْنِ عَامِرٍ

بکیر نے کہا حدیث کی ہمسے حریز ابن عثمان نے اونسے سنا سلیم ابن عامر سے

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ یَقُوْلُ مَا کَانَ

اونسے کہا سنا مینے ابا امامہ باہلی کو وہ کہتے تہے نہ تہی

ف [illegible]

يَفْضُلُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بچ رہتی اہل بیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے

خُبْزُ الشَّعِيْرِ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

روٹی جو کی * حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن معاویہ

الْجُمَحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ

جمحی نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت ابن یزید نے اونسے سنا ہلال ابن خباب سے

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اونسے سنا عکرمہ سے اونسے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اونسے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ اللَّيَالِيَ

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ گذارتے تھے راتونکو

الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا هُوَ وَاَهْلُهُ لَا يَجِدُوْنَ

پے ہم خالی پیٹ وہ اور اہل بیت اونکے نہ پاتے رات کا

عَشَاءً وَكَانَ اَكْثَرُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيْرِ *

کھانا اور تھی اکثر روٹی اونکی روٹی جو کے *

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ

[illegible] ۱۲

بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ

ابن عبد المجید حنفی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن نے اور وہ بیٹے ہین

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

عبد اللہ ابن دینار کے کہا حدیث کی ہمسے ابو حازم نے اونسے روایت کی سہل ابن

سَعْدٍ اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سعد سے کہ بیشک لوگون نے کہا اونسے کہ بہلا کہایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ النَّقِيَّ يَعْنِي الْحُوَّارٰى فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَاٰى

وسلم نے روٹی بی جو کر کے یعنی سفید میدے کی تب کہا سہل نے نہ دیکھا ۱۴

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میدہ یہان تک کہ ملاقات کیا اللہ

تَعَالٰى فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلٰى عَهْدِ

تعالی کی تب لوگون نے کہا اونسے کہ بہلا تہے تم لوگون کے پاس چلنیان زمانہ مین

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَتْ لَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا نہ تہین ہم لوگون کے پاس

مَنَاخِلُ فَقِيْلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ بِالشَّعِيْرِ قَالَ

چلنیان پہر لوگون نے کہا کسطرح تہے تم لوگ بناتے جو کا آٹا کہا ۱۲

كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ ثُمَّ نَعْجِنُهُ *

تہے ہم پہونک دیتے اوسکو پہر اوڑتا اوس سے جو اوڑنیکو ہوتا بعد اسکی گوندہتی تہی اوسکو ف۱

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے

قَالَ ثَنِي اَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ

کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے اونسے سنا یونس سے اونسے قتادہ سے اونسے انس

بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَكَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مالک سے اونسے کہا کہ نہ کہایا نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ

چوکی کے اوپر اور نہ چہوٹی تشتری میں * اور نہ پکائی گئی اونکے لیے چپاتی ف۲

قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَى مَا كَانُوا يَاكُلُونَ قَالَ

کہا یونس نے پہر کہا مینے قتادہ سے تب کسپر کہاتے تہے وہ لوگ * کہا ف۳

عَلَى هٰذِهِ السُّفَرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يُونُسُ هٰذَا

یہی دسترخوانوں پر کہا محمد ابن بشار نے یہ یونس وہی ہے

الَّذِي رَوَى عَنْ قَتَادَةَ هُوَ يُونُسُ الْاِسْكَافُ *

جسنے روایت کیا قتادہ سے اور وہ یونس کفش دوز تہے

ف۱ یعنی جو کو پیسکر اسکی بھوسی پھونک دیتے تھے اور باقی بھوسی اور جو کی گوندہ کے روٹی پکاتے تھے ۱۲

ف۲ یعنی حضرت نے جو کبھی زمین پر رکھ کر کھایا اور طرح طرح کا کھانا نہیں کھایا اور نہ چھوٹی چھوٹی طشتری میں کھایا اور نہ میدہ کی روٹی کھائی ۱۲

ف۳ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۱۲

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ ۲

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن عباد

الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

مہلبی نے اوسنے سنا مجالد سے اوسنے شعبی سے اوسنے مسروق سے

قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ

اوسنے کہا آیا مین حضرت عایشہ کے پاس پہر منگایا اونہون نے میرے واسطے کہانا اور کہا کہ مین

مَا اَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ فَاَشَاءُ اَنْ اَبْكِيَ اِلَّا بَكَيْتُ ف ۱

نہین پیٹ بہر کہاتی کوئی کہانا پہر چاہتی ہون کہ روؤن مگر روتی ہون *

قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ اَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا

کہا مسروق نے کہا مین نے کسواسطے فرمایا یاد کرتی ہون اوس حالت کو کہ جدا ہوئے جس حالت مین

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللهِ مَا شَبِعَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دنیا سے قسم اللہ کی پیٹ بہر نکہایا

مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ * حَدَّثَنَا

روٹی اور نہ گوشت دوبار ایک دن مین * حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُو دَاوُدَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد نے اوسنے سنا ابی اسحاق سے

ف ۱ یعنی کوئی کہانا پیٹ بہر نہین کہاتی مگر روتی ہون ۱۲

قال

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ

اوسنے کہا سنا مینے عبد الرحمن ابن یزید سے وہ حدیث روایت کرتے ہیں اسود

بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن یزید سے اوسنے سنا حضرت عایشہ سے اوسنے کہا کہ پیٹ بہر نکہایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ

علیہ وسلم نے روٹی جو کی دو دن پی ہم یہانتک کہ وفات کیے گئے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ

عمرو ابو معمر نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الوارث نے سعید ابن ابی

عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عروبہ سے اوسنے قتادہ سے اوسنے انس سے اوسنے کہا نہین کہایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَّلَا اَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا

صلے اللہ علیہ وسلم نے چوکی پر اور نہ کہایا روٹی پتلی

حَتّٰى مَاتَ * بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ

یہانتک کہ وفات پائی * یہ باب ہی ان حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین

إِدَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سالن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر اور عبید اللہ ابن عبد

الرَّحْمٰنِ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ

الرحمن نے دونو بولے حدیث کی ہمسے یحیٰی ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمنے سلیمان ابن

بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

بلال نے ہشام ابن عروہ سے اونسے اپنے باپ سے اونسے حضرت عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

فرمایا اچھا سالن ہی سرکا ہے ف ا کہا عبد اللہ نے ابن عبد الرحمن نے

فِي حَدِيثِهِ نِعْمَ الْأُدُمُ أَوِ الْإِدَامُ الْخَلُّ * ۱۴

اپنی حدیث میں اچھا سالنونمیں یا کہا اچھا سالن سرکا ہے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے سماک ابن

ف ا یعنی سرکہ اچھی چیز ہے
فرمایا کہ سالن عمدہ چیز ہے
اسلیے کہ میسر ہوتا ہے اور
بہت چیزوں کو مفید ہے اور
صفرا کو دفع کرتا ہے اور
گرمی اور بلغم دونوں کی
چیزوں کو مفید ہے ۱۲

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِيْ

حرب سے کہا سنا مینے نعمان ابن بشیر سے وہ کہتے تھے کیا نہیں ہو تم لوگ

طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا

کہانے اور پینے مین جسقدر چاہو ف قسم خدا کی بیشک دیکہا مینے تمہارے نبی کو اس حال

يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بَطْنَهُ * حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ

کہ پاتے تھے ناکاری کہجور وے اسقدر کہ بہرین پیٹ اپنا ف حدیث کی ہمسے عبدہ ابن

عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيٰنَ

عبد اللہ خزاعی نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے

عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ

اونسے محارب ابن دثار سے اونسے جابر ابن عبد اللہ سے اونسے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اچہا سالن ہی سرکا *

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ

حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے سفیان سے اونسے ایوب سے اونسے

اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ

ابی قلابہ سے اونسے زہدم جرمی سے اونسے کہا تھے ہم نزدیک ابو

مُوسَى فَأُتِيَ بِلَحْمِ دَجَاجٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ

موسی کے پہر لایا گیا گوشت مرغی کا پہر کنارے ہوا ایک مرد جماعت مین سے (ف۱) تب ابو موسی نے کہا

مَا لَكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا نَتْنًا فَحَلَفْتُ

تجکو کیا ہوا ہی اوسنے کہا بیشک مین نے دیکہا اوسکو کہاتی ہی چیزین گندی پہر قسم کہائی مین نے

أَنْ لَا آكُلَهَا قَالَ اُدْنُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

کہ نہ کہاؤنگا اسکو کہا ابو موسی نے نزدیک آ پہر بیشک مینے دیکہا ہی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ * حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہاتے ہوئے گوشت مرغی کا (ف۲) * حدیث کی ہمسے

الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ

فضل ابن سہل اعرج بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ

ابن عبد الرحمن ابن مہدی نے ابراہیم ابن عمر ابن

سَفِينَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ

سفینہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے کہا کہایا مینے ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى * حَدَّثَنَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گوشت چکی ہکوا کا (ف۳) حدیث کی ہمسے

علی

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ

علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے اسمٰعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے

عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا

اونسے قاسم تمیمی سے اونسے زہدم جرمی سے اونسے کہا کہ تھے ہم

عِنْدَ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ فَقُدِّمَ طَعَامُهٗ وَقُدِّمَ فِيْ طَعَامِهٖ

نزدیک ابی موسے کے کہا زہدم نے پھر آگے لایا گیا اُنکا کہانا اور لایا گیا اونکے کہانے مین

لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ

گوشت مرغی کا اور اوس جماعت مین ایک مرد تیم اللہ کے فرزندون مین سے سرخ رنگ

كَاَنَّهٗ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ مُوْسٰى

کا تھا گویا کہ وہ اپنی قوم کا پیشوا تھا * ف۱ کہا زہدم نے پھر نزدیک آیا وہ تب کہا اوسکو ابو موسی نے

اُدْنُ فَاِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نزدیک آ بیشک دیکھا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

اَكَلَ مِنْهُ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُهٗ يَاْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهٗ

کہ کہایا اسکو کہا اونسے بیشک دیکھا مینے اسکو کہاتے ہوئے کچھ چیز پھر گھنایا مین

فَحَلَفْتُ اَنْ لَّا اَطْعَمَهٗ اَبَدًا * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ

تب قسم کہائی کہ نہ کہاونگا اسکو کبھی * ف۲۰ حدیث کی ہمسے محمود

بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالَا
ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری اور ابو نعیم نے. دونوں نے کہا
ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ
حدیث کی ہمسے سفیان نے عبد اللہ ابن عیسے سے اونسے سنا ایک مرد
الشَّامِ يُقَالُ لَهٗ عَطَاءٌ عَنْ اَبِيْ اَسِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
شام کے رہنے والے اوسکو لوگ کہتے ہیں عطا. اونسے سنا ابی اسید سے اونسے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا و تم سب زیتون کا تیل اور بدنمین لگاو اوسکو
فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ * حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى
پھر بیشک وہ درخت مبارک سے نکلا ہی* ف! حدیثکی ہمسے یحیی ابن موسی نے
ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ
کہا حدیثکی ہمسے عبد الرزاق نے کہا حدیث کی ہمسے معمر نے زید ابن اسلم سے
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اونسے اپنے باپ سے اونسے حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا و تم سب زیتون کا تیل اور بدنمین ملو

ف: یعنی زیتون کا تیل کھاؤ سالن میں ڈالو
اور بدن اور سر میں لگاؤ کیونکہ
وہ برکت والے درخت
سے نکلا ہے یعنی اس درخت
سے جس میں بہت نفع ہے
اسی برکت سے زیتون کا
تیل کہا ہے نسخہ نکلا ۱۲

بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَكَانَ عَبْدُ

اوسکو کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والے سے نکلا ہی کہا ابو عیسی نے اور تہے عبد

الرَّزَّاقِ يَضْطَرِبُ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَرُبَّمَا اَسْنَدَهٗ وَرُبَّمَا

الرزاق گہبراتے اس حدیث میں پہر کبہی اوسکے سند حضرت تک پہونچاتے اور کبہی

اَرْسَلَهٗ * حَدَّثَنَا السِّنْجِيُّ وَهُوَ اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمٰنُ

بیچمیں چہوڑ دیتے * حدیث کی ہمسے سنجی نے وہی ابو داود سلیمان

بْنُ مَعْبَدٍ الْمَرْوَزِيُّ السِّنْجِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ

ابن معبد مروزی سنجی ہی کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اوسنے سنا معمر سے

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے زید ابن اسلم سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنْ عُمَرَ * حَدَّثَنَا

وسلم سے ایسا ہی مضمون اور نہ ذکر کیا اوسمیں حضرت عمر سے * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر اور عبد الرحمن ابن

مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ

مہدی نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے قتادہ سے اوسنے انس ابن

مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ
مالک سے کہا کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو خوش آتا تہا اونکو

الدُّبَّآءُ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ اَوْ دُعِيَ لَهُ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُهُ
کدو پہر لایا گیا حضرت کے واسطے کہانا یا بلائے گئے حضرت کہانیکو اسطے تب شروع کیا مینے

فَاَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا اَعْلَمُ اَنَّهُ يُحِبُّهُ *
ڈہونڈہنا کہ دوکا اور رکہا تہا آگے اونکے [ف۱] اسواسطے کہ مین جانتا تہا کہ بیشک حضرت دوست رکہتے ہین کدو کو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ
حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حفص ابن غیاث نے

عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ
اسمٰعیل ابن ابی خالد سے اونسے حکیم ابن جابر سے اونسے

اَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اپنے باپ سے اونسے کہا آیا مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ دُبَّاءً يُقَطَّعُ فَقُلْتُ مَا هٰذَا
تب دیکہا مینے پاس اونکے کدو کہ کاٹتے تہے پہر کہا مین نے کیا ہی یہ [ف۲]

قَالَ نُكَثِّرُ بِهِ طَعَامَنَا قَالَ اَبُو عِيسٰى وَجَابِرٌ
فرمایا کہ زیادہ کرتے ہین ہم اوسے کہانا اپنا [ف۳] کہا ابو عیسے نے اور جابر

هذا

هٰذَا هُوَ جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ وَيُقَالُ ابْنُ اَبِي طَارِقٍ

وہی جابر ہیں جو طارق کے بیٹے ہیں اور اونکو لوگ ابن ابی طارق ہی بکارتے ہیں

وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وہ ایک مرد ہیں اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں

وَلَا نَعْرِفُ لَهٗ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثَ الْوَاحِدَ وَاَبُوْ خَالِدٍ

اور نہیں پہچانتے ہم اون کے سوائے اس ایک حدیث کے اور ابو خالد

اِسْمُهٗ سَعْدٌ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ

نام اونکا سعد ہی * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک

بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ

ابن انس سے اونہے اسحاق ابن عبد اللہ ابن ابی طلحہ سے کہ بیشک اونسے سنا

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے کہ بیشک ایک درزی نے بلایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهٗ قَالَ اَنَسٌ فَذَهَبْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے کہانیکے کہ تیار کیا تہا اوسکو کہا انس نے پہر گیا میں

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ

ساتہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طرف اوس کہانے کے

فَقَرَّبَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِّنْ

پھر لا رکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی

شَعِیْرٍ وَّمَرَقًا فِیْہِ دُبَّآءٌ وَّقَدِیْدٌ قَالَ اَنَسٌ فَرَاَیْتُ

جو کی اور شوربا کہ اوسمین تھا کدو اور نمک چڑھا ہوا خشک گوشت کہا انس نے پھر دیکھا مینے

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَتَبَّعُ الدُّبَّآءَ حَوَالَی الصَّحْفَۃِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے تھے کدو چار طرف بڑی رکابی کے

فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّآءَ مِنْ یَوْمَئِذٍ * حَدَّثَنَا

پھر مین ہمیشہ دوست رکھتا ہوں کدو کو اوسدن سے ف حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ وَسَلَمَۃُ بْنُ شَبِیْبٍ وَمَحْمُوْدُ

احمد ابن ابراہیم دورقی اور سلمہ ابن شبیب اور محمود

بْنُ غَیْلَانَ قَالُوْا اَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ

ابن غیلان نے سبنے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اوسنے اپنے باپ سے اوسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ یُحِبُّ الْحَلْوَآءَ وَالْعَسَلَ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

وسلم دوست رکھتے میٹھی چیز اور شہد کو * حدیث کی ہمسے حسن ابن

مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ اَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ

محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن محمد نے اونسے کہا کہ کہا ابن

جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهٗ

جریج نے خبر دی مجکو محمد ابن یوسف نے کہ بیشک عطا ابن یسار نے خبر دیا اوسکو

اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا قَرَّبَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

کہ تحقیق ام سلمہ نے خبر دی عطار کو کہ بیشک ام سلمہ لے گئین پاس رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ

علیہ وسلم کے پہلو کا گوشت بھونا ہوا تب کھایا حضرت نے اوسمین سے بعد اوسکے کھڑے ہوے

اِلَى الصَّلٰوةِ وَمَا تَوَضَّاَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا

طرف نماز کے اور وضو نہ کیا * ف ۱) حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے

ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ابن لہیعہ نے سلیمان ابن زیاد سے اوسنے عبد اللہ ابن

الْحَارِثِ قَالَ اَكَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حارث سے اوسنے کہا کہ کھایا ہمنے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ

وسلم کے بھونا ہوا گوشت مسجد مین * ف ۲) حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ف ۱
اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا
کہ آگ کی پکی چیز کھانے سے جو اول
اسلام میں وضو کرنا لازم تھا
وہ منسوخ ہوا اور آگ
کی پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو
نہ کرنا حضرت کا آخری فعل ہے ۱۲

ف ۲
اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ مسجد میں
کھانا منع نہیں ۱۲

اَنْبَاَ وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ

کہا خبردی ہمکو وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی صخرہ جامع ابن شداد سے

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ

اوسنے مغیرہ ابن عبداللہ سے اوسنے مغیرہ ابن شعبہ سے اوسنے کہا

ضِفْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

مہمان ہوا مین ساتھہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایکرد کے گہر

لَيْلَةٍ فَاُتِيَ بِجَنْبٍ مَشْوِيٍّ ثُمَّ اَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ

رات کو تب لایا گیا پہلو کا گوشت بہونا ہوا پہر لیا حضرت نے بڑی چہری اور کاٹا

لِي بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَآءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ

میرے واسطے اوسی چہری سے اوس گوشت مین سے ف۱ کہا مغیرہ نے پہر آئی بلال خبر دیتی تہے حضرتکو نماز کیواسطے

فَاَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ

تب ڈالدیا چہری اور فرمایا کیا ہوا ہی اسکو خاک لگے اوسکے دونو ہاتہہ مین ف۲ کہا مغیرہ نے

وَكَانَ شَارِبُهُ قَدْ وَفَى فَقَالَ لَهُ اُقُصُّهُ

اور تہے لب کے بال بلال کے بیشک دراز ہو گئے تب فرمایا اوسکو کتر دون لبین

لَكَ عَلَى سِوَاكٍ اَوْ قُصَّهُ عَلَى سِوَاكٍ * حَدَّثَنَا

تیری سواک پر دہر کے یا فرمایا کتر تو اسکو سواک پر دہر کے * ف۳ حدیث کی ہمسے

وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ

واصل ابن عبد الاعلی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن فضیل نے ابی

حَیَّانَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

حیان تیمی سے اونسے ابو زرعہ سے اونسے ابو ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ

عنہ سے کہا کوئی لایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پہر اوٹہایا گیا

اِلَیْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا حَدَّثَنَا

انکی طرف دست بکریکا اور تہا دست کا گوشت خوش لگتا حضرتکو تب دانت سے نوچکی کہایا حدیث کہی ہمسے اسکو

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ زُهَیْرٍ یَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے ابوداود نے زہیر یعنے ابن محمد سے

عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عِیَاضٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اونسے ابی اسحاق سے اونسے سعید ابن عیاض سے اوسے ابن مسعود سے

قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ

کہا کرتے تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خوش لگتا اونکو دست بکری کا

قَالَ وَسُمَّ فِی الذِّرَاعِ وَكَانَ یَرٰی اَنَّ الْیَهُوْدَ

کہا ابن مسعود نے اور زہر دیئے گئے حضرت بکریکے دست میں اور تہے ابن مسعود اعتقاد رکہتے کہ

بیشک یہود نے

سَمَّہٗ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ

زہر دیا حضرتکو * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے مسلم ابن ابراہیم نے

ثَنَا اَبَانُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَھْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

کہا حدیث کی ہمسے ابان ابن یزید نے قتادہ سے اونسے سنا شہر ابن حوشب سے

عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اونسے ابی عبید سے اونسے کہا کہ پکایا میں نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

قِدْرًا وَکَانَ یُعْجِبُہُ الذِّرَاعُ فَنَاوَلْتُہُ الذِّرَاعَ

ایک ہانڈی اور تہی حضرت کو خوش لگتا اونکو دست بکری کا پہر دیا میں نے اونکو دست

ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُہٗ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِی

پہر کہا دے مجکو دست پہر دیا میں نے اونکو پہر فرمایا دے مجکو

الذِّرَاعَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَکَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ

دست تب کہا میں نے یا رسول اللہ اور کتنے ہوتے ہیں بکری کے دست

فَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ سَکَتَّ لَنَاوَلْتَنِی

تب فرمایا قسم اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے قبضے میں ہے اگر تو چپ رہتا تو بیشک دیا کرتا مجکو

الذِّرَاعَ مَا دَعَوْتُ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا

دست جبتک میں مانگتا * حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد

ف خیبر کی فتح [illegible] یہود [illegible] زہر [illegible] ایک عورت [illegible] عورت کا نام [illegible] پھر حضرت نے اوس عورت کو [illegible] کہا کہ اگر نبی [illegible] اور اگر نبی نہیں [illegible] حضرت نے [illegible] معاف کردیا [illegible] بعض اصحاب [illegible] ۱۲

الزَّعفرانِیُّ ثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبَّادٍ عَنْ فُلَیْحِ بْنِ سُلَیْمَانَ

زعفرانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن عباد نے فلیح ابن سلیمان سے

حَدَّثَنِی رَجُلٌ مِنْ بَنِی عَبَّادٍ یُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ

کہا حدیث کی ہمسے ایکمرد نے بنی عباد مین سے لوگ کہتے ہین اوسکو عبد الوہاب

بْنُ یَحْیَی بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ

ابن یحیی ابن عباد اوسنے سنا عبد اللہ ابن زبیر سے اوسنے سنا عائشہ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا کَانَ الذِّرَاعُ اَحَبَّ اللَّحْمِ

رضی اللہ عنہا سے فرمایا عائشہ نے کہ نہ تہا بکریکا دست بہت پسند دوسرے گوشت سے

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنَّهُ کَانَ

نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیکن حضرت نہے

لَا یَجِدُ اللَّحْمَ اِلَّا غِبًّا وَکَانَ یَعْجَلُ اِلَیْهَا لِاَنَّهَا

نہ پاتے گوشت مگرناغہ کر کے اور تہے حضرت جلدی کرتے طرف دست کے کیونکہ بیشک

اَعْجَلُهَا نُضْجًا * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ ثَنَا

وہ بہت جلدی کرتاہی پک جانے مین * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُوْ اَحْمَدَ ثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شَیْخًا

ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے کہا سنا مینے ایک بڈہی کو

مِنْ فَهْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ

کہ جو قوم فہم میں سے تہا اوسنے کہا سنا مینے عبد اللہ ابن جعفر کو وہ کہتے تہے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَطْيَبَ

سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے بیشک بہت پاکیزہ

اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ * حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا

گوشتوں میں گوشت پیٹھ کا ہی ہے (ف ۱) حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے

زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ اَبِى

زید ابن حباب نے عبد اللہ ابن موملؔ سے اوسنے ابن ابی

مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ

ملیکہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ * حَدَّثَنَا

علیہ وسلم نے فرمایا اچہا سالن ہی سرکا * حدیث کی ہمسے

اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

ابو کریب محمد ابن علا نے کہا حدیث کی ہمسے ابو بکر ابن عیاش نے

عَنْ ثَابِتٍ اَبِى حَمْزَةَ الثُّمَالِىِّ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ اُمِّ

ثابت ابی حمزہ ثمالی سے اوسنے شعبی سے اوسنے ام

(ف ۱) پیٹھ کا گوشت بہت اچھا اور بہت لذیذ ہوتا ہی ۱۲

هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ہٰنی سے اوسنے کہا تشریف لائے میرے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم تب فرمایا

أَعِنْدَكِ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا إِلَّا خُبْزٌ يَابِسٌ وَخَلٌّ فَقَالَ

بہلا ہی نزدیک تیرے کوئی چیز پہر مینے کہا نہین مگر روٹی سوکہی اور سرکا ہی فرمایا

هَاتِي مَا أَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ أُدُمٍ فِيهِ خَلٌّ * حَدَّثَنَا

لے آ نہین خالی ہوتا وہ گہر سالن سے جسمین سرکا ہی * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ

عمرو بن مرہ سے اوسنے مرہ ہمدانی سے اوسنے ابی موسی سے اوسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بزرگی عائشہ کی عورتون پر

كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ

مانند بزرگی ثرید کے ہی تمام کہانون پر (ف ا) حدیث کی ہمسے علی

بْنُ حُجْرٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ طُوَالَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ

عبد الرحمن ابن معمر انصاری ابو طوالہ نے بیشک اوسنے سنا

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس ابن مالک سے وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ

وسلم نے بزرگی عائشہ کی عورتوں پر مانند بزرگی ثرید کے ہی سب

الطَّعَامِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ

کھانوں پر * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ

ابن محمد ابن اسماعیل نے سہیل ابن ابی صالح سے اوسنے اپنے باپ سے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوسنے ابو ہریرہ سے بیشک اوسنے دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

تَوَضَّاَ مِنْ ثَوْرِ اَقِطٍ ثُمَّ رَاٰهُ اَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ

کہ وضو کیا ایک بڑا ٹکڑا اقط کا پھر دیکھا حضرتکو کہ کھایا شانہ بکری کا اور

صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ * حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ ثَنَا

نماز پڑھی اور وضو نکیا * (ف ۱) حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

سفیان

سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ اَبِيْهِ وَهُوَ

سفیان ابن عیینہ نے وایل ابن داوود سے اوسنے اپنے باپ سے اور وہ

بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَوْلَمَ

بکر ابن وایل ہی اوسنے زہری سے اوسنے انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ ولیمہ کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَّسَوِيْقٍ *

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اوپر صفیہ کے کہجور اور ستو سے ف

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد بصری نے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن سلیمان نے

حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلٰى

کہا حدیث کی ہمسے فاید نے جو غلام ہیں آزاد کئی ہوئے عبید اللہ ابن علی ابن ابی رافع کے اور وہ غلام

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ

آزاد کئی ہوی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تہے کہا فاید نے حدیث کی مجہسے عبید اللہ

بْنُ عَلِيٍّ عَنْ جَدَّتِهٖ سَلْمٰى اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّابْنَ عَبَّاسٍ

ابن علی نے اپنی دادی سلمی سے کہ بیشک امام حسن ابن علی اور ابن عباس

وَابْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَتَوْهَا فَقَالُوْا لَهَا اَصْنَعِيْ

اور ابن جعفر رضی اللہ عنہم آئے اسکے پاس اور کہا اسکی کہ تیار کر

لَنَا طَعَامًا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہمارے واسطے ایک کہانا اوس قسم کا جو تہا خوش کرتا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ اَكْلَهُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَا تَشْتَهِيهِ
وسلم کو اور پسند کرتے کہانا اوسکا تب کہا اے میرے بچے نہ خواہش کریگا تو لوگوں کہانیکی
الْيَوْمَ قَالَ بَلٰى اِصْنَعِيهِ لَنَا قَالَ فَقَامَتْ فَاَخَذَتْ
آج) ف۱ لہا کیموں نہ خواہش کرینگے تو تیار کرو کہانا ہمارے واسطے کہا پہر اٹہہ کہڑی ہوئی سلمی اور لیا تہوڑا سا
شَيْئًا مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي قِدْرٍ وَصَبَّتْ
جو . پہر پیسا اوسکو اور ڈال دیا ہانڈی میں اور ڈال دیا
عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ الْفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ فَقَرَّبَتْهُ
اوسپر تہوڑا سا تیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زیرہ وغیرہ مسالا پہر لا رکہا دی
اِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هٰذَا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
اونکے پاس اور کہا یہ ہو اوس قسم کا کہانا ہی جو تہا خوش کرتا نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ اَكْلَهُ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ
علیہ وسلم کو اور پیارا لگتا کہانا اوسکا * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے
نَا اَبُوْ اَحْمَدَ نَا سُفْيٰنُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ
کہا حدیث کی ہمسی ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسود ابن قیس سے اونسے

ف۱ یعنے وہ کہانا اوس وقت میں نہ کہا جو گا اب ... ۱۲

شانیہ

نُبَيحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبیح عنزی سے اونسے جابر ابن عبد اللہ سے اونسے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم

فِي مَنْزِلِنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً فَقَالَ كَاَنَّهُمْ عَلِمُوا اَنَّا نُحِبُّ اللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

ہمارے مکان میں سو ذبح کیا ہمنے اونکے واسطے ایک بکری تب فرمایا گویا کہ ان لوگوں نے جان لیا کہ ہم دوست رکہتے ہیں گوشت کو اور اس حدیث میں ایک قصہ بہی

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا سُفْيَانُ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل نے

سَمِعَ جَابِرًا قَالَ سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

اونسے سنا جابر سے کہا سفیان نے اور خبر دی ہمکو محمد ابن منکدر نے جابر سے

قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ

اونسے کہا کہ گہر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں تہا ساتہ اونکے پہر تشریف لیگئے

عَلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَاَكَلَ مِنْهَا وَاَتَتْهُ

ایک عورت کے گہر انصار میں سے تب ذبح کیا اونسے اونکے واسطے ایک بکری پہر کہایا حضرت نے اوسمیں سے اور لائی حضرت کے پاس

بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّاَ لِلظُّهْرِ فَصَلَّى

ایک رکابی بہری تازی کہجوروں سے پہر کہایا اوسمیں سے اور وضو کیا ظہر کے واسطے اور نماز پڑہا

ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتَتْهُ بِعُلَالَةٍ مِنْ عُلَالَةِ الشَّاةِ فَاَكَلَ

پہر تشریف لائے تب لائے اونکے پاس بچا ہوا گوشت جو باقی رہا تہا بکری میں سے تب کہایا

ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ * حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ

اور نماز پڑہا حضرت نے عصر کی اور نہ وضو کیا * حدیث کی ہمسے عباس

بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا

ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے یونس ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے

فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمٰنَ عَنْ عُثْمٰنَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَعْقُوْبَ

فلیح ابن سلیمان نے عثمان ابن عبد الرحمن سے اوسنے یعقوب

بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنْ اُمِّ الْمُنْذِرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ

ابن ابی یعقوب سے اوسنے ام منذر سے اوسنے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس *

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اونکے ساتہہ حضرت علی تہے اور ہمارے ہاں

دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہجور کا جہنپا تہا لٹکا یا ہوا کہا پہر شروع کیا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ وَعَلِيٌّ مَعَهُ يَاْكُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے کہانی اور حضرت علی اونکے ساتہہ کہانے لگے تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ يَا عَلِيُّ فَاِنَّكَ نَاقِهٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو بازرہ یا علی بیشک تو کم زوری ہی ف

ف یعنی نبی ویسی ہی پاک ہی اور بول اوسی کی نبی اور ہمارا گوند ہوا آدمی ناپاک ہوتا ہی یہ سب برکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تہی اور اونکا معجزہ تہا اور العالمین نو برکت محمدی ہم لوگونکے گریبانی ابی اوتار کر بیچ بچاوے ۱۲

ف یعنی بیمار سے اٹہا ابہی کمزوری باقی ہی ۱۲

فالت

قَالَتْ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُلُ

کہا ابن منذر نے پھر بیٹھے حضرت علی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہاتے تھے

قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہا ام منذر نے پھر تیار کیا مینے اونکے واسطے چقندر اور جو کی روٹی تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو ای علی اسمیں سے لی اور کہا پھر بیشک یہ بہت

اَوْفَقُ لَكَ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ

موافق ہی تجکو * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے بشر

بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَائِشَةَ

ابن سری نے سفیان سے اوسنے طلحہ ابن یحیی سے اوسنے عائشہ

بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

بنت طلحہ سے اوسنے عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنِيْ فَيَقُوْلُ

کہا عائشہ نے کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے میرے پاس اور فرماتے

اَعِنْدَكِ غَدَآءٌ فَاَقُوْلُ لَا قَالَتْ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ

کچھ ہی تیرے پاس صبح کا کہانا پھر جو مین کہتی کہ نہین کہا عائشہ نے تو حضرت فرماتے کہ بیشک مین

صَائِمٌ قَالَتْ فَاَتَانَا يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

روزه دار ہوں ف۱ کہا عایشہ نے پہر تشریف لاے میرے ہان ایکروز تب مینے کہا یا رسول اللہ

اِنَّهٗ اُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ حَيْسٌ

بیشک کسینے بہیجا ہی ہمارے لئے ہدیہ فرمایا وہ کیا ہی مین نے کہا مالیدہ ف۲

قَالَ اَمَا اِنِّيْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ اَكَلَ *

فرمایا سن رکہو بیشک مین صبح کو ہوا تہا روزہ دار کہا عایشہ نے پہر کہا یا حضرت نے * ف۳

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن حفص

بْنِ غِيَاثٍ ثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيٰى الْاَسْلَمِيِّ

ابن غیاث نے کہا حدیث کی مجہسے میرے باپنے محمد ابن ابی یحیی اسلمی سے

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْاَعْوَرِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ

اونے یزید ابن ابی امیہ اعور سے اونے یوسف ابن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ ابن سلام سے اونے کہا دیکہا مین نے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً

وسلم کو کر لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا اور رکہا اوسپر ایک کہجور

ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اِدَامُ هٰذِهٖ وَ فَاكَلَ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

تب فرمایا یہ سالن ہی اسکا اور کہایا حدیث کی ہمسے عبد اللہ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ

ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن سلیمان نے عباد ابن عوام سے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونسے حمید سے اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِىْ مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ

وسلم تہے کہ خوش لگتا اونکو ثفل (ف ۱) کہا عبد اللہ نے یعنے ثفل وہ چیز ہی کہ باقی رہی کہانے مین

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ وُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین وضو کرنے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ * حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کہانے کے (ف ۲) حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ

احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے اونسے

ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ

ابن ابی ملیکہ سے اونسے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول

ف ۱ ثفل کہتے ہین اوس کہانیکو جو باقی رہی ہانڈی کی تہ مین اور بعض نے کہا ثفل کہتے ہین ۱۲

ف ۲ یعنے کہانیکے وقت وضو کرنے نہ کرنیکا بیان ہی اور وضو سے مراد یہان ہاتھ دہونا ہی ۱۲

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے پاںخانہ سے پھر نزدیک کیا گیا اونکی طرف

الطَّعَامُ فَقَالُوا اَلَا نَاتِيكَ بِوَضُوءٍ قَالَ اِنَّمَا

کہانا تب صحابہ نے عرض کیا نہ لاویں ہم آپ کو پانی وضو کے واسطے فرمایا مجکو نہیں

اُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ * حَدَّثَنَا

حکم ہوا وضو کا مگر جب کہڑا ہوں نماز کے واسطے (ف ۱) حدیث کی ہمسے

سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عمرو ابن دینار سے اونسے سعید ابن حویرث سے اونسے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے اونسے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

مِنَ الْغَائِطِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ اَلَا تَتَوَضَّأُ فَقَالَ

پاںخانہ سے پھر لایا گیا کہانا تب لوگوں نے کہا اونکو بہلا وضو نہ کیجیے گا تب فرمایا کیا

اُصَلِّي فَاَتَوَضَّأَ * حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

نماز پڑہتا ہوں جو وضو کروں میں حدیث کی ہمسے یحیی ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ

ف (۱) حضرت کی عادت تہی کہ اگر
کسینے ابلا وضو نہ کیا ہو تو ہے
اسواسطے صحابہ نے عرض
کیا تب حضرت نے فرمایا
کہ وضو نماز کیواسطے
فرض کیا گیا ہے اور کہانیکے
لیئے وضو کرنا ضروری
نہیں ہے
والے نے نزدیک
یعنی حضرت نے
کہا کہ لوگ گمان
کرتے ہیں کہ
کہا ہے درست ہے
الحمد للہ
۱۲

بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ح و* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا

ابن نمیر نے کہا حدیث کہی ہمسے قیس ابن ربیع نے اور حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی

عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ

عبد الکریم جرجانی نے قیس ابن ربیع سے اونسے ابی ہاشم سے

عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرٰىةِ اَنَّ

اونسے زاذان سے اونسے سلمان فارسی سے کہا پڑہا مینے توریت میں کہ بیشک

بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

برکت کہانیکی ہاتہ دہونا بعد کہانیکے ہی پہر ذکر کیا مینے اسکا روبرو نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرٰىةِ فَقَالَ

الله علیه وسلم کے اور خبر دیا مینے اونکو جو کچہہ پڑہا تہا توریت میں تب فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ

رسول الله صلے الله علیه وسلم نے برکت کہانے کی ہی ہاتہ دہونا

قَبْلَهُ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهُ* بَابُ مَا جَاءَ فِي

پہلے کہانیکے اور ہاتہ دہونا بعد کہانیکے* یہ باب ہی ان حدیثوں کا جو آئی ہیں ف۱

قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ

قول میں رسول الله صلے الله علیه وسلم کے پہلے

ف۱ کہانیکے پہلے ہاتہ دہونیمیں کہانا زیادہ ہوجاتا ہی اور بعد کہانیکے ہاتہ دہونیمیں برکت یعنی قوت ہوتی ہی اور بدنکی قوت ہوتی ہی ۱۲

الطعام وبعد ما يفرغ منه * حدثنا قتيبة بن

کہانیکے اور بعد فراغت ہونے کہانے سے * ف حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب عن

سعید نے کہا حدیث کی ابن لہیعہ نے یزید ابن ابی حبیب سے اونسے

راشد بن جندل اليافعي عن حبيب بن اوس عن

راشد ابن جندل یافعی سے اونسے حبیب ابن اوس سے انسے

ابي ايوب الانصاري قال كنا عند رسول الله صلى الله

ابی ایوب انصاری سے کہا تہے ہم نزدیک رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم يوما فقرب اليه طعام فلم ار طعاما

علیہ وسلم کے ایکدن پہر نزدیک لایا گیا طرف انکے کہانا سو نہ دیکہا مینے کوئی کہانا

كان اعظم بركة منه اول ما اكلنا ولا اقل

کہ ہو بہت زیادہ برکت مین اوس کہانے سے جو ہمارے شروع کہانے مین تہی اور نہ بہت کم

بركة في اخره قلنا يا رسول الله كيف هذا قال

برکت مین جو آخر کہانے مین تہی کہا ہمنے یا رسول اللہ کسطرح ہی یہ فرمایا

انا ذكرنا اسم الله حين اكلنا ثم قعد من اكل ولم

بیشک ہمنے ذکر کیا نام اللہ کا جب کہانے لگے پہر بیٹہا وہ شخص کہ کہایا اور نہ

ف: یعنی کہانیکے پہلے کیا کہنا چاہیئے اور بعد کہانیکے کیا کہنا چاہیئے

یسم

يُسَمِّ اللّٰهَ تَعَالىٰ فَاَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ * حَدَّثَنَا

نام لیا اللہ تعالے کا سو کہایا اوسکے ساتہ شیطان نے * ف۱ حدیث کہی ہمسے

يَحْيَى بْنُ مُوسَى اَنْبَاَ اَبُودَاوُدَ اَنْبَاَ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ

یحیی ابن موسی نے کہا خبردی ہمکو ابوداود نے کہا خبردی ہمکو ہشام دستوائی نے

عَنْ بُدَيْلٍ بْنِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ

بدیل عقیلی سے اوسنے عبد اللہ ابن عبید اللہ ابن

عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

عمیر سے اوسنے ام کلثوم سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ

کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب کہاوے کوئی تم میں سے

فَنَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالىٰ عَلىٰ طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ

پہر بہول جاوے نام لینا اللہ تعالے کا اپنے کہاتے وقت پہر چاہیے کہ کہے بسم اللہ

اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ

اول وآخرہ * ف۲ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن صباح

الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ اَنْبَاَ عَبْدُ الْاَعْلىٰ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامٍ

ہاشمی بصری نے کہا خبردی ہمکو عبد الاعلے نے معمر سے اوسنے ہشام

ف۱ اسکا علم ہوا کہ
معلوم ہوا کہ
جب انسان بسم اللہ نہیں کہتا ہے اور
کہتا ہے اسکے ساتھ شیطان
اور بسم اللہ کہنے سے شیطان الگ
ہو جاتا ہے کہا نہیں سکتا ہے اور
کہانا کم ہوجاتا ہے ۱۲

ف۲ یعنی بسم اللہ
اولہ وآخرہ کہنا چاہیے
جب بہول گیا اول میں
اور اب آخر میں جو یاد
آیا اسوقت بہی
کہنا چاہیے ۱۲

بِن عُروَة عَن اَبِيهِ عَن عُمَر بنِ اَبِى سَلَمَةَ اَنَّهُ دَخَلَ

ابن عروه سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عمر ابن ابی سلمہ سے کہ بیشک وہ آیا

عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَعِندَهُ طَعَامٌ فَقَالَ

پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور حال یہ کہ پاس حضرت کے کہانا تہا پس فرمایا

اُدنُ يَا بُنَىَّ فَسَمِّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَكُل بِيَمِينِكَ وَكُل

نزدیک ہو ای بچی میرے پہر نام لے اللہ تعالی کا اور کہا اپنے داہنے ہاتہہ سے اور کہا اوس

مِمَّا يَلِيكَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ غَيلَانَ اَنبَاَ اَبُو

طرف سے جو پاس ہی تیرے * ف حدیثکی ہمسے محمد ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو

اَحمَدَ الزُّبَيرِىُّ ثَنَا سُفيٰنُ الثَّورِىُّ عَن اَبِى هَاشِمٍ

احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ثوری نے ابی ہاشم سے

عَن اِسمٰعِيلَ بنِ رِيَاحٍ عَن رِيَاحِ بنِ عُبَيدَةَ عَن

اوسنے اسماعیل ابن رباح سے اوسنے ریاح ابن عبیدہ سے اوسنے

اَبِى سَعِيدٍ الخُدرِىِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی سعید خدری سے کہا تہے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِن طَعَامِهٖ قَالَ اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِى

علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کہانے سے کہتے سب تعریف اللہ کے واسطے ہی جسنے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان * حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ بَشَّارٍ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ

ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ثور ابن یزید نے

ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

کہا حدیث کی ہمسے خالد ابن معدان نے ابی امامہ سے کہا کہ تھے رسول ا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رُفِعَتِ الْمَائِدَةُ مِنْ بَيْنِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب اوٹھایا جاتا دسترخوان سامنے

يَدَيْهِ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

اونکے سے کہتے سب شکر اور تعریف واسطے اللہ کے ایسا شکر کہ بہت اور پاکیزہ اور برکت کی گئی

فِيْهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا * حَدَّثَنَا

اوسمیں نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اوسے اے پالنے والے (ہمارے ف ۱) * حدیث کی ہمسے

اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ

ابوبکر محمد ابن ابان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے ہشام دستوائی سے

عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ

اوسنے بدیل ابن میسرہ عقیلی سے اوسنے عبد اللہ بن عبید

بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

ابن عمیر سے اونسے ام کلثوم سے اونسے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الطَّعَامَ فِيْ سِتَّةٍ

تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہاتے کہانا چہ آدمی کے ساتہہ

مِنْ اَصْحَابِهٖ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ

اپنے یاروں میں سے پہر آیا ایک گوئن کا آدمی اور کہا لیا وہ کہانا دو لقمہ میں تب فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَمّٰى لَكَفَاكُمْ ‌٭

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بسم اللہ کہتا تو بیشک کفایت کرتا یہ کہانا تم سبکو

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا

حدیث کی ہمسے ہناد اور محمود ابن غیلان نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

ابو اسامہ نے زکریا ابن ابی زائدہ سے اونسے سعید ابن

اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی بردہ سے اونسے انس ابن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ

اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ راضی ہوتا ہی بندی سے کہ کہاوے

الاكلة

لأكلة أو يشرب الشربة فيحمده عليها * باب
ايك لقمه يا پوى ايك گهونٹ پهر شكر كرے اوسكا اوپر * يه باب بى امديثونكا

ما جاء في قدح رسول الله صلى الله عليه
جو آئى ہين بابين پيالے رسول الله صلے الله عليه

وسلم * حدثنا الحسين بن الاسود البغدادي
وسلم كے * حديث كى ہمسے حسين ابن اسود بغدادى نے

ثنا عمرو بن محمد ثنا عيسى بن طهمان عن ثابت
كہا حديث كى عمرو ابن محمد نے كہا حديث كى ہمسے عيسے ابن طہمان نے اوسنے ثابت سے

قال اخرج الينا انس بن مالك قدح خشب غليظا
اوسنے كہا نكال لاہمارے دكہانيكو انس ابن مالك نے پيالہ لكڑى كا موٹا

مضببا بحديد فقال يا ثابت هذا قدح رسول الله
ميخ مارا ہوا لوہى كى تب كہا اى ثابت يه پيالہ ہى رسول الله

صلى الله عليه وسلم * حدثنا عبد الله بن عبد
صلے الله عليه وسلم كا حديث كى ہمسے عبد الله ابن عبد

الرحمن انبا عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة
الرحمن نے كہا خبر دى ہمكو عمرو ابن عاصم نے كہا حديث كى ہمسے حماد ابن سلمہ نے

اَنْبَاَنَا حُمَیْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَیْتُ

کہا خبر دی ہمکو حمید اور ثابت نے انس سے انہون نے کہا مبینک پلایا مین نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِھٰذَا الْقَدَحِ الشَّرَابَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالہ مین پینی کی چیزین

کُلَّہٗ اَلْمَآءَ وَالنَّبِیْذَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ * بَابُ

سب پانی اور نبیذ اور شہد اور دودہ (ف۱) یہ باب ہی اون چیزونکا

مَاجَآءَ فِیْ صِفَۃِ فَاکِھَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

جو آئی ہین بیان مین میوہ کہانے رسول اللہ صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُوْسٰی

اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن موسے

الْفَزَارِیُّ اَنْبَاَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ

فزاری نے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن سعد نے اپنے باپ سے اونسے عبد

اللّٰہِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اللہ ابن جعفر سے کہا کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

یَاْکُلُ الْقِثَّآءَ بِالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ بْنُ

کہاتے ککڑی تازی کہجور کے ساتہ * حدیث کی ہمسے عبدہ ابن

ف۱ نبیذ کہتے ہین جو خرما یا انگور پانی مین بہگا دیتے ہین اور اسکا شربت بناتے ہین ۱۲

عبداللہ

عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ

عبد الله خزاعی بصری نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن ہشام نے اونسے

سُفْيٰنَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

سفیان سے اونسے ہشام ابن عروہ نے اونسے اپنے باپ سے اونسے عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ الْبِطِّيْخَ

الله عنہا سے کہ بیشک نبی صلے الله علیہ وسلم تھے کہاتے خربوزہ تازی

بِالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ وَهْبُ

کہجوروں کے ساتھ * حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خبردی ہمکو وہب

بْنُ جَرِيْرٍ ثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يَقُوْلُ اَوْ قَالَ حَدَّثَنِيْ

ابن جریر نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اونسے کہا سنا مینے حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جریر نے کہ حدیث کی

حُمَيْدٌ قَالَ وَهْبٌ وَكَانَ صَدِيْقًا لَهٗ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مجھسے حمید نے کہا وہب نے اور تھے حمید سچے دوست وہب کے اونہوں نے سنا انس ابن مالک سے

قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ

کہا کہ دیکہا مینے رسول الله صلے الله علیہ وسلم کو اکٹہیاں کہاتے تہے

الْخِرْبِزِ وَالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

خربوزہ اور تازی کہجوریں * حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ اَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ

عبد العزیز رملی نے کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن یزید ابن صلت نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

محمد ابن اسحاق سے اونسے یزید ابن رومان سے اونسے عروہ سے اونسے عائشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ الْبِطِّيخَ

رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہایا خربوزہ تازی

بِالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

کھجوروں کے ساتھ * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اونسے مالک ابن انس سے

ح وَثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ

اور حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اونسے سہیل

بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ

ابن ابی صالح سے اونسے اپنے باپ سے اونسے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے آدمی لوگ

اِذَا رَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

جب دیکھتے پہلا پہل میوہ کا لاتے اوسکو نبی صلے اللہ علیہ ١٤

وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

وسلم کے پاس (اوت) پھر جب لیتے اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے

ف اسواسطے کہ حضرت کی ذات مبارک نے تمام مخلوقات سے افضل ہے پیدا کیا ہی جو روزی اللہ نے بیچ زمین ہے نوپہلا اوسکے پاویں اوس لائق حضور ہیں اور پہلے اوسکے ہیں جاسکتے پھر برکت ہو گئی ١٢

اللهم

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَ

یاالٰہی برکت دے ہمکو ہمارے میووں مین اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر مین اور

بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَفِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ

برکت دے ہمکو ہمارے صاع مین اور ہمارے مد مین ف یاالٰہی بیشک ابراہیم ترا بندہ

وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهُ دَعَاكَ

اور تیرا جانی دوست اور تیرا نبی ہی اور بیشک مین بندہ تیرا اور نبی تیرا ہون اور بیشک اسنے دعا کی تجھسے

لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهٖ

واسطے مکہ کے اور بیشک مین دعا مانگتا ہون تجھسے واسطے مدینہ کے مثل اوسکے جو اوسنے دعا کی تجھسے ساتھ اوسکے

لِمَكَّةَ وَمِثْلِهٖ مَعَهٗ قَالَ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ يَرَاهُ

واسطے مکہ کے اور مثل اسکے اور اوسکی ساتھ ف کہا ابوہریرہ نے پھر بلاتے بہت چھوٹے لڑکو جسے جسکو دیکھتے

فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ

پھر دیتے اوسکو وہ میوہ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن حمید رازی نے

اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ

کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن مختار نے محمد ابن اسحاق سے اوسنے ابی عبیدہ سے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ

اوسنے محمد ابن عمار ابن یاسر سے اوسنے ربیع بنت معوذ ابن

ف صاع ایک پیمانہ ہے اور مد اسکا پاو ہی ۱۲

ف ع یعنی بایں ہمہ دعا مانگتا ہوں تجھسے کہ برکت مکے دو چند برابر برکت مدینے کو عطا کر دی ۱۲

عَفْرَآءَ قَالَتْ بَعَثَنِیْ مُعَاذُ بْنُ عَفْرَآءَ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ

عفرار سے اوسنے کہا کر بہیجا مجکو معاذ ابن عفرار نے ساتہہ ایک طباق کے اوسمین کی تازی کہجوریں

وَعَلَیْهِ اَجْرٍ مِنْ قِثَّاءٍ زُغْبٍ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

اور اوسکی اوپر بتیان گگڑی کی رونوالی دہری تہی اور تہے نبی صلے الله

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ الْقِثَّاءَ فَاَتَیْتُهُ بِهٖ وَعِنْدَهٗ حُلِیَّةٌ

علیہ وسلم دوست رکہتے ککڑی کو پہر لائی مین حضرت کے پاس اسکو اور پاس حضرت کے زیور تہا

قَدْ قَدِمَتْ عَلَیْهِ مِنَ الْبَحْرَیْنِ فَمَلَاءَ یَدَهٗ مِنْهَا

کہ بیشک آیا تہا حضرت کے پاس بحرین سے پہر بہر لیا حضرت نے اپنا ہاتہہ اوسمین سے

فَاَعْطَانِیْهِ ٭ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَاَنَا شَرِیْكٌ

اور دیا مجکو وہ زیور ٭ فـ۱ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ عَنِ الرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ

اوسنے سنا عبداللہ ابن محمد ابن عقیل سے اوسنے سنا ربیع بنت معوذ ابن

عَفْرَاءَ قَالَتْ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ

عفرار سے اوسنے کہا کہ لائی مین نبی صلے الله علیہ وسلم کے پاس ایک طباق

مِنْ رُطَبٍ وَّاَجْرٍ زُغْبٍ فَاَعْطَانِیْ مِلْاءَ کَفِّهٖ حُلِیًّا

تازی کہجورین اور ککڑیاں کی بتیا رونوالی تب دیا مجکو اونسے بہر ہاتہہ زیور

فـ۱ اجری بفتح [illegible] اجر [illegible] ککڑی [illegible] ۱۲

اَوْ قَالَتْ ذَهَبًا * بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ

یا کہا کہ سونا * یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین

شَرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

پینے کے چیزِن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے *

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ اَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے معمر سے اوسنے زہری سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ

اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تہے

اَحَبُّ الشَّرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہت پیاری پینی کی چیزون مین نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

اَلْحُلْوُ الْبَارِدُ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ

میٹھی ٹھنڈی چیز * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ ابْنُ

ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن زید نے عمر سے وہی ابن

اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

ابی حرملہ ہی اوسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَخَالِدُ

آیا ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مین اور خالد

بْنُ الْوَلِيْدِ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ فَجَاءَتْنَا بِاِنَاءٍ مِّنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ

ابن ولید پاس میمونہ کے پھر لائی ہماری پاس ایک برتن مین دودھ پھر پیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَخَالِدٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مین تھا داہنے طرف انکے اور خالد

عَلٰى شِمَالِهٖ فَقَالَ لِى الشَّرْبَةُ لَكَ فَاِنْ شِئْتَ اٰثَرْتَ

تھے باین طرف انکے تب فرمایا مجکو حق پینے کا تیرا ہی پھر اگر چاہے تو دے تو اوسکو

بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِاُوْثِرَ عَلٰى سُوْرِكَ اَحَدًا

خالد کو تب کہا مینے کہ مین نہین اختیار کرتا دینا تمہارے جھوٹے کا کسیکو

ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَهُ

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہلاوے اسکو

اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا

اللہ کوئی کہانا تو چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دی ہمکو اس کہانے مین اور کہلا تو ہمکو

خَيْرًا مِّنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

بہتر اسے اور جو شخص کہ پلاوے اسکو اللہ دودھ پھر چاہیے کہ کہے یا الٰہی

بارک

بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

برکت دے ہمکو اس میں اور زیادہ کر ہمکو اسی دودھ سے فرمایا رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مَكَانَ الطَّعَامِ وَ

اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی کوئی چیز ایسی کہ کفایت کرے بجای کہانے اور

الشَّرَابِ غَيْرَ اللَّبَنِ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰكَذَا رَوٰى سُفْيٰنُ

پینے کے سوائے دودھ کے کہا ابو عیسی نے اسیطرح روایت کی سفیان

بْنُ عُيَيْنَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

ابن عیینہ نے اس حدیث کو معمر سے اونسے زہری سے اونسے

عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ

عروہ سے اونسے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور روایت کیا اسحدیث کو عبد اللہ

بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَعْمَرٍ

ابن مبارک نے اور عبد الرزاق نے اور بہت لوگون نے معمر سے

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ

اونسے زہری سے اونسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مرسل ف۱ اور سبہون نے

يَذْكُرُوْا فِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ وَهٰكَذَا رَوٰى

ذکر کیا اسمین عروہ سے اونسے عائشہ سے اور اسیطرح روایت کی

ف۱ مرسل وہ حدیث کہلاتی ہے جسمیں حدیث نقل کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بیچ میں صحابی کا واسطہ چھوڑ دے

يُونُسُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

یونس نے اور بہت لوگون نے زہری سے اونسے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ اَبُو عِيسَى وَاِنَّمَا اَسْنَدَهُ

علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسی نے اور نہین پیغمبر تک سند ملایا اس حدیث کی

اِبْنُ عُيَيْنَةَ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ وَمَيْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ

مگر ابن عیینہ نے تمام آدمیون مین سے اور میمونہ بیٹی حارث کی

زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ خَالَةُ خَالِدِ بْنِ

جو بی بی ہین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ خالہ ہین خالد ابن

الْوَلِيْدِ وَخَالَةُ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَخَالَةُ

ولید کی اور خالہ ہین ابن عباس رضی اللہ عنہم کی اور خالہ ہین

يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيْ رِوَايَةِ

یزید ابن اصم کی اور اختلاف کیاہی لوگون نے روایت مین

هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ فَرَوَى

اس حدیث کی علی ابن زید ابن جدعان سے پہر روایت کیا اس کو

بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي حَرْمَلَةَ

بعضی نے علی ابن زید سے اونسے عمر ابن ابی حرملہ سے

وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ

اور روایت کی اونہیں سے بعضی نے علی ابن زید سے اونسے عمر ابن حرملہ سے

وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ حَرْمَلَةَ

اور روایت کی شعبہ نے علی ابن زید سے اور کہا عمرو ابن حرملہ سے

وَالصَّحِيحُ عُمَرُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ ✲ بَابُ مَا جَاءَ

اور صحیح وہی عمر ابن ابی حرملہ ✲ یہہ باب ہی ان حدیثونکا جو آئی ہین

فِي شُرْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ✲

بیان مین پینے کے طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ✲

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عَاصِمٌ

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو عاصم

الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

احول اور مغیرہ نے شعبی سے اونسے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ ✲ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

پیا پانی زمزم کا اور حال یہہ کہ کہڑے تہے ✲ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سَعِيدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنِ نِ الْمُعَلِّمِ عَنْ

سعید نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے اونسے حسین معلم سے اونسے

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ

عمرو ابن شعیب سے اونسے اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے اونسے کہا دیکھا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَّقَاعِدًا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو ـ پانی پیتے تہے کہڑے ہوئے ہی اور بیٹھے ہوئے ہی

❊ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَاَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ

ف حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہکو ابن مبارک نے ١٤ ×

عَاصِمِ نِ الْاَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

عاصم احول سے اونسے شعبی سے اونسے ابن عباس سے اونسے کہا

سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ

بلایا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو آب زمزم پھر پیا

وَهُوَ قَائِمٌ ❊ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ

اور حال یہ کہ کہڑے تہے حدیث کی ہم سے ابو کریب محمد ابن علاء

وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفِ نِ الْكُوفِيُّ قَالَا اَنْبَاَ ابْنُ الْفُضَيْلِ

اور محمد ابن طریف کوفی نے دونو نے کہا خبر دی ہکو ابن فضیل نے

ف: جو دوسری حدیث میں جو کہڑے ہو کر پانی پینا منع آیا ہی تو ادب اور بیان جواز کے واسطے اور بیان جو حضرت نے کہڑے ہو کر پانی پیا ہی تو جواز کے بیان کے واسطے ١٢

عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ

اعمش سے اوسنے عبد الملک ابن میسرہ سے اوسنے نزال

بْنِ سَبْرَةَ قَالَ اُتِيَ عَلِيٌّ بِكُوْزٍ مِنْ مَّاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ

ابن سبرہ سے اوسنے کہا لایا گیا روبرو حضرت علی کے ایک کوزہ پانی کا اور حال یہ کہ وہ بیٹھے تھے رحبہ میں

فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ

فے بہر لیا کوزہ میں سے ایک چلو اور دہویا دونو ہاتہہ اپنے اور کلی کیا اور ناک میں پانی دیا

وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَاْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ

اور مسح کیا اپنے موہنہ کو اور دونو ہاتہوںکو اپنے اور اپنے سرکو پہر پیا اوسمیں سے

وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَّمْ يُحْدِثْ

اور حال یہ کہ کہڑے تہے بعد اسکے فرمایا یہ وضو ہی اوس شخص کا کہ نہ ٹوٹا ہو وضو اوسکا

هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

اسیطرح دیکہا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کرتے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَيُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اور یوسف ابن حماد نے دونو نے

قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ عِصَامٍ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے عبد الوارث ابن سعید نے ابی عصام سے اوسنے

رحبہ ایک چبوترہ ہے کوفہ کی مسجد میں حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھ کر لوگوں کو وعظ کرتے تہے اور فیصلہ ۱۲ منہ

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے

يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلٰثًا اِذَا شَرِبَ وَيَقُوْلُ هُوَ اَمْرَاُ

دم لیتے برتن مین تین بار جب پانی پیتے ف ا اور فرماتے کہ اسطرح پینا بہت بچتا ہی

وَاَرْوٰى * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ

اور پیاس خوب جاتی ہی حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے کہا خبر دی ہمکو عیسے ابن

يُوْنُسَ عَنْ رِشْدِيْنَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یونس نے رشدین ابن کریب سے اونسے اپنے باپ سے اونسے ابن عباس سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے جب پیتے دم لیتے

مَرَّتَيْنِ * حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ يَزِيْدَ

دو بار حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے یزید

بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ

ابن یزید ابن جابر سے اونسے عبد الرحمن ابن ابی عمرہ سے اونسے

جَدَّتِهٖ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اپنی دادی کبشہ سے اونسے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلے

ف ا یعنی برتن کے باہر سانس
تین بار برتن کے اندر دم
لینا ابرکر دوسری
دفعہ برتن کے اندر
دم لینا منع
فرمایا ہی ۱۲

الله

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِيْ قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا

الله علیه وسلم پہر پیا موہنہ سے مشک کے جو لٹکی تہی اور حال یہہ کہ کہڑے تہے

فَقُمْتُ اِلٰی فِیْهَا فَقَطَعْتُهُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

پہر کہڑی ہوئی مین مشک کے موہنہ کے پاس اور کاٹ لیا اسکو × حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ اَنْبَاَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ

کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ ابن ثابت

الْاَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ اَنَسُ

انصاری نے اونسے ثمامہ ابن عبد الله سے اونسے کہا کہ تہے انس

بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاۤءِ ثَلٰثًا وَزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ

ابن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے تین بار اور کہا انس نے کہ بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاۤءِ ثَلٰثًا

نبی صلے الله علیه وسلم تہے دم لیتے نزدیک برتن کے تین بار ×

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ

حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے

جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ابْنَةِ

جریج سے اونسے عبد الکریم سے اونسے براء ابن زید ناتی ۱۲

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
انس ابن مالک سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى أُمِّ سُلَيْمٍ وَقِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ
علیہ وسلم تشریف لائے ام سلیم کے پاس اور مشک لٹکی تہی پہر پیا حضرت نے
مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ
موہنہ سے مشک کے اور حال یہ کہ حضرت کہڑی تہے تب کہڑی ہوی ام سلیم انس کی ما
إِلٰى رَأْسِ الْقِرْبَةِ فَقَطَعَتْهَا * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ
مشک کے سر کے پاس اور کاٹ لیا اوسکو * حدیث کی ہمسے احمد ابن نصر
النَّيْسَابُورِيُّ أَنْبَأَ إِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ * حَدَّثَنَا
نیسا بوری نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد فروی نے * کہا حدیث کی ہمسے
عُبَيْدَةُ بِنْتُ نَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي
عبیدہ بنت نایل نے عائشہ بنت سعد ابن ابی
وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
وقاص سے اوسنے اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے
يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَالَ بَعْضُهُمْ عُبَيْدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ *
پانی پیتے کہڑی ہوکر * ف اور بعضوں نے کہا کہ عبیدہ بنت نابل * *

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ تَعَطُّرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین خوشبو لگانے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَغَیْرُ وَاحِدٍ

علیہ وسلم کے * حدیثکی ہمسے محمد ابن رافع نے اور بہت لوگون نے

قَالُوْا اَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ نَا شَیْبَانُ عَنْ عَبْدِ

سب نے کہا خبردی ہمکو ابو احمد زبیری نے کہا حدیثکی ہمسے شیبان نے عبد اللہ

اللّٰہِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْہِ

ابن مختار سے اوسنے موسے ابن انس ابن مالک سے اوسنے اپنے باپ

قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُكَّۃٌ

اوسنے کہا کہ تہے واسطے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سکہ

یَتَطَیَّبُ مِنْهَا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا

کہ خوشبو لگاتے اوسے فا * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ اَنَا عَزْرَۃُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبردی ہمکو عزرہ ابن ثابت نے ۱۲

ثُمَامَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَا یَرُدُّ

ثمامہ ابن عبد اللہ سے اوسنے کہا کہ تہے انس ابن مالک نہین پہیرتے

فا سکہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہی کہ اوسمین دوسری خوشبوئین ملاکے اوسکا استعمال کرتے ہین ۱۲

الطِّيبَ وَقَالَ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
خوشبوی کو ہدیہ [ف۱] اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ و سلم تھے
لَا يَرُدُّ الطِّيبَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا
نہ پھیرتے خوشبوی کو * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے
ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ
ابن ابی فدیک نے عبد اللہ ابن مسلم ابن جندب سے
عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ
اوسنے اپنے باپ سے اوسنے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ پھیری نہیں جاتی ہیں ایک تکیہ
وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا
دوسرے تیل خوشبو تیسرے دود * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے
اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي
ابو داود حفری نے اوسنے سفیان سے اوسنے جریری سے اوسنے ابی
نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
نضرت سے اوسنے ایکمرد سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

ف۱ یعنی جب کوئی اسکو ہدیہ دیتا ۱۲

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشبوئی مردونکی وہ ہی کہ ظاہر ہو بو اسکی اور چھپا ہو

لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ ٭

رنگ اوسکا اور خوشبوئی عورتونکی وہ ہی کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور چھپی ہو بو اسکی ٭

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَأَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو اسمٰعیل ابن ابراہیم نے ۱۲

الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

جریری سے اوسنے ابو نضرہ سے اوسنے طفاوی سے اوسنے ابو ہریرہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بِمَعْنَاهُ ٭ حَدَّثَنَا

اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیث کی اور یہی معنے ویسے ہی ٭ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

محمد ابن خلیفہ اور عمر ابن علی نے دونو بولے حدیث کی ہمسے یزید ابن زریع نے

ثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ حَنَّانٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

کہا حدیث کی ہمسے حجاج صواف نے حنان سے اوسنے ابی عثمان نہدی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيَ اَحَدُكُمْ

اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی تم میں کا

كم الريحان فلا يرده فانه خرج من الجنة قال

پہول خوشبودار تو نہ پہیری اوسکو پہر بیشک وہ نکلا ہی جنت سے * ف۱ * کہا

ابو عيسى لا نعرف لحنان غير هذا الحديث وقال عبد

ابو عیسے نے ہم نہین پہچانتے حنان کے واسطے سوا اس حدیث کے اور کہا عبد

الرحمن بن ابي حاتم في كتب الجرح والتعديل حنان

الرحمن ابن ابے حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل مین حنان

الاسدي من بني اسد بن شريك وهو صاحب الرقيق

اسدی فرزندوں مین سے اسد ابن شریک کے اور وہ یار ہین مسدد کے باپ کے

عم والد مسدد وروى عن ابي عثمان النهدي وروى

چچا کے یار کے اور اوسنے روایت کی ہی ابی عثمان نہدی سے اور روایت کی

عنه الحجاج بن ابي عثمن الصواف سمعت ابي يقول

اوسے حجاج ابن ابے عثمان صواف نے مین نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تہے

ذلك * حدثنا عمر بن اسمعيل بن مجالد بن سعيد

ایسا ہی * حدیث کی ہمسے عمر ابن اسمعیل ابن مجالد ابن سعید

الهمداني انبأ ابي عن بيان عن قيس بن ابي حازم

ہمدانی نے کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اوسنے بیان سے اوسنے قیس ابن ابی حازم سے

ف۱ ریحان ایک گہاس ہی خوشبودار اور بعضے کہتے ہیں کہ ہر گہاس خوشبودار اور اسم جنس ہی ۱۲ منہ

عن

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عُرِضْتُ بَيْنَ يَدَيْ عُمَرَ بْنِ

اوسنے جریر ابن عبد اللہ سے لوسنے کہا حاضر کیا گیا میں روبرو حضرت عمر ابن

الْخَطَّابِ فَاَلْقٰى جَرِيْرٌ رِدَآءَهُ وَمَشٰى فِيْ اِزَارٍ فَقَالَ لَهٗ

خطاب کے پہر ڈال دیا جریر نے ف۱ اپنی چادر اور چلا فقط تہبند باندہے تب کہا اوسکو یعنی مجکو حضرت

خُذْ رِدَآءَكَ فَقَالَ عُمَرُ لِلْقَوْمِ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ

عمر نے لے لے اپنی چادر اور فرمایا عمر نے لوگوں سے کہ میں نے نہ دیکھا کسی مرد کو اچھا زیادہ

صُوْرَةً مِنْ جَرِيْرٍ اِلَّا مَا بَلَغَنَا مِنْ صُوْرَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ

صورت میں جریر سے مگر جو خبر پہنچی ہی صورت یوسف علیہ

السَّلَامُ ٭ بَابُ كَيْفَ كَانَ كَلَامُ رَسُوْلِ

السلام ٭ ف۲ اس باب میں یہ بیان کہ کس طرح تہا کلام رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا حدیث کی ہمسے حمید ابن

مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اُسَامَةَ

مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حمید ابن اسود نے عن اسامہ

بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابن زید سے اوسنے زہری سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ

ف۱ [illegible]

ف۲ [illegible]

عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ

عنہا سے کہا کہ نہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی

سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهٗ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ

بات کرتے مثل جلدی بات کرنے تم لوگوں کے یہہ ولیکن حضرت تھے بات کرتے ساتھہ کلام صاف اور

فَصْلٍ يَحْفَظُهٗ مَنْ جَلَسَ اِلَيْهِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى

جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اوسکو جو شخص کہ بیٹھا ہوتا انکے پاس * حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے

ثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى

کہا حدیث کی ہمسے ابو قتیبہ سلم ابن قتیبہ نے عبد اللہ ابن مثنے سے

عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اوسنے ثمامہ سے اوسنے انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيْدُ الْكَلِمَةَ ثَلٰثًا لِتُعْقَلَ عَنْهُ *

اللہ علیہ وسلم دہرا دہرا کے کہتے بات تین مرتبہ تا کہ سمجھا جاوے وہ کلام اونسے

حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيْعٍ اَنْبَاَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ وَبْنِ عَبْدِ

حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا خبر دی ہمکو جمیع ابن عمر و ابن عبد

الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ ثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ

الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجھسے ایک مرد نے بنی تمیم میں سے اولاد میں سے ابی ہالہ کی

زَوْجِ خُدَیْجَۃَ یُکْنٰی اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِیْ ھَالَۃَ

جو زوج تھے خدیجہ کے پکاریجاتے تھے ابو عبد اللہ اونسے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ سَئَلْتُ خَالِیْ ھِنْدَ بْنَ اَبِیْ

اونسے حضرت امام حسن ابن علی سے انہوں نے فرمایا کہ پوچھا مینے اپنے ماموں ہند ابن ابی

ھَالَۃَ وَکَانَ وَصَّافًا فَقُلْتُ صِفْ اِیْ مَنْطِقَ

ہالہ سے اور وہ تھے صفت کرنیوالے حضرت کی کہا مینے کہ بیان کر مجھسے احوال بات کرنے

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا کہ تھے رسول اللہ صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ دَائِمَ الْفِکْرَۃِ لَیْسَتْ

اللہ علیہ وسلم ہمیشہ غم میں رہتے × ف۱ ہمیشہ فکر کرنیوالے × ف۲ نہ تھی اونکو

لَہٗ رَاحَۃٌ طَوِیْلَ السَّکْتِ لَا یَتَکَلَّمُ فِیْ غَیْرِ حَاجَۃٍ

دنیا میں راحت بہت چپ رہتے نہ بات کرتے بغیر حاجت کے

یَفْتَتِحُ الْکَلَامَ وَیَخْتِمُہٗ بِاَشْدَاقِہٖ وَیَتَکَلَّمُ بِجَوَامِعِ

شروع کرتے بات اور تمام کرتے اسکو اپنے گل بھر دونسے × ف۳ اور بات کرتے اسطرح پر کہ لفظ

الْکَلِمِ کَلَامُہٗ فَصْلٌ لَا فُضُوْلٌ وَلَا تَقْصِیْرَ

تھوڑے ہوں اور معنی بہت بات اونکی جدا کرنیوالی تھی × ف۴ نہ زیادہ نہ کم × نہ کم × ف۵ ×

لَيْسَ بِالْجَافِي وَلَا الْمُهِينِ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ وَاِنْ دَقَّتْ

نہ تھے ظلم کرنیوالے اور نہ حقیر کرنیوالے ف۱ بڑی جانتے نعمت کو اگرچہ تھوڑی ہوتی

لَا يَذُمُّ مِنْهَا شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَذُمُّ ذَوَاقًا

مذمت نہ کرتے اوس نعمت میں سے کسی چیز کو سوائے اسکی کہ آنحضرت نہ تھے مذمت کرتے کھانے پینے کی کسی چیز کو

وَلَا يَمْدَحُهُ وَلَا تُغْضِبُهُ الدُّنْيَا وَلَا مَا كَانَ لَهَا

اور نہ تعریف کرتے اوسکی ف۲ اور غصہ میں نہ لاتی اونکو دنیا اور نہ وہ چیز کہ ہی واسطے دنیا کے

فَاِذَا تُعُدِّيَ الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ لِغَضَبِهِ شَيْءٌ حَتّٰى يَنْتَصِرَ

پھر جب عداوت کیا جاتا حق نہ تھامتی اونکے غصہ کو کوئی چیز جب تک کہ بدلا نہ لیتے

لَهُ لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا اِذَا اَشَارَ

اوسکا ف۳ غصہ نہ فرماتے اپنی جان کے واسطے اور بدلا نہ لیتے اپنی جان کے واسطے جب اشارہ کرتے کسی چیز کی

اَشَارَ بِكَفِّهِ كُلِّهَا وَاِذَا تَعَجَّبَ قَلَبَهَا وَاِذَا

طرف اشارہ کرتے اپنی ساری ہتھیلی سے اور جب تعجب کرتے الٹ دیتے اسکو اور جب

تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ بِرَاحَتِهِ الْيُمْنٰى

بات کرتے نزدیک کرتے ہتھیلی اپنی اور مارتے اپنی ہتھیلی داہنی سے

بَطْنَ اِبْهَامِهِ الْيُسْرٰى وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ

پیٹ کو اپنے بائیں انگوٹھے کے اور جب غصہ ہوتے تو طرح دیجاتے

واشاح

وَاَشَاحَ وَاِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرْفَهُ جُلُّ ضِحْكِهِ

اور زیادتی کرتے طرح دینے مین اور جب خوش ہوتے تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو بہت ہنسنا انکا

التَّبَسُّمُ يَفْتَرُّ عَنْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ ٭ بَابُ

مسکرانا تہا پیاری ہنسی سے کہول دیتے جیسے اولے کے دانہ بدلی مین ٭ یہ باب ہی ان حدیثون کا

مَا جَاءَ فِيْ ضِحْكِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو آئی ہیں بیان میں ہنسنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

وسلم کے ٭ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن عوام نے

اَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ ابْنُ اَرْطَاةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

کہا خبر دی ہمکو حجاج نے اور وہی ابن ارطاۃ ہی اونسے سماک ابن حرب سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِيْ سَاقَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اونسے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تہی بیچ دونو پنڈلی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوْشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے باریک اور تہے نہ ہنستے

اِلَّا تَبَسُّمًا فَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ اَكْحَلُ

مگر مسکرانا پہر تہا مین جب دیکہتا اونکی طرف تو کہتا سرمہ دی ہوئی ہین

ف یعنی ہنسنے مین دندان مبارک نکل آتے اور اونکی سفیدی اولے کی طرح بہت پیاری لگتی ۱۲

الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
آنکھیں اور حال یہ کہ نہتیں سُرمہ دی ہوئی (ف۱) حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
انا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ
کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے عبید اللہ ابن مغیرہ سے اوسنے
عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ اَحَدًا
عبد اللہ ابن حارث ابن جزء سے کہا نہ دیکھا مینے کسیکو
اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * ۱۴
زیادہ مسکرانے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے * ف۲
حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ
حدیث کی ہمسے احمد ابن خالد خلال نے کہا حدیث کی ہمسے یحییٰ ابن اسحاق
السَّيْلَحَانِيُّ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي
سیلحانی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے یزید ابن ابی
حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ مَا كَانَ ضِحْكُ
حبیب سے اوسنے عبد اللہ ابن حارث سے کہا کہ نہ تھا ہنسنا
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا تَبَسُّمًا قَالَ اَبُو عِيسٰى
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مگر مسکرانا کہا ابو عیسے نے

ف۱ یہ سرمگینی بیچ حضرت کے بغیر سرمہ دینے کے ہی تھی مگر اونکی آنکھ حضرت کی ایسی تھی جیسے سرمہ دی لگی تھی ۱۲

ف۲ ہنسی بیچ حضرت کے زیادہ نہ تھی بلکہ ہنسی انکی مسکرانا تہا ۱۲

ہذا

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِنْ حَدِيْثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ✢

یہ حدیث غریب ہی حدیث لیث ابن سعد سے ×

حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ نِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَنْبَاَ وَكِيْعٌ

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

نَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

کہا حدیث کی ہمسے اعمش نے معرور ابن سوید سے اور سنے ابوذر رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک مین

لَاَعْلَمُ اَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَاٰخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنَ

خوب جانتا ہون پہلے مرد کو جو داخل ہوگا بہشت مین اور پچھلے مرد کو جو نکلے گا

النَّارِ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ اِعْرِضُوْا عَلَيْهِ

آگ سے لایا جاویگا ایک مرد دن قیامت کے پھر کہا جاویگا فرشتونکو کہ بیان کرو روبرو اسکے

صِغَارَ ذُنُوْبِهٖ وَتُخَبَّاُ عَنْهُ كِبَارُهَا فَيُقَالُ

چھوٹی گناہین اوسکی اور حال یہ کہ چھپائی جاویگی اوسے بڑی گناہین تب کہا جاویگا

لَهٗ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا وَهُوَ مُقِرٌّ

اوسکو کہ کیا تو نے فلانے روز ایسا اور ایسا اور وہ اقرار کرنیوالا ہوگا

لَا يُنْكِرُ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِهَا فَيُقَالُ اَعْطُوهُ
انکار نکریگا اور حال یہ کہ وہ ڈرنیوالا ہوگا بڑے گناہونسے تب کہا جاویگا دو اوسکو

مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُولُ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا
بجای ہر بدی کے جو اسنے کیا ہو ایک نیکی تب کہیگا بیشک میری اور گناہیں ہیں

مَا اَرَاهَا هٰهُنَا قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
کہ نہیں دیکھتا ہوں اونکو اس جگہہ کہا ابو ذر نے پھر بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ
صلے اللہ علیہ وسلم کو ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئے ہنسنے کے دانت اونکے

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا
حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ
زائدہ نے بیان سے اوسنے قیس ابن ابی حازم سے اوسنے جریر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عبد اللہ سے اوسنے کہا کہ نہ منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا ضَحِكَ × حَدَّثَنَا
وسلم نے جسوقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر ہنسے × حدیث کی ہمسے

ف نواجذ کہتے ہیں بیچ کے دانت کو اور فارسی میں اوسکو نیش دندان کہتے ہیں اور بعضے راوی کہتے ہیں اون دانتونکو جو کہ پیچھے ہیں اسیکو علی بن عثمان کہتے ہیں ۱۲

ف یعنی منع نکیا مجھکو حضرت صلعم نے ۱۲

أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعٰوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَثَنَا زَائِدَةُ

احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن عمرو نے کہا حدیث کی ہمسے زایدہ نے

عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا

اسماعیل ابن ابی خالد سے اوسنے قیس سے اوسنے جریر سے اوسنے کہا نہ

حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ

منع کیا مجکو پاس آنے سے رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے جبوقت سے مسلمان ہوا مین

وَلَا رَاٰنِي اِلَّا تَبَسَّمَ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ

اور نہ دیکھا مجکو مگر مسکرائے حدیث کی ہمسے ہنا د ابن سری نے

ثَنَا اَبُو مُعٰوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے ابو معاویہ نے اعمش سے اوسنے ابراہیم سے اوسنے

عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ

عبیدہ سلمانی سے اوسنے عبد الله ابن مسعود رضی الله

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي

عنہ سے کہا فرمایا رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے کہ بیشک مین

لَاَعْرِفُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا

پہچانتا ہون آخری سب دوزخیونکو آگ سے نکلنے مین وہ ایک مرد ہوگا کہ نکلیگا آگ سے

زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ

گھٹنوں کے بل تب کہا جاویگا اوسکو چل اور داخل ہو بہشت مین فرمایا حضرت نے پہر جاویگا

لِيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا الْمَنَازِلَ

تاکہ داخل ہو بہشت مین تب پاویگا لوگونکو کر بیشک لے لیا اپنے اپنے ٹھکانے

فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَارَبِّ قَدْ اَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ

تب پہر آویگا اور کہیگا کہ اے میرے رب بیشک لے لیا لوگون نے اپنا اپنا ٹھکانا

فَيُقَالُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِيْ كُنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ

تب کہا جاویگا اوسکو کہ کیا یاد کرتا ہی تو وہ زمانہ کہ تہا تو اوسمین *ف ١ تب کہیگا

نَعَمْ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنّٰى فَيُقَالُ لَهُ

کہ ہان یاد کرتا ہون تب کہا جاویگا اوسکو کہ آرزو کر *ف ٢ پہر آرزو کریگا تب کہا جاویگا اوسکو

فَاِنَّ لَكَ الَّذِيْ تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ اَضْعَافِ الدُّنْيَا

کہ بیشک تیرے واسطے ہی جو تونے آرزو کیا اور دس گونا دنیا کا

قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِيْ مِنِّيْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ

فرمایا حضرت نے پہر وہ کہیگا بہلا ہنسی کرتا ہی تو مجھسے اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہی کہا عبد اللہ نے

فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہر بیشک دیکہا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

ف ١ یعنی دوزخ یاد ہی ١٢

ف ٢ یعنی جو چاہو ١٢

ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

کہ ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئے ہنسی کے دانت انکے * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

اَنْبَاَ اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِیْعَةَ

کہا خبر دی ہمکو ابوالاحوص نے ابی اسحاق سے اونسے علی ابن ربیعہ سے

قَالَ شَهِدْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اُتِیَ بِدَابَّةٍ لِیَرْکَبَهَا

اونسے کہا حاضر ہوا مین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لائے گئے وہ ایک جانور تا کہ سوار ہوں اوس پر

فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِی الرِّکَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰی

پھر جب رکھا پاؤں اپنا رکاب مین کہا بسم اللہ پھر جب سوار ہو چکے

عَلٰی ظَهْرِهَا قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ

اوسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ بعد اوسکے کہا ساتھہ پاکی کے یاد کرتا ہون اوس مالک کو کہ تابعدار کیا

لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

ہمارا اسکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنے اوسکے طاقت رکھنے والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف

لَمُنْقَلِبُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ثَلٰثًا

رجوع کرنیوالے ہین بعد اسکے کہا الحمد للہ تین بار اور اللہ اکبر تین بار

سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

پاک ہی تو بیشک مینے ظلم کیا اپنی جان پر پھر بخش تو مجکو پھر بیشک حال یہہ ہی کہ کوئی نہین بخشتا

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ

گناہونکو سوای تیرے پھر ہنسے تب کہا مینے کس چیز سے ہنسے آپ

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ای امیر المومنین فرمایا دیکہا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

وسلم کو کیا جیسا کہ مینے کیا بعد اسکے ہنسے تب کہا مینے کس چیز سے

ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ

ہنسے آپ یا رسول اللہ فرمایا بیشک رب تیرا خوش ہوتاہی اپنے بندے

اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

جب کہتاہی ای میرے رب بخش دے مجکو گناہیں میرے جانتاہی وہ کہ بیشک حال یہہ ہی کہ نہین بخشتا

الذُّنُوْبَ اَحَدٌ غَيْرِيْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

گناہونکو کوئی سوا میرے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبداللہ انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے ابن عون نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

محمد ابن محمد ابن اسود سے اونسے عامر ابن سعد سے کہا

قَالَ سَعْدٌ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کہا سعدنے کہ بیشک دیکہا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

ضَحِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ

ہنسے دن جنگ خندق کے یہانتک کہ ظاہر ہوے ہنسے کے دانت اوچکے کہا عامر کہا مینے سعد سے کیونکر

كَانَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مَعَهٗ تُرْسٌ وَكَانَ سَعْدٌ رَامِيًا

تہا ہنسنا کہا تہا ایک مرد اوسکے ساتھ تہی ڈہال اور تہے سعد تیر انداز

وَكَانَ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا بِالتُّرْسِ يُغَطِّي جَبْهَتَهٗ فَنَزَعَ لَهٗ

اور تہا وہ کافر اشارہ کرتا ایسے ایسے ڈہال سے چہپاتا تہا پیشانی اپنی پہر نکالی اوسکے واسطے

سَعْدٌ بِسَهْمٍ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ رَمَاهُ فَلَمْ

سعدنے ایک تیر پہر جو ہین اوٹہایا اوسنے سر اپنا تیر مارا سعد اوسکو پہر نہ

يُخْطِئْ هٰذِهٖ مِنْهُ يَعْنِي جَبْهَتَهٗ وَانْقَلَبَ وَشَالَ

چوکا یہہ تیر اوسے یعنے اوسکی پیشانی مین جا پہنچا اور اولٹ گیا وہ کافر اور اٹہایا

بِرِجْلِهٖ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

اپنا پاؤن تب ہنسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک

بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ قُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكَ قَالَ مِنْ فِعْلِهٖ

کہ کہلے ہنسنے کے دانت اونکے کہا مینے کس چیز سے ہنسے کہا اوسکے اوس کام سے

ف جس طرح دونون
نادبا کر ایک جانب اسی طرح ہون
ایسے روشنا تہا ١٢

بِالرَّجُلِ * بَابُ مَا جَاءَ فِي مِزَاحِ رَسُولِ

پاو گئے تھین * یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین خوش طبعی کرنے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ

الله صلی الله علیه وسلم کے * حدیث کی ہمسے محمود ابن

غَيْلَانَ اَنْبَأَ اَبُو اُسَامَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ

غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے شریک سے اونسے عاصم احول سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اونسے انس ابن مالک سے اونسے کہا کہ بیشک نبی صلی الله علیه وسلم نے

قَالَ لَهُ يَا ذَا الْاُذُنَيْنِ يَعْنِي يُمَازِحُهُ * حَدَّثَنَا

فرمایا اوسکو کہ ای دو کان والے یعنے حضرت خوش طبعی کرتے تھے انسے (ف) حدیث کی ہمسے

هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ اَنْبَأَ وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ

ہناد ابن سری نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے شعبہ سے اونسے ابی تیاح سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونسے انس ابن مالک سے اونسے کہا کہ بیشک حال یہ ہی کہ تہے نبی صلی الله علیه

وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِاَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا اَبَا

وسلم رلے ملے رہتے ہم مین یہانتک کہ فرمانے لگے ہمارے چھوٹے بھائی سے کہ ای باپ

ف احتمال ہی کہ حضرت نے یہ
لفظ ازراہ خوش طبعی فرمایا
و خوش طبعی کے طور پر ہی کہ
کہ حضرت کی عادت تہی کہ
صحابہ سے خوش طبعی کرتے
تہے اس واسطے کہ انکو الفت
زیادہ ہو اور بعضے کہتے ہین
اور حضرت نے اسکا سبب یہ
اور مسئلہ پوچہنے مین
کہ اونکے کان بڑے تہے
سنکر ہر بات یاد رکہتے اور
میری بات سنا کرو اور
ہان لینا ہی تو گویا انکے
دو کان ظاہری اور
باطنی اور حقیقت مین دو کان
تو بڑے ہین تو حضرت نے
ایسا لفظ فرمایا کہ ایک
اور خوش طبعی نکلی اسطرح کی
خوش طبعی سنت اور
درست ہی ١٢

عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَفِقْهُ هٰذَا الْحَدِيْثِ
عمیر کے کیا کیا لال نے ف ١ کہا ابو عیسے نے کہ فقہ اس سے یہ نکلی
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَازِحُ وَفِيْهِ اَنَّهُ
کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے خوش طبعی کرتے اور اسمیں یہ نکلا کہ بیشک حضرت نے
كَنّٰى غُلَامًا صَغِيْرًا فَقَالَ لَهُ يَا اَبَا عُمَيْرٍ وَفِيْهِ اَنْ لَا
کنیت رکھی چھوٹے لڑکے کی اور کہا اوسکو کہ ای باپ عمیر کے ف ٢ اور اسمیں یہ نکلا کہ مضایقہ نہیں
بَاْسَ اَنْ يُّعْطَى الصَّبِيُّ الطَّيْرَ لِيَلْعَبَ بِهٖ وَاِنَّمَا قَالَ لَهُ
کہ دیا جاوے لڑکا چڑیا تاکہ کھیلے اوسکو اور نہ فرمایا اوسکو
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ای باپ عمیر کے کیا کیا لال نے
لِاَنَّهُ كَانَ لَهُ نُغَيْرٌ فَيَلْعَبُ بِهٖ فَمَاتَ فَحَزِنَ الْغُلَامُ
مگر اسواسطے کہ تھا اوسکے ایک لال اور کھیلتا تھا اوسکو سو وہ مرگیا تب غم میں ہوا لڑکا
عَلَيْهِ فَمَازَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا
اوسپر تب خوش طبعی کیا اوس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ ای باپ
عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ * حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ
عمیر کے کیا کیا لال نے ف ٣ * حدیث کہی ہمسے عباس ابن محمد

الدُّوری قَالَ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیقٍ اَنْبَاَ عَبْدُ

دوری نے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن حسن ابن شقیق نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ نِ

ابن مبارک نے اسامہ ابن زید سے اوسنے سعید

الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ

مقبری سے اوسنے ابو ہریرہ سے اوسنے کہا کہ لوگوں نے کہا یارسول اللہ بیشک آپ

تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّیْ لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا تُدَاعِبُنَا

خوش طبعی کرتے ہیں ہم لوگوں سے فرمایا کہ مین نہین کہتا مگر سچ تداعبنا

یَعْنِیْ تُمَازِحُنَا ٭ حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا

یعنے خوشطبعی کرتے ہو ہمسے ٭ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ

خالد ابن عبد اللہ نے حمید سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک

رَجُلًا اِسْتَحْمَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ایک مرد نے سواری مانگی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا

اِنِّیْ حَامِلُکَ عَلٰی وَلَدِ نَاقَۃٍ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَا

کہ مین تجکو سوار کرونگا بچے پر اونٹنی کے تب کہا کہ یارسول اللہ مین

أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کیا کرونگا بچہ اونٹنی کا تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النُّوقُ * حَدَّثَنَا
وسلم نے اور نہیں جنتے اونٹ کو مگر اونٹنی * ف‍ا * حدیث کی ہمسے
اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ
اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے *
ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ
ثابت سے اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد گوئیں کا رہنے والا
كَانَ اِسْمُهُ زَاهِرًا وَكَانَ يُهْدِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
تہا نام اوسکا زاہر اور تہا وہ ہدیہ بہیجتا نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ النَّبِيُّ
علیہ وسلم کے پاس تحفہ گوئیں کی چیزوں مین سے پہر سامان درست کردیتے تہے اوسکو نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ
صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پہر فرمایا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک زاہر دوست گوئیں کا رہنے والا ہمارا اور ہم

[illegible]

حَاضِرُوْهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوست نہ رکہنے والے اسکے ہیں اور تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يُحِبُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيْمًا فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

دوست رکہتے اوسکو اور تہا وہ شخص بدشکل پہر تشریف لائے اوسکے پاس نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيْعُ مَتَاعَهُ وَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ

وسلم ایکروز اور وہ بیچ رہا تہا اسباب اپنا اور گود میں لے لیا اوسکو اوسکے پیچھے سے

وَلَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ مَنْ هٰذَا اَرْسِلْنِيْ فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ

اور وہ نہ دیکہتا تہا حضرت کو تب کہا کون ہی یہ چہوڑ دے مجکو تب پہر اسکے پہیر دیکہا تو پہچانا

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُوْ مَا اَلْصَقَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پہر شروع کیا کہ قصور نکرتا تہا لگانے میں اپنی

ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عَرَفَهُ

پیٹہ سینہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جو قت کہ پہچانا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پہر شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَقُوْلُ مَنْ يَشْتَرِيْ هٰذَا الْعَبْدَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ

فرمانا کہ کون خریدتا ہی اس غلام کو ف تب کہا اس مردنے یا رسول اللہ

ف یہ بیچنا بطور ہنسی کے تہا وہ غلام اسکا نہ تہا بلکہ سب بندے غلام اللہ کے ہیں ۱۲

اِذًا وَاللّٰهِ تَجِدُنِی كَاسِدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اب قسم اللہ کی پاؤ گے تم مجھکو ناکارا تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ اَوْ قَالَ اَنْتَ عِنْدَ اللّٰهِ

وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہی ناکارا یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہی

غَالٍ ❊ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ

گران قیمت ❊ حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن حمید نے کہا حدیث کی ہمسے مصعب ابن

الْمِقْدَامِ ثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اَتَتْ

مقدام نے کہا حدیث کی ہمسے مبارک ابن فضالہ نے حسن بصری سے اونسے کہا کہ آئے ایک

عَجُوْزٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بڑھیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا رسول اللہ

اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ یُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ فَقَالَ یَا اُمَّ فُلَانٍ اِنَّ الْجَنَّةَ

دعا کرو اللہ سے کہ داخل کرے مجھکو بہشت میں تب فرمایا اے ماں فلانیکے بیشک بہشت

لَا تَدْخُلُهَا عَجُوْزٌ قَالَ فَوَلَّتْ تَبْكِی فَقَالَ اَخْبِرُوْهَا

نہیں داخل ہوتی اوسمیں بڑھیا کہا حسن نے تب پھری بڑھیا روتی ہوئی پھر فرمایا خبر دو اوسکو

اَنَّهَا لَا تَدْخُلُهَا وَهِیَ عَجُوْزٌ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ

کہ نہ جاویگی بہشت میں اس حالت سے کہ بڑھیا ہو بیشک اللہ تعالے فرماتا ہی کہ ✕ ✕

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا * بَابُ

تحقیق ہم پیدا کرینگے انکو ایک پیدا کرنا اور کرینگے ہم اونکو کواریاں * یہ باب ہی اون حد[یثون] کا

مَا جَاءَ فِي صِفَةِ كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

جو آئی ہین بیان مین کلام رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّعْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

اللہ علیہ وسلم کے شعر مین * حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر نے

أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

کہا خبر دی ہمکو شریک نے مقدام ابن شریح سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے

عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عائشہ سے اوسنے کہا کہ لوگون نے کہا اوسسے بھلا تہے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ

وسلم مثل دینے کو پڑہتے کوئی شعر کہا تہے مثل دینے کو پڑہتے شعر

ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ

ابن رواحہ کے اور بطریق تمثیل کے پڑہتے اور فرماتے اور لاویگا تیری پاس خبرین وہ شخص

مَنْ لَمْ تُزَوِّدْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ

کہ نہ دیا ہو کا تونے توشہ * ف حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد

ف

ابن رواحہ ... مصرع ... ابن جبل ... ابن

... النبی صلی اللہ علیہ

وسلم ...

... النبی ...

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عبد الملک

بْنِ عُمَيْرٍ ثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ابن عمیر سے کہا حدیثکی ہمسے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے اوسنے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْدَقَ كَلِمَةٍ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک سچی زیادہ بات

قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ

کہ کہا اوسکو شاعر نے بات لبید کی ہی سن رکھو جو چیز ہی سوائے اللہ کے

بَاطِلٌ وَكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ *

فنا ہونیوالی ہی اور قریب تہا کہ امیہ ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا ١٤ *

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حدیثکی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے

اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيٰنَ

کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود ابن قیس سے اوسنے جندب ابن سفیان

الْبَجَلِيِّ قَالَ اَصَابَ حَجَرٌ اِصْبَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بجلی سے اوسنے کہا کہ پہونچا ایک پتہر اونگلی رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمِيَتْ فَقَالَ هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ

علیہ وسلم کو پہر لو ہو لہان ہو گئے تب فرمایا نہیں ہی تو مگر اونگلی کہ

دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ مَا لَقِيتِ ۞ حَدَّثَنَا

خون میں بہر گئی ہی اور بیچ راہ اللہ کے ہی جو کچھ دیکھا تو نے ف١٠ حدیث کی ہمسے

اِبْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ

ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے اسود ابن

قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ نَحْوَهٗ ٭

قیس سے اونسے جندب ابن عبد اللہ بجلی سے مثل اوپر کی حدیث کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اَنْبَاَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو

سُفْيٰنُ الثَّوْرِيُّ ثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

سفیان ثوری نے کہا حدیث کی ہمسے ابو اسحق نے براء ابن عازب سے

قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

اونسے کہا کہ کہا اوسکو ایکمرد نے بہلا بہاگے تم لوگ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ لَا وَاللهِ مَا وَلّٰى

علیہ وسلم کے پاس سے ای ابو عمارہ ف٢٠ تب کہا نہیں ف٣٠ قسم ہی اللہ کی نہ پیٹھ دی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ وَلّٰى سَرْعَانُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ولیکن پیٹھہ دی جلد باز لوگون

النَّاسِ تَلَقَّتْهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نے سامنے ہوئے اونکے کافرین ہوازن قوم کے تیرونکے ساتھہ × ف۱ اور رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهٖ وَاَبُوْ سُفْيٰنَ بْنُ الْحَارِثِ

اللہ علیہ وسلم اپنی خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان ابن حارث

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اٰخِذٌ بِلِجَامِهَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عبد المطلب پکڑے ہوئے تھے لگام اسکی اور رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ

علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مین ہون نبی اسمین کچھ جھوٹھہ نہین × ف۲ مین ہون فرزند عبد

الْمُطَّلِبِ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَ عَبْدُ

المطلب کا × ف۳ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد

الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ عَنْ

الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن سلیمان نے کہا خبر دی ہمکو ثابت نے ×

اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

انس سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین

فِی عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ یَمْشِی بَیْنَ یَدَیْهِ

عمرۃ القضا کے سال ف۱ اور ابن رواحہ چلتے تہے آگے آگے حضرت کے

وَهُوَ یَقُوْلُ خَلُّوْا بَنِی الْكُفَّارِ عَنْ سَبِیْلِهِ ؕ اَلْیَوْمَ

اور ابن رواحہ کہتے تہے چہوڑ دو ای کافر بچو حضرت کی راہ کو آجکے دن

نَضْرِبْكُمْ عَلٰی تَنْزِیْلِهِ ؕ ضَرْبًا یُزِیْلُ الْهَامَ عَنْ

ہم مارینگے تمکو حضرت کے اترنیکے بعد ف۲ ایسا مارنا مارینگے کہ دور کریگا کہوپری کو اوسکے

مَقِیْلِهِ ؕ وَیُذْهِلُ الْخَلِیْلَ عَنْ خَلِیْلِهِ ؕ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ

سونے کی جگہ سے اور غافل کریگا دوست کو اوسکے دوست سے تب کہا اوسکو عمر نے

یَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ای بیٹے رواحہ کے روبرو رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَفِی حَرَمِ اللّٰهِ تَعَالٰی تَقُوْلُ شِعْرًا فَقَالَ النَّبِیُّ

وسلم کے اور حرم میں اللہ تعالے کے پڑہتا ہی تو شعر تب فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ یَا عُمَرُ فَلَهِیَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے چہوڑ دے اسکو ای عمر پہر بیشک شعر کہنا

اَسْرَعُ فِیْهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ * حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ

زیادہ تاثیر کرتا ہی کافروں میں برسانے تیر سے ف۳ حدیث کی ہمسے علی ابن

ف۱ عمرہ جو قضا ہوا تہا اوسکی ادا کرنیکو عمرۃ القضا کہتے ہیں اور یہ صلح حدیبیہ کے بعد سنہ ۷ ہجری میں واقع ہوا اسکا بہی ذکر ہی ۱۲

ف۲ یعنی حضرت اترینگے ان پر ہمکو تعمیل کرینگے ۱۲

ف۳ یعنی کافروں کو زیادہ زخم لگانا انکو ایذا پہنچانا ہی غرض یہ کہ کہنے سے انکے ایذا پاتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کی طرح میں اشعار کہنا اور سننا درست ہی ۱۲

حُجْرٍ اَنْبَاْنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ
حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے سماک ابن حرب سے اونسے جابر
سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
ابن سمرہ سے اونسے کہا پاس بیٹھا ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ وَكَانَ اَصْحَابُهُ
سلم کے زیادہ سو بار سے اور تھے اصحاب اونکے
يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ وَيَتَذَاكَرُوْنَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ
آپسمیں پڑہتے شعر اور مذکور کرتے تھے بہت چیزوں کا جاہلیت کے
الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ سَاكِتٌ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ *
کام میں سے اور حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے اونکے ساتھ * فا
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَاْنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ
حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے عبد الملک
بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
ابن عمیر سے اونسے ابی سلمہ سے اونسے ابو ہریرہ سے اونسے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت بہلی بات وہیں کہ بولے اوسکو

فا معلوم ہوا کہ شعر کا پڑہنا
اور سننا درست ہی ... اگر اوسمیں
نعت اور خلاف شرع نہو اور
شہوت انگیز بات اور مسلمانوں کی
ہجو نہو اور جو کوئی اسمیں بہی
قصہ کہانی مذکور کرے ایسا کہ
خلاف شرع نہووے تو اوسکو
بزرگ لوگ اپنی محفل سے
کبہی منع نہیں کرتے یہی
اخلاق محمدی ہیں ہی اپنی
بات سے کوئی ارشاد نہیں
ہوتا جو ہوتا ہی سو حضرت
کی غلامی سے ۱۲

اَلْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

عرب شعر لبید کی ہی سن رکہو سب چیز سواے اللہ کے فنا ہونیوالی ہی

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنْبَانَا مَرْوَانُ بْنُ مُعٰوِيَةَ

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو مروان ابن معاویہ نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن طایفی سے اونسے عمر وابن

الشَّرِيدِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

شرید سے اونسے اپنے باپ سے اونسے کہا تہا مین سواری پر پیچہے بیٹہا ہوا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پہر پڑہے مینے اونکے سنانیکو سو بیتین کہی ہوئے

قَوْلِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا اَنْشَدْتُهُ بَيْتًا

امیہ ابن ابی الصلت کی جب پڑہتا مین اونکے سنانیکو کوئی بیت

قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيهِ حَتّٰى

فرماتے مجکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم ہان اور بہی پڑہ یہانتک

اَنْشَدْتُهُ مِائَةً يَعْنِي بَيْتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

کہ پڑہی مینے سو یعنی بیتین تب فرمایا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اِنۡ كَادَ لَيُسۡلِمُ *

الله علیہ وسلم نے بیشک حال یہ ہی کہ قریب تہا امیہ کہ مسلمان ہو

حَدَّثَنَا اِسۡمٰعِيۡلُ بۡنُ مُوۡسَی الۡفَزَارِيُّ

حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن موسے فزارے

وَعَلِيُّ بۡنُ حُجۡرٍ وَالۡمَعۡنٰی وَاحِدٌ قَالَا

اور علی ابن حجرنے دونوں نے معنی ایک ہین دونو بولے

اَنۡبَانَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنۡ هِشَامِ

خبردی ہمکو عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام

بۡنِ عُرۡوَةَ عَنۡ اَبِيۡهِ عَنۡ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ رضی الله

عَنۡهَا قَالَتۡ كَانَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ

عنہا نے کہا کہ تہے رسول الله صلے الله علیہ

وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بۡنِ ثَابِتٍ مِنۡبَرًا فِي الۡمَسۡجِدِ

وسلم رکہتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر مسجد مین

يَقُوۡمُ عَلَيۡهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ

کہڑا ہوتا حسان اوسپر اچہا کہڑا ہوتا فخر کرتا تہا کافرونکے مقابلہ مین رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ يُنَافِحُ عَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم سے * ف۱ یا کہا اونے کہ دور کرتا ہتا

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے * ف۲ اور فرماتے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیشک اللہ

يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا

مدد کرتا ہی حسان کی جبریل کے سبب * ف۳ جب تک

يُنَافِحُ اَوْ يُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

دور کرتا ہی یا فخر کرتا ہی کافروں کے مقابلہ میں رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ

اللہ علیہ وسلم سے * حدیث کی ہمسے اسماعیل

بْنُ مُوْسٰى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا اَنْبَاَنَا ابْنُ

ابن موسے اور علی ابن حجر نے دونو بولے کہ خبر دی ہمکو ابن

اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابی زناد نے اپنے باپ سے اونسے عروہ اونسے عائشہ رضی اللہ

ف۱ یعنے الحمد سے کہ یہ لوگ رسول مقبول کی برائی کرتے ہیں اور ہم برے شیطان زدہ دور کی اور کی کرتے ہیں ۱۲

ف۲ یعنے جو ہجو حضرت کی کفار کرتے اوسکو حسان دور کرتے یعنے اوسکا جواب دیتے یعنے اوس شعر میں جس سے اس گروہ بات کافروں پر جاتے ادھر نہیں ۱۲

ف۳ یعنے جبریل اسکی مدد کرتے ہیں اور مضمون اچھے اچھے سوجھاتے ہیں ۱۲

عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ * بَابُ

عنہا سے اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اوسکی بیان کی * یہ باب ہی

مَا جَاءَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

اون حدیثونکا جو آئی ہین بیانمین کلام رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمَرِ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ

علیہ وسلم کے رات کے وقت بات کرنمین * حدیث کہی ہمسے حسن ابن

صَبَّاحٍ نِ الْبَزَّارُ اَنْبَأَ اَبُو النَّضْرِ اَنْبَأَ اَبُو عَقِيلٍ نِ

صباح بزار نے کہا خبر دی ہمکو ابو نضر نے کہا خبر دی ہمکو ابو عقیل *

الثَّقَفِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

ثقفی عبد اللہ ابن عقیل نے مجالد سے اوسنے شعبی سے

عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللهِ

اوسنے مسروق سے اوسنے عایشہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ نِسَاءَهُ حَدِيثًا

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات کو اپنی عورتون سے ایک بات

فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ كَأَنَّ الْحَدِيثَ حَدِيثُ

تب کہا ایک عورت نے اونمین سے گویا کہ یہ بات بات

خُرَافَةَ فَقَالَ أَتَدْرُوْنَ

خرافہ کی ہی × ف۱ × تب فرمایا بہلا جانتے ہو تم لوگ

مَا خُرَافَةُ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا

کہ کیا ہی خرافہ × ف۲ × بیشک خرافہ تہا ایک مرد قوم

مِنْ عُذْرَةَ أَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عذرہ سے قید کر لے گئے تہے اوسکو جن ایام جاہلیت مین

فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا ثُمَّ

ف۳ × پہر رہا وہ شخص جنون مین بہت دن بعد اوسکے پہر

رَدُّوْهُ إِلَى الْإِنْسِ فَكَانَ

پہنچا گئے اوسکو آدمیون کے پاس اور تہا وہ شخص

يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى

بات کرتا روبرو آدمیون کے جو کچہ دیکہا تہا

فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ فَقَالَ النَّاسُ

جنون مین عجائبات سے پہر کہتے تہے لوگ

حَدِيثُ خُرَافَةَ حَدِيثُ أُمِّ زَرْعٍ ×

کہ بات خرافہ کی یعنی بات تعجب کی بات ام زرع کی ہی × ف۴

ف۱ تعجب کی بات کو لوگ بات خرافہ کی کہتے ہیں ۱۲

ف۲ عذروں صیغہ ہی حاضر کا ہی ان عورتوں کی عقل نکل مردوں کی نہی اسواسطے فرمایا ہو کہ محاورہ میں اب بہت آتا ہی حضرت نے کہا کہ انکو معلوم ہو کہ فرشتوں کو نہ تہا ۱۲

ف۳ حضرت نے دل بہلانے کو ایام جاہلیت کی باتیں کہی ہیں

ف۴ ام زرع کی کہانی بہت عجیب ہی اوسکے بعد لوگ اسکو بھی یاد رکہتے ہیں ۱۲

حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَ عِیْسَی

حدیث کی ہمسے علی ابن حجرنے کہا خبر دی ہمکو عیسے

بْنُ یُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَخِیْهِ

ابن یونس نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے بھائی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

عبد اللہ ابن عروہ سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ سے

قَالَتْ جَلَسَ اِحْدٰی عَشْرَةَ اِمْرَاَةً فَتَعَاهَدْنَ

اوسنے کہا کہ بیٹھین گیارہ عورتین بعد اوسکے پھر آپس مین سبھونے

وَتَعَاقَدْنَ اَنْ لَّا یَكْتُمْنَ مِنْ اَخْبَارِ

عہد و پیمان مضبوط کیا کہ نہ چھپاوین احوال

اَزْوَاجِهِنَّ شَیْئًا فَقَالَتِ الْاُوْلٰی

اپنے خاوندون کا کچھ پھر کہا عائشہ نے بولی پہلی عورت

زَوْجِیْ لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلٰی رَاْسِ

کہ خاوند میرا گوشت ہی دبلے اونٹ کا چوٹی پر

جَبَلٍ وَعْرٍ لَا سَهْلٍ فَیُرْتَقٰی وَلَا سَمِیْنٍ

سخت پہاڑ کی نہ برابر ہی کہ چڑہا جاوے اور نہ گوشت موٹا ہی

فَيُنْتَقىٰ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا اَبُثُّ خَبَرَهُ

کر اوٹھایا جاوے × ف۱ بولی دوسری خاوند میرا نہیں ظاہر کر سکتی ہوں خبر اوسکی

اِنِّي اَخَافُ اَنْ لَا اَذَرَهُ اِنْ اَذْكُرْهُ اَذْكُرْ

میں ڈرتی ہوں کہ کہیں چھوڑ نہ دوں اسکو اگر بیان کرونگی اوسکا تو بیان کرونگی

عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِيَ الْعَشَنَّقُ

عیب ظاہری اوسکا اور عیب باطنی اوسکا × ف۲ بولی تیسری کہ خاوند میرا لنبا قد ہے ×

اِنْ اَنْطِقْ اُطَلَّقْ وَاِنْ اَسْكُتْ اُعَلَّقْ قَالَتِ

اگر بولوں میں کچھ تو طلاق دی جاتی ہوں اور اگر چپ رہوں تو ادھر میں چھوڑی جاتی ہوں × ف۳ بولی

الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قَرٌّ

چوتھی کہ خاوند میرا مانند رات مکہ کے ہے نہ گرمی اور نہ جاڑا معتدل

وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِي

اور نہ خوف کسیکا اور نہ رنج × ف۴ بولی پانچوین کہ خاوند میرا

اِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَاِنْ خَرَجَ اَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ

اگر گھر میں آوے تو چیتا ہوتا ہے اور اگر باہر نکلے تو شیر ہوتا ہے اور نہیں پوچھتا

عَمَّا عَهِدَ قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِي اِنْ اَكَلَ لَفَّ

اوسکو جو سپرد کر دیا ہے × ف۵ بولی چھٹی خاوند میرا اگر کھاتا ہے تو کھاتا ہے بہت

ف۱ یعنی اوسکے عیب [illegible] ... دل اوسکو نہیں چاہتا ... [illegible] ف۲ ... اور باوجود بدخلقی کے ... [illegible] ف۳ یعنی احمق ہے اگر اوسکا حال بیان کروں تو طلاق دے اور اگر چپ رہوں تو ... [illegible] ف۴ یعنی بہت اچھا ہے ... رات کی طرح ... [illegible] ف۵ یعنی ... [illegible]

وان

وَاِنْ شَرِبَ اِشْتَفَّ وَاِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا

اور اگر پیتا ہی تو پیتا ہی سب　اور اگر لیٹتا ہی تو اپنی تئین لپیٹتا ہی　اور نہین

يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِي

داخل کرتا میرے کپڑے مین ہاتھ تاکہ جانے دکھ رنج کو میرے ف۷　بولی ساتوین کہ خاوند میرا

عَيَايَاءُ اَوْ غَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ

عاجز ہی جماع کرنے سے یا کہا کہ گمراہی گے اندہیرے مین ہی احمق ہی) ف　جتنی بیماری ہین

لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ اَوْ فَلَّكِ اَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتِ

سب اوسکی بیماری ہین سر توڑے تیرا یا عضو توڑے تیرا یا دونو کام کرے تیرے ساتھ) ف۸　بولی

الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ وَالرِّيحُ رِيحُ

آٹھوین کہ خاوند میرا چھونا اسکا مثل چھونے خرگوش کے اور بو اسکی مثل بوئی

زَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ

زرنب کے) ف۹　بولی نوین کہ خاوند میرا　بڑے بڑے ستون والا ہی بڑی

الرَّمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ قَالَتِ

راکھ رکھنے والا دراز ہی پرتلہ تلوار کا نزدیک ہی گھر اوسکا مصاحبون سے ف۱۰　بولی

الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ

دسوین　خاوند میرا نام اوسکا مالک ہی اور کیا ہی مالک　مالک بہتر ہی اوسے

مِن ذٰلِكَ لَهُ اِبِلٌ كَثِيرَاتُ المَبَارِكِ قَلِيلَاتُ

جرنو ین نے بیان کیا اسکے اونٹ ہین اتنے کہ بہت ہی اونٹوںکے بیٹھنی کی جگہہ تہوڑی ہی

المَسَارِحِ اِذَا سَمِعنَ صَوتَ المِزهَرِ اَيقَنَّ اَنَّهُنَّ

چرنے کی جگہہ جب سنتے ہین اونٹ آواز لکڑیکی گانے وقت یقین کرتے ہین کہ بیشک

هَوَالِكُ قَالَتِ الحَادِيَةَ عَشَرَةَ زَوجِي اَبُو زَرعٍ

اونکے ذبح ہونیکے بولی گیارہوین کہ خاوند میرا ابو زرع ہی

وَمَا اَبُو زَرعٍ اَنَاسَ مِن حُلِيٍّ اُذُنَيَّ وَمَلَاَ مِن شَحمٍ

اور کیسا ہی ابو زرع کہ بہردیا زیوروں سے میرے کانین اور بہر دیا چربی سے

عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَت اِلَيَّ نَفسِي وَجَدَنِي فِي

میرے بازوین اور خوش کیا مجکو پہر خوش ہو گیا جی میرا اور پایا مجکو

اَهلِ غُنَيمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي اَهلِ صَهِيلٍ وَاَطِيطٍ

تہوڑی سی بکری والون مین ایک گوشہ مین جسکا نام شق ہی پہر مجکو لایا اون لوگون مین جہان گہوڑیکی آواز

وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِندَهُ اَقُولُ فَلَا اُقَبَّحُ

اور دونوری چلتی ہی اور غلہ اسایا جاتا ہی پہر پاس اسکے بات کرتی ہون اور نہین برا کہی جاتی

وَاَرقُدُ فَاَتَصَبَّحُ وَاَشرَبُ فَاَتَقَمَّحُ اُمُّ اَبِي

اور سوتی ہون سو کی نیند پہر صبح کرتی ہون اور پیتی ہون تو خوب آسودہ ہو کے ما ابو

[illegible]

[illegible]

زَرْعٍ فَمَا اُمُّ اَبِیْ زَرْعٍ عُکُوْمُهَا رِدَاحٌ وَبَیْتُهَا

زرع کی پہر کیسی ہی ما ابو زرع کی گوہنی کوندے اوسکے بڑے بڑے ہین اور گہر اوسکا

فَسَاحٌ اِبْنُ اَبِیْ زَرْعٍ فَمَا اِبْنُ اَبِیْ زَرْعٍ مَضْجَعُهٗ

کشادہ ہی بیٹا ابو زرع کا پہر کیسا ہی بیٹا ابو زرع کا سونی کی جگہ اسکی

کَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَتُشْبِعُهٗ ذِرَاعُ الْجَفَرَةِ

مانند میان تلوار کے یعنے بدن نازک ہی اور آسودہ کردیتا ہی اوسکو دست بکری کے بچے کا

بِنْتُ اَبِیْ زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ اَبِیْ زَرْعٍ طَوْعُ اَبِیْهَا

بیٹی ابو زرع کی پہر کیسی ہی بیٹی ابو زرع کی طابعدار اپنے باپ کی

وَطَوْعُ اُمِّهَا وَمِلْاءُ کِسَائِهَا وَغَیْظُ جَارَتِهَا

اور طابعدار اپنی ما کی اور بہرپور اپنے کپڑے مین ف ۱ اور جی جلانے والی اپنی

جَارِیَةُ اَبِیْ زَرْعٍ فَمَا جَارِیَةُ اَبِیْ زَرْعٍ لَا

سوت کی ف ۲ لونڈی ابو زرع کی پہر کیسی ہی لونڈی ابو زرع کی نہین

تَبُثُّ حَدِیْثَنَا تَبْثِیْثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِیْرَتَنَا

پہیلاتی بات ہماری مشہور کرکے اور نہین لیجاتی کہانا ہمارا

تَنْقِیْثًا وَلَا تَمْلَاُ بَیْتَنَا تَعْشِیْشًا قَالَتْ خَرَجَ

اٹہاکے اور نہین بہرتی ہمارے گہر کو کوڑے سے کہا ام زرع نے کہ نکلا گہر سے

ف ۱ یعنے بدن خوب بہاری ہی عرب میں عورت کا فربہ اور بدن کا خوب بہاری ہونا ۱۲

ف ۲ یعنے اسکا حسن اور جمال دیکھکے سوت حسد کرتی ہی اور غصہ اوسکو آتا ہی ۱۲

أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً

ابو زرع اور دودہ کی مشکی جاتے تہے پہر ملاقات کیا ایک عورت سے

مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ

کہ اسکے ساتہہ دو بیٹے تہے اسکے جیسے دو چیتے دونو کہیلتے تہے اسکے پہلو کے تلے

خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ

یعنی گودمین ساتہہ دو انار کے × ف۳ پہر طلاق دیا مجکو اور نکاح کیا اوس عورتسے پہر نکاح کیا مینے

بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ

اوسکے بعد ایک مرد سردار سے جو سوار ہوتا تہا گہوڑے جلد پر اور لیتا تہا نیزہ یعنی سپاہی تہا اور

خَطِّيًّا وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي

اور لے آتا تہا ہمارے پاس چراگاہ سے چوپائے بہت × ف۴ اور دیا مجکو

مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَقَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي

ہر قسم کے جانورین سے ایک ایک جوڑا اور کہا کہ کہا تو ای ام زرع اور کہا یا بہیج

أَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ مَا بَلَغَ

تو اپنے لوگون پاس پہر اگر جمع کرتی مین سب چیز کو جو دیا مجکو دوسرے خاوند نے تو نہین پہونچتا

أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي

چہوٹے سے چہوٹے باسن ابو زرع کو × ف۵ کہا عائشہ نے کہ پہر فرمایا مجکو ×

ف۳ یعنی دو ران کے خوبصورت یعنی اسکی گود مین دونو بچے رہتے ہین اپنی ماں کی چہاتی ۱۲

ف۴ یعنی گائے بکری اونٹ بہت یعنی ان کے جوڑے گہر آتے تہے ۱۲

ف۵ یعنی دوسرے خاوند نے بہی دودہ آرام سے دیا اور بہت سب دیا جواب ابو زرع اوسکا دیا ایک جگہ کرون تو ابو زرع کے چہوٹے سے چہوٹے برتن کے مال برابر نہوگا ۱۲

دسول

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَاَبِي

مجکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوئمیں تیرے واسطے الفت ومحبت میں

ذَرْعٍ لِاُمِّ ذَرْعٍ * بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ

ابوزرع کی طرح واسطے ام زرع کے * یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں

نَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

سونے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبردی ہمکو عبدالرحمن ابن

مَهْدِيٍّ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

مہدی نے کہا خبردی ہمکو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے عبد اللہ

بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ابن یزید سے اوسنے براء ابن عازب سے کہ بیشک رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ وَضَعَ كَفَّهُ

اللہ علیہ وسلم تہے جب لیٹتے اپنے سونے کی جگہہ رکھتے داہنی

الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَقَالَ رَبِّ قِنِي

ہتیلی اپنی تلے اپنے داہنے رخسار کے اور کہتے ای رب میرے بچا مجکو

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اپنے عذاب سے جبدن اٹہاویگا تو اپنے بندونکو * حدیث کی ہمسے محمد ابن

الْمُثَنَّى اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي

مثنی نے کہا خبردی ہمکو عبد الرحمن نے کہا خبردی ہمکو اسرائیل نے ابی

اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ وَقَالَ

اسحاق سے اونسے ابی عبیدہ سے اونسے عبد اللہ سے مثل اوپر کی حدیث کی اور کہا یہ لفظ

يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ

جبدن اکہٹا کریگا تو اپنے بندونکو * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے کہا خبردی ہمکو سفیان نے عبد الملک ابن

عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ

عمیر سے اونسے ربعی ابن حراش سے اونسے حذیفہ سے اونسے کہا کہ تہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچہونیکی طرف

قَالَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا وَاِذَا اسْتَيْقَظَ

کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتہ مرتا ہون اور جیتا ہون اور جب جاگتے

قَالَ الحمدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَحیَانَا بَعدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیہِ

ہکتے سب تعریف اللہ کے واسطے لائق ہی جسنے جلایا ہمکو بعد ہمارے مرنے فا اور اوسیکی طرف

النُّشُورُ * حَدَّثَنَا قُتَیبَۃُ بنُ سَعِیدٍ ثَنَا المُفَضَّلُ

پھر جانا ہی جی اٹھکے * حدیثکی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مفضل

بنُ فَضَالَۃَ عَن عُقَیلٍ اُرَاہُ عَنِ الزُّہرِیِّ عَن عُروَۃَ

ابن فضالہ نے عقیل سے خیال کرتا ہوں کہ اوسنے حدیثکی زہری سے اوسنے عروہ سے

عَن عَائِشَۃَ قَالَت کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

اوسنے عایشہ سے کہا کرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَوَی اِلٰی فِرَاشِہٖ کُلَّ لَیلَۃٍ جَمَعَ کَفَّیہِ فَنَفَثَ

جب جگہ لیتے اپنے بچھونے پر ہر رات کو اکٹھا کرتے دونو ہتیلی اپنی پھر پھونکتے

فِیہِمَا وَقَرَاَ فِیہِمَا قُل ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَقُل اَعُوذُ بِرَبِّ

دونوں میں اور پڑہتے دونوں میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب

الفَلَقِ وَقُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِہِمَا مَا استَطَاعَ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونو ہاتھ کو جہانتک سکتے

مِن جَسَدِہٖ یَبدَاُ بِہِمَا رَاسَہٗ وَوَجہَہٗ وَمَا اَقبَلَ

اپنے بدن سے شروع کرتے ہاتھ پھیرنا اپنے سر اور مونہہ سے اور جو کچھ سامنے تھا

فا
یعنی موت سے مراد نیند ہے
نیند کو موت سے تشبیہ دی ہے ۱۲

مِنْ جَسَدِهٖ يَصْنَعُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ٭ حَدَّثَنَا

اونکے بدنین سے کرتے اسیطرح تین بار ٭ ف ١ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے

سُفْيٰنُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سفیان نے سلمہ ابن کہیل سے اونسے کریب نے اونسے ابن عباس سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ

کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سوئے یہانتک کہ خراٹے لیا

وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ فَاَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلٰوةِ

اور تہے حضرت جب سوتے خراٹے لیتے پہر آیا انکے پاس بلال اور خبر دیا اونکو نماز کی

فَقَامَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ ٭

تب کہڑے ہوے اور نماز پڑہی اور وضو نہ کیا اور حدیث مین قصہ ہی ٭ ف ٢

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ

ابن سلمہ نے اونسے ثابت نے اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک رسول

ف ١ [illegible] اور ناک بجنے کے بدلے خراٹے [illegible] ١٢

ف ٢ حضرت کا [illegible] وضو نہ [illegible] حکم فقط حضرت ہی کے واسطے ہی دوسروں کے واسطے نہیں ١٢

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تہے جب جگہ لیتے اپنے بچھونے کی طرف

قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا

کہتے تہے سب تعریف اللہ کے واسطے جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور ہمارے کامونکو پورا کیا

وَاٰوَانَا فَکَمْ مِّمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ ٭

اور ہمکو جگہ دی پہر بہت ایسے شخص ہیں کہ انکے کامونکو پورا کرنیوالا نہیں اور نہ جگہ دینے والا

حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِنِ الْحُرَیْرِیُّ ثَنَا سُلَیْمٰنُ

حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد حریری نے کہا حدیث کی ہمسے سلیمان

بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ

ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے اوسنے حمید سے اوسنے

بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْمُزَنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ رَبَاحٍ

بکر ابن عبد اللہ مزنی سے اوسنے عبد اللہ ابن رباح سے

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اوسنے ابی قتادہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم

کَانَ اِذَا عَرَّسَ بِلَیْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ

تہے جب سفر میں آخری رات کو اترتے لیٹتے اپنی کروٹ داہنے پر ۱۴

ف بعض شکر ہی کر کہلایا پلایا
اور بعض کام کو پورا کیا اور
ملا نہیں ابھی جگہ دیا بہت سے
لوگ اس وقت ہونگے کہ
ہونگے انکے کام انکے
ہونگے بہت سے مسافر
جن ہونگے اور انکو نہیں ملی
جگہ نہ ملی ہو گی ۱۲

وَاِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ

اور جب اترتے آخری رات کو تھوڑا سا پہلے صبح کے کہڑا کرتے اپنا داہنا بازو اور رکہتے

رَاسَهُ عَلٰى كَفِّهٖ ※ بَابُ مَا جَآءَ فِيْ عِبَادَةِ

اپنا سر اپنی ہتیلی پر × ف ا یہ باب ہی ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں عبادت

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

رسول الله صلے الله علیہ وسلم کے × حدیث کی ہمسے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا اَنَا اَبُو

قتیبہ ابن سعید نے اور بشر ابن معاذ نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابو

عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

عوانہ نے زیاد بن علاقہ سے اونسے مغیرہ ابن شعبہ سے

قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

کہا کہ نماز پڑہی رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے یہانتک

انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهٗ اَتَتَكَلَّفُ هٰذَا

کہ سوج گئے قدمین اُنکے تب لوگوں نے عرض کیا انسے کہ بہلا مشقت کرتے ہیں آپ اسقدر

وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

اور بیشک بخشا ہی الله نے آپکے واسطے جو پہلے ہو گناہ تمہارے × اور جو

تاخر

ف ا اسواسطے کہ بعبادت سے بجا و بنیں ۱۲

تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا *

پیچھے ہونگے * ف فرمایا بھلا نہ ہوؤں بندہ شکر کرنیوالا گناہ سے مجکو پاک کیا *

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أنا

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہکو

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

فضل ابن موسی نے محمد ابن عمرو سے اونسے ابی سلمہ سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اونسے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ

وسلم نماز پڑہتے یہانتک کہ ورم کر جاتے قدمین انکے کہا پھر لوگوں نے کہا ایسے

تَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ جَاءَكَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ

کرتے ہیں آپ اسقدر مشقت اور آیا ہی آپکی شان مین کہ اللہ نے تحقیق بخشا تیرے

لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا

واسطے جو پہلے ہوئے گناہ تیرے اور جو پیچھے ہونگے فرمایا کہ بھلا نہ ہوؤں

أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا * حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ

بندہ شکر کرنے والا * ف حدیث کی ہمسے عیسی ابن

عُثْمَانُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّمْلِيُّ ثَنَا

عثمان ابن عیسے ابن عبد الرحمن رملی نے کہا حدیث کی ہمسے مجھے

عَمِّي يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ

میرے چچانے یحیی ابن عیسے رملی سے اونسے اعمش سے اونسے

اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی صالح نے اونسے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ يُصَلِّيْ حَتّٰى تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے نماز پڑھتے یہانتک کہ سوج جاتے قدمین انکے

فَيُقَالُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَفْعَلُ هٰذَا وَقَدْ

پھر لوگ عرض کرتے اونسے کہ یارسول اللہ بھلا آپ کرتے ہین اسقدر عبادت اور حال یہ ہے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

کہ بخشا اللہ نے آپکو جو پہلے ہوئے آپکے گناہ اور جو پیچھے ہونگے

قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا ✻ حَدَّثَنَا ١٤

فرمایا کہ بھلا نہ ہوؤن بندہ شکر کرنیوالا ✻ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ

محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن

عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ

ابی اسحاق سے اونسے اسود ابن یزید سے کہا کہ پوچھا مینے عائشہ سے

عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ

نماز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احوال سے رات کو

فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَاِذَا كَانَ

تب کہا کہ تھے سوتے شروع رات کو بعد اسکے اٹھتے تھے پہر جب ہوتی

مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ اَتٰى فِرَاشَهٗ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ

قریب پچھلے پہر کے وتر پڑھتے بعد اوسکے آتے اپنی بچھونے پر پہر اگر ہوتی اونکو

حَاجَةٌ اَلَمَّ بِاَهْلِهٖ فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَثَبَ

حاجت نزدیک ہوتے اپنی بی بی کے ف١ پہر جب سنتے اذان اٹھ کہڑے ہو جاتے ف٢

فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ وَاِلَّا تَوَضَّاَ ٣

تو اگر ہوتے جنب تو جاری کرتے اپنی اوپر پانی اور اگر جنب نہوتے تو وضو کرتے

وَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ ✱ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

اور نکلتے نماز کے واسطے ✱ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى

مالک ابن انس سے اور حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے

ف١ اور حاجت رفع کرتے ١٢

ف٢ اور نماز کی لذت سے آگے وہ لذت چھوڑ دیتے اب آگے ہمیشہ کی عادت کا ذکر کرتے ہیں کہ جب اذان سنتے ١٢

الانصاری ثنا معن عن مالك عن مخرمة بن

انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے مالک سے اونسے مخرمہ ابن

سليمان عن كريب عن ابن عباس انه اخبره انه

سلیمان سے اونسے کریب سے اونسے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے خبر دیا اوسکو کہ ابن عباس

بات عند ميمونة وهي خالته قال فاضطجعت

رات کو رہا نزدیک ام المومنین میمونہ کے اور وہ خالہ تھی اوسکی کہا پھر لیٹا مین ١٤ ×

في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله

چوڑائی مین مسندکی اور لیٹے رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم في طولها فنام رسول الله صلى الله

علیہ وسلم طول مین بچھونے کے پھر سوئے رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم حتى انتصف الليل او قبله بقليل

علیہ وسلم یہانتک کہ آدھی رات ہوئے یا کچھ پہلے آدھی کے

او بعده بقليل فاستيقظ رسول الله صلى الله عليه

یا کچھ بعد آدھی کے پھر جاگے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم فجعل يمسح النوم عن وجهه ثم قرا العشر

وسلم پھر شروع کیا ملنا نیند کا اپنی مونہہ سے ف۱ بعد اوسکے پڑہیں دس

الْآيَاتِ الْخَوَاتِيمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ

آیتین تمامی سورہ آل عمران کی تب کہڑے ہوئے

إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ

طرف مشک کے جو لٹکی تہی اور وضو کیا اوس سے اور بخوبی کیا وضو بعد اسکے کہڑے ہوے

يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ

نماز پڑہنے لگے کہا عبد اللہ ابن عباس نے پہر کہڑا ہوا مین برابر پہلو حضرت کے

فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى

تب رکہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتہ

عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى فَفَتَلَهَا فَصَلَّى

میرے سر پر بعد اوسکے پکڑا میرا داہنا کان پہر مروڑا اوسکو ف۱ تب نماز پڑہی

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

دو رکعت پہر پڑہی دو رکعت پہر پڑہی دو رکعت پہر پڑہی دو رکعت پہر

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ مَعْنٌ سِتَّ مَرَّاتٍ ثُمَّ

پڑہی دو رکعت پہر پڑہی دو رکعت کہا معن نے چہہ بار ف۲ بعد اوسکے

أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى

وتر پڑہے پہر لیٹ رہے پہر آیا انکے پاس مؤذن تب کہڑے ہوئے اور نماز پڑہی

رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ * حَدَّثَنَا

دو رکعت ہلکی پہر باہر نکلے اور نماز پڑہی صبح کی ف۱ حدیث کی ہمسے

أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ

ابو کریب محمد ابن علا نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے شعبہ سے

عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اونسے ابی حمزہ سے اونسے ابن عباس سے کہا کہ تہے نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشَرَةَ رَكْعَةً

اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے رات کو تیرہ ۱۳ رکعت

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابو عوانہ نے

قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

قتادہ سے اونسے زرارہ ابن اوفی سے اونسے سعد ابن ہشام سے

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

اونسے عائشہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے جب

لَمْ يُصَلِّ بِاللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ النَّوْمُ أَوْ غَلَبَتْهُ

نماز نہ پڑہتے تہجد کی رات کو اس سبب سے کہ منع کرتی اونکو نیند یا غلبہ کرتی اونپر

ف۱ یعنی فجر کی دو رکعت سنت [illegible]
[illegible] سات یا گیارہ یا تیرہ [illegible] ۱۲

عیناہ

عيناه صلى من النهار ثنتى عشرة ركعة ؞

اونکی آنکھ ف۱ نماز پڑھتے دن کو بارہ رکعت ١٢ ×

حدثنا محمد بن العلاء انا ابو اسامة عن هشام

حدیث کی ہمسے محمد ابن علاء نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے ہشام

يعنى ابن حسان عن محمد بن سيرين عن ابى هريرة

یعنے ابن حسان سے اونسے محمد ابن سیرین نے اونسے ابو ہریرہ نے

عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اذا قام احدكم

اونسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب اٹھے کوئی تم میں سے

من الليل فليفتتح صلوته بركعتين خفيفتين ؞

رات کو پھر چاہئیے کہ شروع کرے نماز اپنی ساتھ ہلکی دو رکعت کے ×

حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس ح

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

وثنا اسحق بن موسى قال انا معن انا مالك

اور حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا خبر دی ہمکو معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عن عبد الله بن ابى بكر عن ابيه ان عبد الله

عبد اللہ ابن ابی بکر سے اونسے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ ×

ف۱ یعنی نیند حضرت پر غالب ہوتی اور درد ہوتا ۱۲

بن قيس بن مخرمة اخبره عن زيد بن خالد الجهني

ابن قیس ابن مخرمہ نے خبر دی اونکو زید ابن خالد جہنی سے

انه قال لارمقن صلوة رسول الله صلى الله

کہ بیشک اوسنے کہا اپنے دل مین کہ دیکھونگا نماز رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم قال فتوسدت عتبته او فسطاطه

علیہ وسلم کی کہا پہر تکیہ بنایا مینے چوکہٹ کو حضرت کی یا کہا کہ خیمہ کو اونکے ف ۱

فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

پہر نماز پڑہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت

خفيفتين ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين

ہلکی بعد اوسکے نماز پڑہی دو رکعت لنبی لنبی سے لنبی

طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين

پہر نماز پڑہی دو رکعت اور وہ دونو چہوٹی تہین اون دونوں سے

قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين

جو پہلے تہین اونکے پہر نماز پڑہی دو رکعت اور وہ دونو چہوٹی تہین اون دونوں سے

قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين

جو پہلے تہین اونکے پہر نماز پڑہی دو رکعت اور وہ دونو چہوٹی تہین اون دونوں سے

ف ۱ یعنی چوکہٹ پر سر رکہکر دیکہا اور نماز دیکہتا رہا تا دیکہون کا ۱۲

قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا

جو پہلے تہین انکے پہر نماز پڑہی دو رکعت اور وہ دونو چہوٹی تہین اون دونونسے جو انکے پہلی تہین

ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً * حَدَّثَنَا

بعد اسکے وتر پڑہی پہر یہ تیرہ رکعت ہوئی * حدیث کی ہمسے

اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى ثَنَا مَعْنٌ اَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا خبر دی ہمکو مالکنے سعید ابن

اَبِىْ سَعِيْدِنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سعید مقبری سے اونسے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے

اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ

بیشک اونسے خبر دی ابو سعید کو کہ اونسے پوچہا عایشہ سے کہ کسطرح تہی نماز

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رمضان مین تب کہا

مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَزِيْدَ

کرتے تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ بیشک زیادہ کرتے

فِىْ رَمَضَانَ وَلَا فِىْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

رمضان مین اور نہ دوسرے ایام مین گیارہ رکعت پر * ف ٢

يُصَلِّي أَرْبَعًا لَا تَسَأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ

نماز پڑہتے تہے چار رکعت مت پوچھ خوبی اون چارونسے لور درازی اُن چارونسے پہر

يُصَلِّي أَرْبَعًا لَا تَسَأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

پڑہتے چار رکعت مت پوچھ خوبی اون چارونسے اور درازی اون چارونسے

ثُمَّ يُصَلِّي ثَلٰثًا قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پہر بعد اوسکے پڑہتے تین رکعت کہا عائشہ نے عرض کیا مینے کہ یا رسول اللہ

أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ

کیا سورہتے ہین آپ قبل وتر پڑہنے کے فرمایا ای عائشہ بیشک میرے آنکہین

تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي ❊ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ

سوتی ہین اور نہین سوتا دل میرا[ف] حدیث کی ہمسے اسحاق ابن

مُوسٰى ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے ابن شہاب سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

وسلم تہے نماز پڑہتے رات کو گیارہ رکعت

[ف] بعض علماء نے وتر ہوتا ہے ایک رکعت بعضوں نے کہا اور تین اور پانچ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ آنحضرت زیادہ نہ کرتے گیارہ رکعت سے رمضان میں اور سوائے رمضان میں تو اس سے مراد یہ ہے کہ سوائے تہجد کی اور نفلیں کہ وتر سمیت معہ روایتوں سے وتر پڑہنا حضرت کا ثابت ہی ۱۳

وتر

يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَاِذَا فَرَغَ مِنْهَا اِضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ×

وتر ادا کرتے اوسمیں ایک رکعت پہر جب فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر ×

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ اَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ وَ

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو معن نے مالک سے اونسے ابن شہاب سے مثل اوسی حدیث کے اور

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ × حَدَّثَنَا هَنَّادٌ ثَنَا

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے مالک سے اونسے ابن شہاب سے مثل اوسکے حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

ابوالاحوص نے اعمش سے اونسے ابراہیم سے اونسے اسود سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اونسے عائشہ سے کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ × حَدَّثَنَا

نماز پڑہتے رات کو نو رکعتیں × ف ۱ حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ثَنَا سُفْيٰنُ

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن ادم نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

الثَّوْرِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ نَحْوَهُ × حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ثوری نے اعمش سے مثل اسکے × حدیث کی ہمسے محمد ابن

ف ۱ حضرت عائشہ نے کبہی گیارہ کبہی تیرہ کبہی نو روایت کی ہیں کچہ خلاف نہیں ہے حضرت نے اسلئے کہ آپ کبہی ایسا کبہی ویسا کرتے تاکہ امت پر آسانی ہو اسطرح جائز ہوسکے ہر ایک ۱۲

المثنی ثنا محمد بن جعفر انا شعبة عن عمرو

مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو

بن مرة عن ابی حمزة رجل من الانصار عن رجل

ابن مرہ سے اوسنے ابی حمزہ سے جو ایک مرد تھے انصار میں سے اوسنے ایک مرد

من بنی عبس عن حذیفة بن الیمان انه صلی

بنی عبس سے اوسنے حذیفہ ابن یمان سے کہ بیشک اوسنے نماز پڑھی

مع رسول الله صلی الله علیه وسلم من اللیل قال

ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے رات کو کہا

فلما دخل فی الصلوة قال الله اکبر ذو الملکوت

جو وقت داخل ہوئے حضرت نماز میں کہا اللہ بڑا ہی صاحب ملک کا

والجبروت والکبریاء والعظمة قال ثم قرا

اور غلبے کا اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا کہا پھر پڑھی سورہ

البقرة ثم رکع فکان رکوعه نحوا من قیامه

بقرہ پھر رکوع کیا اور تھا رکوع اونکا قریب انکے قیام کے

وکان یقول سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم

اور تھے کہتے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم

ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ وَكَانَ

پھر اوٹھایا سر اپنا اور تھا قومہ اونکا قریب اونکے رکوع کے اور تھے

يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ

کہتے میرے رب کے واسطے ہی سب تعریف میرے رب کے واسطے ہی سب تعریف پھر سجدہ کیا اور تھا

سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ

سجدہ اونکا قریب اونکے قیام کے اور تھے کہتے پاک ہی میرا رب

الْاَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَكَانَ

سب سے بڑا پاک ہی میرا رب سب سے بڑا پھر اوٹھایا اپنا سر پھر تھا

مَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنَ السُّجُوْدِ وَكَانَ يَقُوْلُ

بیٹھنا دونو سجدونکے بیچ مین قریب دونوں سجدونکے اور تھے کہتے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ حَتّٰى قَرَاَ الْبَقَرَةَ

اے رب میرے بخش مجکو اے رب میرے بخش مجکو یہانتک کہ پڑھی سورہ بقر

وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ

اور آل عمران اور سورہ نسا اور سورہ مایدہ یا سورہ انعام

شُعْبَةُ الَّذِيْ شَكَّ فِي الْمَائِدَةِ وَالْاَنْعَامِ وَاَبُوْ

شعبہ نے شک کیا سورہ مایدہ اور انعام مین ف ٢ اور ابو

ف ٢ یعنے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نساء اور سورہ مایدہ ۶ پارہ پڑہی یا سورہ مایدہ کی جگہ سورہ انعام ۷ پارہ ۱۲

حَمْزَةَ اِسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ وَاَبُوْ حَمْزَةَ هُوَ الضُّبَعِيُّ

حمزہ نام اوسکا طلحہ ابن زید ہی اورابو حمزہ وہی ضبعی ہی

اِسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ * حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ

جسکانام نصر ابن عمران ہی * حدیث کی ہمسے ابوبکر محمد ابن

نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ

نافع بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الصمد ابن عبد الوارث نے

عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ نِ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ

اسماعیل ابن مسلم عبدی سے اوسنے ابی متوکل سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رات کو نماز پڑہی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاٰيَةٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ لَيْلَةً *

ف صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی آیت سے قرآن میں سے ایک رات کو

حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے سلیمان ابن حرب نے

ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اعمش سے اوسنے ابی وائل سے اوسنے عبد اللہ سے

وہ آیت یہ ہی اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

قال

قَالَ صَلَّيْتُ لَيْلَةً مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا کہ نماز پڑہی مینے ایک رات کو ساتہہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سُوْءٍ قِيْلَ لَهُ وَمَا

پہر برابر کہڑے نماز پڑہتے رہے یہانتک کہ قصد کیا مینے ایک چیز بری کا لوگوں نے کہا اُن سے اور

هَمَمْتَ بِهٖ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَقْعُدَ وَاَدَعَ النَّبِيَّ

قصد کیا تو نے بری چیز کا کہا یہ کہ بیٹھ جاؤں اور چھوڑ دوں مین نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيْعٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کو * حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ نَحْوَهُ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ

کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اعمش سے مثل اسکے * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن

مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي النَّضْرِ

موسی انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے ابی النضر سے

عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اونے ابی سلمہ سے اونے عائشہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ

تہے نماز پڑہتے بیٹہے ہوے پہر قرآن پڑہتے تہے اور بیٹہے ہوتے تب جب باقی رہتی

مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُوْنُ ثَلٰثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً

قراءت اونکی اس اندازی پر کہ تیس آیت ہوگی یا چالیس آیت

قَامَ فَقَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ

کہڑے ہوجاتے اور پڑہتے کہڑے کہڑے پہر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے پہر کرتے

فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ ٭ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ

دوسری رکعت مین مثل اسکے ٭ حدیث کی ہمسے احمد

بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ اَنَا خَالِدُ نِ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ابن منیع نے کہا حدیثکی ہمسے ہشیم نے کہا خبر دی ہکو خالد حذا نے عبد الله

بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ

ابن شقیق سے کہا کہ پوچہا مین حضرت عائشہ کو نماز رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهٖ فَقَالَتْ كَانَ

الله صلے الله علیہ وسلم سے اونکے نفل کا احوال تب کہا کہ تہے

يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا

نماز پڑہتے کسی رات کو بڑی دیر تک کہڑے ہوئے اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹہے ہوئے

فَاِذَا قَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ

پہر جب قران پڑہتے کہڑے ہوئے رکوع اور سجدہ کرتے حضرت کہڑے ہوئے

وَاِذَا قَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ *

اور جب قرآن پڑہتے بیٹھے ہوئے تو رکوع اور سجدہ کرتے بیٹھے ہوئے * ف ۱

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا مَعْنٌ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے

ثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ

کہا حدیث کی ہمسے مالک نے ابن شہاب سے اونسے سایب ابن یزید سے

عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ

اونسے مطلب ابن ابی وداعہ سہمی سے اونسے حفصہ

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

زوجہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تہے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا وَيَقْرَأُ

صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے اپنی نفلوں میں بیٹھے ہوئے اور پڑہتے تہے

بِالسُّوْرَةِ وَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ

سورہ کو اور ترتیل کرتے اوسکو یہانتک کہ معلوم ہوتے سورہ بہت دراز اس سورہ سے

اَطْوَلَ مِنْهَا * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ

جو دراز ہوتی اوس سے * ف ۲ حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے

ف ۱ یعنی جو کبھی بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع و سجدہ بھی بیٹھے ہوئے کرتے اور جو کھڑے ہو کر قرأت کرتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے اور یہ حال نماز نفل کی ہے ۱۲

ف ۲ یعنی سورہ کو ترتیل سے پڑہتے یہانتک کہ وہ سورہ بڑی سورہ سے دراز معلوم ہوتی اور ترتیل کہتے ہیں حروف کو صاف ادا کرنے اور وقف کی رعایت کرنے کو قرآن پڑہنے میں ۱۲

انا الحجاج بن محمد عن ابن جريج قال اخبرني

کہا خبردی ہمکو حجاج ابن محمد نے ابن جریج سے کہا خبردی ہمکو

عثمان بن سليمان ان ابا سلمة بن عبد الرحمن اخبره

عثمان ابن سلیمان نے کہ بیشک ابوسلمہ ابن عبدالرحمن نے خبردی اوسکو

ان عائشة اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم

کہ حضرت عائشہ نے خبردی اوسکو کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لم يمت حتى يكون اكثر صلوته وهو جالس *

وفات نفرمایا یہانتک کہ ہوئے اکثر نماز اونکے بیٹھے ہوئے * ف

حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم

حدیثکی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیثکی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے

عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال صليت مع رسول

ایوب سے اونسے نافع سے اونسے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھا مینے ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم ركعتين قبل الظهر وركعتين

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت

بعدها وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين

بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھرمین اور دو رکعت

ف نماز نفل کی بیٹھکر پڑھنی یعنی آخر عمر میں حضرت کو جب اسقدر ضعف آگیا تہا تب وفات فرمائی ١٢

بعد

بَعْدَ الْعِشَآءِ فِي بَيْتِهٖ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

بعد عشا کی انکی گھر مین لعوفا حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے

اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

اسماعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے نافع سے اوسنے ابن

عُمَرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَتْنِيْ حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

عمر سے کہا ابن عمر نے حدیث کی مجھسے حفصہ نے کہ بیشک نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ حِيْنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَ

علیہ وسلم تھے نماز پڑہتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق اور

يُنَادِيْ الْمُنَادِيْ قَالَ اَيُّوْبُ اُرَاهُ قَالَ

اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے خیال کرتا ہون مین کہ کہا نافع نے

خَفِيْفَتَيْنِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا مَرْوَانُ

دو رکعت ہلکی * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مروان

بْنُ مُعٰوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ

ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن برقان سے اوسنے

مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ

میمون ابن مہران سے اوسنے ابن عمر سے اوسنے کہا کہ یاد کر لیا مین نے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آٹھ رکعتیں

رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور دو رکعت

بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَ

بعد مغرب کے اور دو رکعت بعد عشا کے کہا ابن عمر نے اور

حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِرَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ وَلَمْ أَكُنْ أَرَاهُمَا

حدیث کی مجھسے ام المومنین حفصہ نے دو رکعتیں فجر کی اور نہ دیکھا ہی مینے اون دونوکو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا أَبُو

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے * ف ۱ حدیث کی ہمسے ابو

سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ

سلمہ یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن مفضل نے ۱۴

خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ

خالد حذاء سے اونسے عبد اللہ ابن شقیق سے کہا پوچھا مینے

عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ

حضرت عائشہ کو احوال نماز نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ

ف ۱ یعنی اون دو رکعتوں کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا بلکہ اونکی خبر حضرت حفصہ سے سنا ۱۲

کان

كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے دو رکعت

وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ

اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشا کے دو رکعت اور قبل فرض

الْفَجْرِ ثِنْتَيْنِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا مُحَمَّدُ

فجر کے دو رکعت * حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ

ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے ابی اسحاق سے اوسنے کہا کہ سنا مینے عاصم

بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلوٰةِ رَسُولِ اللّٰهِ

ابن ضمرہ کو وہ کہتے تھے کہ پوچھا ہمنے حضرت علی کو احوال سے نماز رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ قَالَ فَقَالَ إِنَّكُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے دن کو کہا پھر فرمایا بیشک تم لوگ

لَا تُطِيقُونَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاقَ مِنَّا

طاقت نہیں رکھ سکو گے اسکی ف¹ کہا عاصم نے کہ کہا ہمنے کہ سچ ہی کون طاقت رکھتا ہی ہم لوگوں میں سے

ذٰلِكَ صَلَّى فَقَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ

اوسکی کہ نماز پڑھے تب کہا کہ تھے حضرت جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر ف²

ف¹ یعنی ہمیشہ اسقدر نماز ادا کرسکو گے ۱۲

ف² اشارہ کیا شرق کی طرف ۱۲

هٰهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

مثل شکل اپنی کے اس جگہ * ف۱ وقت عصر کے نماز پڑہتے دو رکعت

وَاِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هٰهُنَا

اور جب ہوتا آفتاب اس جگہ * ف۲ مثل شکل اپنی کے اس جگہ ف۳

عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى اَرْبَعًا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا

وقت ظہر کے نماز پڑہتے چار رکعت * ف۴ اور نماز پڑہتے قبل ظہر کے چار رکعت

وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ

اور بعد ظہر کے دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کرتے تہے درمیان

كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

دونو رکعتوں کے ساتھہ سلام بہیجنے کے اوپر فرشتے نزدیکی اور

النَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ *

نبیوں کے اور جو شخص کہ تابع ہوا ونکے مومنوں اور مسلموں میں سے ف۵

بَابُ صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان میں نماز پڑہنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

الضُّحٰى * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ

چاشت کی حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود

ف۱ اشارا ہے مغرب کی طرف ۱۲

ف۲ اشارا ہے مشرق کی طرف ۱۲

ف۳ اشارہ کیا مغرب کی طرف ۱۲

ف۴ یعنی جسقدر آفتاب بعد عصر کے وقت مغرب کی طرف رہتا ہی اسقدر جب مشرق کی طرف ہوتا تب دو رکعت پڑہتے اور جسقدر آفتاب ظہر کے وقت بلند رہتا ہی مغرب کی طرف اسقدر جب مشرق کی طرف ہوتا تب چار رکعت پڑہتے ۱۲

ف۵ یعنی تشہد پڑہتے دو دو رکعت کے بعد ۱۲

الطَّيَالِسِيُّ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ

طیالسی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے اوسنے کہا سنا میں نے معاذہ سے

قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے کہا کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ بہلا تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ نَعَمْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيْدُ مَا شَاءَ

پڑہتے نماز چاشت کی فرمایا کہ ہاں چار رکعتیں اور کبھی زیادہ کرتے جسقدر چاہتا

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ

اللہ عز و جل ٭ ف۱ حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنے نے کہا حدیث کی مجھسے

حَكِيْمُ بْنُ مُعٰوِيَةَ الزِّيَادِيُّ نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حکیم ابن معاویہ زیادی نے کہا حدیث کہی ہمسے زیاد ابن عبد اللہ ابن

الرَّبِيْعِ الزِّيَادِيُّ عَنْ حُمَيْدِنِ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

ربیع زیادی نے حمید طویل سے اوسنے انس ابن مالک سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحٰى سِتَّ

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے نماز پڑہتے چاشت کی چھ

رَكَعَاتٍ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ

رکعتیں ٭ حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

ف۱ وقت نماز ضحی کا آفتاب نکلنے سے بلند ہونے سے دوپہر تک ہے ١٢

جَعْفَرٍ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو بن مرہ سے اونے عبد الرحمن

بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ مَا اَخْبَرَنِیْ اَحَدٌ اَنَّهٗ رَاٰی النَّبِیَّ

ابن ابی لیلا سے اونے کہا کہ نہ خبر دی مجکو کسینے کہ بیشک اونے دیکھا ہو نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الضُّحٰی اِلَّا اُمَّ هَانِیءٍ فَاِنَّهَا

صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑہتے چاشت کی سوائے ام ہانی کے پھر بیشک اونے

حَدَّثَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَیْتَهَا

حدیث کی یہہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوسکے گہر میں

یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ فَاغْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ مَا رَاَیْتُهٗ

مکہ کی فتح کے دن تب غسل کیا اور نفل پڑہے آٹھ رکعتیں نہ دیکھا مین حضرت کو

صَلّٰی صَلٰوةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَیْرَ اَنَّهٗ کَانَ یُتِمُّ

کہ نماز پڑہی ہو کوئی نماز ہرگز ہلکی زیادہ اوس سے لیکن بیشک حضرت پورا کرتے تہے

الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ * حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ ثَنَا

رکوع اور سجدہ کو فا حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

وَکِیْعٌ اَنَا کَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ

وکیع نے کہا خبر دی ہمکو کہمس ابن حسن نے عبد اللہ ابن شقیق سے

فا یعنی رکوع سجود میں جلدی نہ کرتے تھے بلکہ رکوع سجود کو پورا ادا کرتے تھے زیادہ ہلکی کرنے سے بچتے

قال

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے کہا کہ کہا مین نے حضرت عایشہ سے کہ بہلا تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَجِيْءَ مِنْ مَغِيْبِهٖ *

نماز پڑہتے چاشت کی فرمایا کہ نہین مگر یہ کہ تشریف لاتے اپنے سفر سے ف ا

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث کی ہمسے زیاد ابن ایوب بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

رَبِيْعَةَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ

ربیعہ نے فضیل ابن مرزوق سے اوسنے عطیہ سے اوسنے ابن

سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید خذری سے اوسنے کہا کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي الضُّحٰى حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتّٰى

نماز پڑہتے چاشت کی یہانتک کہ کہتے تہے ہم کہ نہ چہوڑینگے اوسکو اور چہوڑ دیتے اوسکو یہانتک

نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ عَنْ

کہ ہم کہتے تہے کہ نہ پڑہینگے اسکو * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اوسنے

هُشَيْمٍ اَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ

ہشیم سے کہا خبر دی ہمکو عبیدہ نے ابراہیم سے اوسنے سہم ابن

ف ا اوپر کی حدیث مین جو ہی حضرت عائشہ نے کہا کہ نماز چاشت کی نہ پڑہتے تہے اور اس مین یہ ہی کہ نہین مگر جب سفر سے آتے تو دو دو مین موافقت اسطرح ہو سکے ہی کہ پہلی حدیث مین ہی سفر کا حال بیان کیا ہو لیکن کہ ان سفر سے آتے کبہی چار رکعت پڑہتے کبہی زیادہ بہی وہی ذکر یہان بہی کر دیا حضرت کا فعل جیسے جب دیکہا اوسکا بیان کر دیا ١٢

مِنْجَابٍ عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ اَوْعَنْ قَزْعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ

منجاب سے اوسنے قرثع ضبی سے یا قزعہ سے اوسنے قرثع سے

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اوسنے ابی ایوب انصاری سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ کَانَ یُدْمِنُ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

وسلم تھے ہمیشہ پڑھتے چار رکعتیں نزدیک ڈھلنے آفتاب کے

فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ تُدْمِنُ ھٰذِہِ الْاَرْبَعَ

پھر کہا مینے یا رسول اللہ بیشک آپ ہمیشہ پڑھتے ہین ان چار

الرَّکَعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ اِنَّ اَبْوَابَ

رکعتونکو وقت ڈہل جانے آفتاب کے تب فرمایا کہ بیشک دروازے

السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تُرْتَجُ حَتّٰی تُصَلّٰی

آسمان کے کہولے جاتے ہین آفتاب ڈہلنے کے وقت پھر نہین بند کی جاتی یہانتک کہ پڑہی جاوے

الظُّھْرُ فَاُحِبُّ اَنْ یَصْعَدَ لِیْ فِیْ تِلْکَ السَّاعَۃِ

نماز ظہر کی پہر دوست رکہتا ہون مین یہ کہ چڑھے واسطے میرے اس وقت مین کوئی عمل

خَیْرٌ قُلْتُ اَفِیْ کُلِّھِنَّ قِرَاءَۃٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ ھَلْ

خیر کہا مینے کہ بہلا سب رکعتون مین قراۃ ہی فرمایا ہان کہا مینے کہ بہلا ان چارونکے

فِيهِنَّ تَسْلِيمٌ فَاصِلٌ قَالَ لَا * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ

بیچ سلام تمام کردینوالا نماز کا ہی فرمایا کہ نہیں ف ا حدیث کی ہمسے احمد

بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا اَبُو مُعٰوِيَةَ ثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ

ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے ابو معاویہ نے کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ نے اسنے

اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ

ابراہیم سے اوسنے سہم ابن منجاب سے اوسنے قزعہ سے اوسنے

الْقَرْثَعِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

قرثع سے اوسنے ابی ایوب سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ نَحْوَهُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَنَا اَبُو دَاوُدَ

سلم سے اسیطرح حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن مسلم ابن ابی وضاح نے عبد الکریم

الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ

جزری سے اوسنے مجاہد سے اوسنے عبد اللہ ابن سائب سے

اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے

ف ا
یعنی بیچ میں سلام
نہ پھیری چار رکعت
پڑھے کے سلام ایک بار ١٢

اَرْبَعًا بَعْدَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ

چار رکعت بعد ڈہلنے آفتاب کے قبل فرض ظہر کے * ف ! اور فرمایا

اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَاُحِبُّ

کہ بیشک یہ ایسا وقت ہی کہ کہولے جاتے ہین اسمین دروازے آسمان کے پہر دوست رکہتا ہون

اَنْ يَصْعَدَ لِيْ فِيْهَا عَمَلٌ صَالِحٌ * حَدَّثَنَا اَبُوْ

مین کہ چڑہے میرے واسطے اسوقت مین عمل نیک حدیث کی ہمسے ابو

سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيِّ

سلمہ یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن علی مقدمی نے

عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ

مسعر ابن کدام سے اونسے ابی اسحاق سے اونسے عاصم ابن

ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ

ضمرہ سے اونسے حضرت علی سے کہ بیشک حضرت علی تہے نماز پڑہتے قبل ظہر کے

اَرْبَعًا وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

چار رکعتین اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے پڑہتے

يُصَلِّيْهَا عِنْدَ الزَّوَالِ وَيَمُدُّ فِيْهَا * بَابٌ

چار رکعت آفتاب ڈہلنے کے وقت اور دراز لمبی پڑہتے اوسمین * یہ باب ہی بیان مین

فائدہ یعنی چار رکعت سنت ظہر کی فرض کے پہلے پڑہنی چاہئے

صَلٰوةِ التَّطَوُّعِ فِی الْبَیْتِ * حَدَّثَنَا

نماز نفل کے گہر مین * حدیث ہمسے

عَبَّاسُ بْنُ الْعَنْبَرِیُّ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ

عباس عنبری نے کہا خبردی ہمکو عبدالرحمن ابن مہدی نے

عَنْ مُعٰوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ

معاویہ ابن صالح سے اوسنے علاء ابن حارث سے اوسنے

حَرَامِ بْنِ مُعٰوِیَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

حرام ابن معاویہ سے اوسنے اپنے چچا عبداللہ ابن سعد سے کہا

سَئَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ

کہ پوچھا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑہنے سے

فِیْ بَیْتِیْ وَالصَّلٰوةِ فِی الْمَسْجِدِ قَالَ قَدْ تَرٰی مَا اَقْرَبَ

اپنے گہر مین اور نماز پڑہنے سے مسجد مین * فرمایا کہ بیشک دیکھتا ہی تو کیسا نزدیک ہی

بَیْتِیْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَاَنْ اُصَلِّیَ فِیْ بَیْتِیْ اَحَبُّ اِلَیَّ

میرا گہر مسجد سے * پہر بیشک نماز پڑہنا میرا اپنے گہر مین دوست زیادہ ہی مجکو

مِنْ اَنْ اُصَلِّیَ فِی الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ صَلٰوةً

اسے کہ پڑہون مین مسجد مین مگر یہ کہ ہووے نماز

ف ۲۰ یعنے نماز نفل پڑہنا گہر مین بہتر ہی بہ نسبت مسجد مین ۱۲

مَكْتُوبَةً * بَابُ مَا جَاءَ فِي صَوْمِ

فرض * یہ باب ہی ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں روزے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن زید نے ایوب سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ

اونسے عبد اللہ ابن شقیق سے اونسے کہا کہ پوچھا مین نے حضرت عائشہ سے احوال

صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

روزہ رکھنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمایا کہ تھے

يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ

روزہ رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا اور افطار کرتے یہانتک کہ کہتے

قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا * ف کہا عائشہ نے اور روزہ نرکھا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

علیہ وسلم نے کوئی مہینہ پورا جب سے تشریف لائے مدینہ میں

ف: یعنی بعض مہینوں میں روزہ رکھنے شروع کرتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھینگے اور بعض مہینوں میں روزہ رکھنے لگتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینہ روزہ نہ رکھینگے لیکن بجز رمضان کبھی پورے مہینے ۱۲

إِلَّا رَمَضَانَ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ

سوائی رمضان کے حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیثکی ہمسے اسماعیل

بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سُئِلَ

ابن جعفر نے حمید سے اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ پوچھے گئے

عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ

روزہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے تب کہا کہ تھے

يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَرَى أَنْ لَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ

روزہ رکھتے بعضے مہینہ مین یہانتک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہین چاہتے حضرت افطار کرنا

مِنْهُ وَيُفْطِرُ مِنْهُ حَتَّى نَرَى أَنْ لَا يُرِيدُ أَنْ

اس مہینہ مین اور افطار کرتے بعضے مہینہ مین یہانتک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہین چاہتے حضرت

يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَكُنْتَ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ

روزہ رکھنا اس مہینہ مین کچھ اور جو تو وہان ہوتا تو نہ چاہتا کہ دیکھی تو حضرت کو

اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ مُصَلِّيًا وَلَا نَائِمًا

رات مین نماز پڑہتے والے مگر یہ کہ دیکھتا تو اونکو نماز پڑہنے والا اور نہ سونیوالا

إِلَّا رَأَيْتَهُ نَائِمًا * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

مگر یہ کہ دیکھتا تو اونکو سونیوالا * حدیثکی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثَنَا اَبُو دَاوُدَ اَنبَاَ شُعبَۃُ عَنْ اَبِی بِشْرٍ قَالَ

کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی بشر سے اوسنے کہا

سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ

کہ سنا مینے سعید ابن جبیر کو اسنے سنا ابن عباس سے اوسنے کہا کہ تہے

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکہتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ

مَا یُرِیْدُ اَنْ یُفْطِرَ مِنْهُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ مَا

کہ نہیں چاہتے حضرت افطار کرنا اس مہینہ میں اور افطار کرتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ نہیں

یُرِیْدُ اَنْ یَصُوْمَ وَمَا صَامَ شَهْرًا کَامِلًا مُنْذُ

چاہتے حضرت روزہ رکہنا اس مہینہ میں اور حضرت نے روزہ نرکہا کوئی مہینا پورا جبسے تشریف

قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ اِلَّا رَمَضَانَ ❊ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

لائے مدینہ میں سوای رمضان کے حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے

سُفْیٰنَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ

سفیان سے اوسنے منصور سے اوسنے سالم ابن ابی جعد سے

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ

اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ نہ دیکھا مینے نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے دو مہینے پے در پے

اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی هٰذَا اِسْنَادٌ

سوا شعبان اور رمضان کے کہا ابو عیسے نے یہ اسناد

صَحِیْحٌ وَهٰکَذَا قَالَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

صحیح ہی اور اسیطرح کہا سالم نے ابو سلمہ سے اوسنے ام سلمہ سے

وَقَدْ رَوٰی غَیْرُ وَاحِدٍ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

اور بیشک روایت کیا بہت لوگون نے اس حدیث کو ابو سلمہ سے

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ *

اوسنے عائشہ سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے *

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ نَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اوسنے محمد ابن عمرو سے

وَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ دیکھا مینے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ فِیْ شَہْرٍ اَکْثَرَ مِنْ صِیَامِہٖ

صلے اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے ہوئے کسی مہینے میں زیادہ روزہ رکھنے کے

فِیْ شَعْبَانَ کَانَ یَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِیْلًا بَلْ کَانَ

شعبان میں تھے روزی رکھتے شعبان میں مگر چند روز نہ رکھتے بلکہ تھے

یَصُوْمُہٗ کُلَّہٗ * حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِیْنَارٍ

ف ۲

روزہ رکھتے شعبان میں تمام مہینے * حدیث کی ہمسے قاسم ابن دینار

الْکُوْفِیُّ ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی وَطَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ

کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن موسیٰ اور طلق ابن غنام نے

عَنْ شَیْبَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ

شیبان سے اونسے عاصم سے اونسے زر سے اونسے عبد اللہ سے کہا

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ مِنْ غُرَّۃِ

کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے شروع

کُلِّ شَہْرٍ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ وَقَلَّ مَا کَانَ یُفْطِرُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

ہر مہینے سے تین دن اور کم تھے افطار کرتے جمعہ کے روز

* حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ ثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ اَنَا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے کہا خبر دی ہمکو

ف ۲ بعضے سال کبھی رمضان سے پہلے شعبان میں روزہ رکھتے تھے اور کبھی شعبان میں نہایت دن روزہ رکھتے اور چند روز نہ رکھتے تھے یہی قول شریف کا ہے جو اس سے معلوم ہوتا ہی ۱۲

شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ قَالَتْ

شعبہ نے یزید رشک سے اونسے کہا کہ سنا مینے معاذہ کو اونسے کہا

قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کہا مینے حضرت عایشہ سے کہ بہلا تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ نَعَمْ

روزہ رکہتے تین دن ہر مہینے مین سے فرمایا ہان

قُلْتُ مِنْ اَيِّهِ كَانَ يَصُوْمُ قَالَتْ كَانَ لَا يُبَالِيْ مِنْ

مین نے کہا مہینے کے کن دنون مین تہے روزہ رکہتے فرمایا پروا نہ رکہتے تہے مہینے مین

اَيِّهِ صَامَ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَيَزِيْدُ الرِّشْكُ هُوَ يَزِيْدُ

جبہی ہوتا تبہی روزہ رکہتے ٭ف ا کہا ابو عیسےٰ نے اور یزید رشک وہی یزید

الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَرَوٰى عَنْهُ شُعْبَةُ

ضبعی بصری ہی اور وہ معتبر ہی اور روایت کی اوسے شعبہ

وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاِسْمٰعِيْلُ

اور عبد الوارث ابن سعید اور حماد ابن زید اور اسمٰعیل

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَهُوَ يَزِيْدُ

ابن ابراہیم اور بہت لوگون نے امامون مین سے اور وہ یزید

ف ا یعنی اول مہینہ میں یا بیچ یا آخر میں جب جی چاہتا تب ہی روزہ رکھتے اور کچھ تخصیص نہ تھی ۱۲ منہ

الْقَاسِمُ وَيُقَالُ الْقَسَّامُ وَالرِّشْكُ بِلُغَةِ أَهْلِ

قاسم ہی اور لوگ کہتے ہیں قسام اور رشک بولی میں بصرہ

الْبَصْرَةِ هُوَ الْقَسَّامُ * حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو

والونکی وہی قسام ہی * حدیث کی ہمسے ابو حفص عمرو

بْنُ عَلِيٍّ نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن داود نے ثور ابن یزید سے اونسے

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

خالد ابن معدان سے اونسے ربیعہ جرشی سے اونسے حضرت عایشہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

کرتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قصد کرتے روزہ دوشنبہ

وَالْخَمِيسِ * حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ

اور جمعرات کا * حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینی نے

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

مالک ابن انس سے اونسے ابی النضر سے اونسے ابی سلمہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ

عبد الرحمن سے اونسے حضرت عایشہ سے کہا کہ نہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ

صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکہتے کسی مہینہ مین زیادہ اپنی روزہ رکہنے سے

فِيْ شَعْبَانَ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى اَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ

شعبان مین ٭ حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ

محمد ابن ر فاعہ سے اوسنے سہیل ابن ابے صالح سے اوسنے

اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنی باپ سے اوسنے ابو ہریرہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

فرمایا کہ حاضر کیے جاتے ہین عمل بندونکے٭ ف۱۰ دوشنبہ کے دن اور جمعرات کے دن

فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ ٭ حَدَّثَنَا

پہر دوست رکہتا ہون مین کہ حاضر کیا جاوے میرا عمل اور مین ہون روزہ دار ٭ حدیث کی ہمسے

مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ وَمُعٰوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد اور معاویہ ابن ہشام نے

قَالَا ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

دونو بولے حدیث کی ہمسے سفیان نے منصور سے اوسنے خیثمہ سے اوسنے حضرت عائشہ سے

ف۱ یعنی اللہ تعالیٰ کے دربار میں

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ
کہا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکہتے
مِنَ الشَّهْرِ السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ
کسی مہینہ مین ہفتہ کو اور اتوار کو اور دوشنبہ کو اور دوسرے مہینہ مین
الْاٰخَرِ الثُّلَاثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ ٭ حَدَّثَنَا
منگل اور بدھ اور جمعرات کو ٭ حدیث کہی ہمسے
هٰرُونُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ اَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ
ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا خبردی ہمکو عبدہ ابن سلیمان نے
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
ہشام ابن عروہ سے اونسے اپنے باپ سے اونسے عائشہ سے کہا کہ تہا
عَاشُورَاءُ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ
عاشورا ایکدن کہ روزہ رکہتے اوسمین قریش لوگ ایام جاہلیت مین اور تہے
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکہتے اوسمین پہر جب تشریف لائے
الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا افْتُرِضَ
مدینہ مین روزہ رکہا اوسدن کا اور حکم کیا صحابہ کو اوسدنکے روزہ کا سو جب فرض کیا گیا

رمضان

رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ عَاشُورَاءُ

روزہ رمضان کا ہوگیا رمضان وہی فرض اور چہوڑ دیا گیا روزہ عاشوراء کا

فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ ٭ حَدَّثَنَا

پہر جو کوئی چاہی روزہ رکہے اسمیں اور جو کوئی چاہے ترک کرے اسکو ٭ ف۱ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ نَا سُفْيٰنُ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمان ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ

منصور سے اونسے ابراہیم سے اونسے علقمہ سے اونسے کہا کہ پوچہا مینے حضرت عائشہ کو

اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ مِنَ الْاَيَّامِ

کہ بہلا تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خاص کرتے روزہ کے واسطے دنکو

شَيْئًا قَالَتْ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَاَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا

کچہہ بہی فرمایا کہ تہا عمل اونکا ہمیشہ برابر ٭ ف۲ اور کون تم میں سے طاقت رکہتا ہی

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ ٭ حَدَّثَنَا

اسقدر کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تہے طاقت رکہتے ٭ حدیث کی ہمسے

هٰرُونُ بْنُ اِسْحٰقَ اَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

ہارون ابن اسحاق نے کہا خبر دی ہمکو عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اونسے

ف ۱
عاشوراء دسویں
تاریخ محرم کی اور
دسویں یہی ۱۲

ف ۲
یعنی ایسا نہ تہا کہ
آپ سب عبادت کو
ایک اسقدر کرتے اور کسی
دن بالکل نہ کرتے بلکہ ہمیشہ
زیادہ عبادت کرتے تہے

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اپنی باپ سے اونسے حضرت عائشہ سے کہا کہ تشریف لائی میرے پاس رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قُلْتُ

علیہ وسلم اور میری پاس ایک عورۃ تہی تب فرمایا حضرت نے کون ہی یہہ عرض کیا مینے

فُلَانَةُ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ فلانے ہی نہین سوتی رات بہر تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ

علیہ وسلم نے اختیار کرو تم لوگ عملین اسقدر کہ طاقت رکہو پہر بیشک اللہ

لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ

نہین عاجز آجاتا ثواب دینے سے یہانتک کہ تمہین عاجز ہوجاؤ اور تہا دوست زیادہ عمل نزدیک رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایسا کہ ہمیشہ قایم رہے اسپر اوسکا کرنیوالا

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ ثَنَا ابْنُ

حدیث کی ہمسے ابوہشام محمد ابن یزید رفاعی نے کہا حدیث کی ہمسے ابن

فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ

فضیل نے اعمش سے اونسے ابی صالح سے اونسے کہا کہ پوچہا مینے حضرت عائشہ

وَاُمَّ سَلَمَةَ اَیُّ الْعَمَلِ کَانَ اَحَبَّ اِلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلّٰی
اور حضرت ام سلمہ سے کہ کونسا عمل تہا بہت دوست نزدیک رسول اللہ صلے
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتَا مَا دِیْمَ عَلَیْہِ وَاِنْ قَلَّ *
اللہ علیہ وسلم کے دونوں نے کہا کہ وہ عمل کہ ہمیشہ قایم رہا جاوے اسپر اگرچہ تہوڑا ہو *
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ صَالِحٍ ثَنِیْ
حدیث کی ہمسے محمد ابن اسماعیل نے کہا حدیثکی ہمسے عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیثکی ہمسے
مُعٰوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ اَنَّہٗ سَمِعَ عَاصِمَ
معاویہ ابن صالح نے عمرو بن قیس سے بیشک اونسے سنا عاصم
بْنَ حُمَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ کُنْتُ
ابن حمید کو اونسے کہا کہ سنا مینے عوف ابن مالک کو وہ کہتے تہے کہ تہا مین
مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃً فَاسْتَاکَ
ساتہہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک رات کو پہر مسواک کیا
ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ یُصَلِّیْ فَقُمْتُ مَعَہٗ فَبَدَءَ
بعد اوسکے وضو کیا تب کہڑے ہوے نماز پڑہنے لگے اور کہڑا ہوا مین اونکے ساتہہ پہر شروع کیا نماز
فَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَۃَ فَلَا یَمُرُّ بِاٰیَۃِ رَحْمَۃٍ اِلَّا وَقَفَ
اور شروع کیا پڑہنا سورہ بقرہ کا پہر نہ جا پہنچی حضرت آیت رحمت پر مگر ٹہرتے ۱۲

فَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ

اور مانگتے اور نہ جاتے ہو بیچتے آیت عذاب پر مگر ٹہرتے اور پناہ مانگتے * ف١

ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ وَيَقُولُ

بعد اسکے رکوع کرتے اور دیر کرتے رکوع کی حالت میں اپنے قیام کے اندازے پر اور کہتے تہے

فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَ

اپنی رکوع میں پاک ہی صاحب غلبہ کا اور بادشاہت کا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ

بڑائی کا اور بزرگی کا پہر سجدہ کرتے بقدر اپنے رکوع کے

وَيَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ

اور کہتے اپنے سجدہ میں پاک ہی صاحب غلبہ کا اور بادشاہت کا

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً

اور بڑائی کا اور بزرگی کا پہر پڑہا سورہ آل عمران پہر پڑہی ایک ایک

سُورَةً يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ * بَابُ

سورہ کرتے تہے مثل اسکے * ف٢ یہ باب ہی ان حدیثوں کا

مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو آئی ہیں بیان میں قرأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ف١ یعنی جس آیت میں ذکر رحمت کا ہے جب پہونچتے اس پر ٹہرتے اور اللہ سے رحمت مانگتے اور جس آیت میں ذکر عذاب کا ہے جب پہونچتے اس پر ٹہرتے اور اللہ سے پناہ مانگتے ۱۲

ف٢ یعنی پہلی رکعت میں سورہ بقرہ دوسری میں آل عمران تیسری میں ایک سورہ چوتھی میں ایک سورہ ۱۲

وسلم

وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ

وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن

شِهَابٍ عَنْ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهُ

شہاب نے ابن ابی ملیکہ سے اونسے یعلی ابن مملک سے بیشک

سَأَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونسے پوچھا ام سلمہ کو احوال قرات رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا

وسلم سے * پھر یکایک بیان فرمانی لگیں وہ کہتے قرات حضرت کی صاف صاف اور حرف

حَرْفًا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ

حرف جدا جدا * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے وہب

بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ ثَنَا اَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ

ابن جریر ابن حازم نے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے قتادہ سے اونسے کہا

قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہا میں نے انس ابن مالک سے کہ کیونکر تہی قرات رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَدًّا *

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا کہ قرات بیچ مد کرنا بہت پیار الگتا * ف ١

حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن سعید

الْاُمَوِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ مُلَیْکَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

اموی نے ابن جریج سے اوسنے ابن ملیکہ سے اوسنے ام سلمہ سے

قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَطِّعُ قِرَاءَتَہٗ

کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم وقف کرتے اپنی قرات مین

یَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ثُمَّ یَقِفُ ثُمَّ یَقُوْلُ

کہتے الحمد للہ رب العالمین اور ٹہرتے پہر کہتے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ یَقِفُ وَکَانَ یَقْرَاُ مٰلِکِ یَوْمِ

الرحمن الرحیم اور ٹہرتے اور تھے پڑہتے مالک یوم

الدِّیْنِ ٭ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا اللَّیْثُ

الدین ٭ ف۱ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث نے

عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ قَیْسٍ

معاویہ ابن صالح سے اوسنے عبد اللہ ابن ابی قیس سے

قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

کہا کہ پوچہا مینے حضرت عائشہ کو احوال قرات نبی صلے اللہ علیہ

ف۱ یعنی بیان ہی وقف کرنیکا اسطرحسے ہر آیت پر وقف کرتے دونوں آیت سنادیا بیچ لینے کے واسطے ۱۲

وسلم

وَسَلَّمَ اَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ اَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ

وسلم سے کہ بھلا تھے آہستہ کرتے قرات کو یا باواز بلند پڑھتے تھے فرمایا کہ سب

ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ

طرح سے ہمیشہ کرتے تھے × ف۱ کبھی چپکے قرات کرتے اور کبھی باواز بلند کرتے

قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً ٭ حَدَّثَنَا

کہا میں نے سب تعریف اللہ کے واسطے جسنے کیا دین میں کشادگی × حدیث کی ہمسے

مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی

الْعَلَاءِ الْعَبْدِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ

العلا عبدی سے اونسے یحیی ابن جعدہ سے اونسے ام ہانی سے

قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونسے کہا کہ تھی میں سنتی قرات کو نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى عَرِيْشِيْ ٭ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ

وسلم کی اور میں ہوتی اپنے مکان کی چھت پر × ف۲ حدیث کی ہمسے محمود ابن

غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعٰوِيَةَ

غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے معاویہ

ف۱ اسلئے حضرت عائشہ نے بیان کر دیا ۱۲

ف۲ یعنی قرات بلند کرتے تھے ایسی کہ میں اپنے مکان میں سے سنتا تھا ۱۲

بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ رَأَيْتُ

ابن قرہ سے کہا کہ سنا مینے عبد اللہ ابن مغفل کو وہ کہتے ہیں کہ دیکھا مینے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاقَتِهٖ يَوْمَ الْفَتْحِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اونکی اونٹنی پر مکے کی فتح کے دن

وَهُوَ يَقْرَأُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ

اور وہ پڑہتے ہیں یہ آیۃ بیشک ہمنے فتح دی تجکو فتح ظاہر تاکہ بخشے تجکو

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَقَرَأَ وَ

جو آگے گذر چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے ہونگے کہا عبد اللہ نے پھر پڑہا حضرت نے اور

رَجَّعَ قَالَ وَقَالَ مُعٰوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ لَوْلَا اَنْ يَّجْتَمِعَ

گلے میں آواز کیا یا ف۱ کہا عبد اللہ نے اور کہا معاویہ ابن قرہ نے اگر نہو تا خوف اس بات کا کہ جمع ہونگے

النَّاسُ عَلَيَّ لَاَخَذْتُ لَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ الصَّوْتِ

لوگ مجپر تو شروع کرتا میں تمہاری واسطے اسیطرح کی آواز میں

اَوْ قَالَ اللَّحْنِ ۞ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا

یا کہا کہ لحن میں ف۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

نُوْحُ بْنُ قَيْسِ نِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ عَنْ

نوح ابن قیس حدانی نے حسام ابن مصک سے اونسے

ف ۱ [illegible] ترجیع کے معنی میں [illegible] دو احتمال معلوم ہوتے ہیں ایک یہ کہ اونٹنی کی [illegible] سے ترجیع معلوم ہوتی [illegible] جیسا کہ ابن ابی جمرہ نے کہا ہے اور دوسرا [illegible] اور ابو جمرہ نے کہا کہ ترجیع کے معنی خوش آوازی کے [illegible] ترجیع سے یہاں مراد نہیں ہے کیونکہ وہ نہیں ہوتا اور خشوع نہیں [illegible] [illegible] ترجیع کے واسطے [illegible] [illegible] خوش آواز سے اور ترجیع نہیں کرتے ہیں [illegible]

ف ۲ یعنی لوگ جمع ہو جاتے [illegible] ضروری کام سے فرصت [illegible]

قتادة

قَتَادَةَ قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا حَسَنَ الْوَجْهِ حَسَنَ

قتادہ سے اوسنے کہا کہ نہین بہیجا اللہ تعالے نے کسی نبی کو مگر بہلا موتہہ اور خوش

الصَّوْتِ وَكَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَ الْوَجْهِ

آواز اور تہے نبی تمہارے صلے اللہ علیہ وسلم بہلے موتہہ

حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ لَا يُرَجِّعُ ٭ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

اور پیاری آواز والے اور ترجیع نکرتے تہے ف ا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

عبد الرحمن نے کہا حدیثکی ہمسے یحیی ابن حسان نے کہا حدیثکی ہمسے عبد الرحمن ابن

اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ابی الزناد نے عمرو ابن ابی عمرو سے اوسنے عکرمہ سے ا اوسنے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عباس سے اوسنے کہا کہ تہے قرءت نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رُبَّمَا يَسْمَعُهَا مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ

وسلم کی اسطرح پر کہ بعضے وقت سنتا اسکو وہ شخص کہ آنگن مین ہوتا اور حضرت پڑہتے ہوتے گہر مین

بَابُ مَا جَاءَ فِي بُكَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ

یہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین رونے رسول اللہ

ف ا یعنی اکثر گویوں کی طرح
آواز کو پیچ دیکر نہین
نکالتے تھے اور نکالتے تھے آواز
بہت پیارا لگتا ۱۲

ف ۲ یعنی حضرت جو کچھ
اندر قرأت کرتے تو جو
شخص کہ صحن مین ہوتا وہ سنتا
اور صحن سے مراد آنگن
ہے ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے

اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ

کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے حماد ابن سلمہ سے اونسے

ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الشِّخِّيرِ

ثابت سے اونسے مطرف سے اور وہ بیٹا عبد اللہ ابن شخیر کا ہی

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اونسے اپنے باپ سے اونسے کہا کہ آیا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ اَزِيْزٌ كَاَزِيْزِ الْمِرْجَلِ مِنَ

اور وہ نماز پڑھتے تھے اور اونکے شکم بیں آواز تھی مثل آواز دیگ کے

الْبُكَاءِ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا مُعٰوِيَةُ

رونے سے * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ

بْنُ هِشَامٍ نَا سُفْيٰنُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ

ابن ہشام نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اعمش سے اونسے ابراہیم سے

عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

اونسے عبیدہ سے اونسے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

لِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ عَلَیَّ فَقُلْتُ

مجکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن پڑہ تو میرے سامنے تب کہا مینے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَقْرَأُ عَلَیْکَ وَعَلَیْکَ اُنْزِلَ قَالَ

یا رسول اللہ بہلا قرآن پڑہوں مین آپکے سامنے اور حال یہ ہی کہ آپ پر اوتارا گیا قرآن فرمایا

اِنِّی اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَہٗ مِنْ غَیْرِیْ فَقَرَأْتُ سُوْرَۃَ

کہ بیشک مین دوست رکہتا ہون کہ سنون قرآنکو اپنے سوا دوسرے سے تب پڑہا مینے سورہ

النِّسَآءِ حَتّٰی بَلَغْتُ وَجِئْنَا بِکَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ

نساء یہانتک کہ پہونچا مین اس آیت تک اور لاوینگے ہم تجکو ان لوگون پر

شَہِیْدًا قَالَ فَرَأَیْتُ عَیْنَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

گواہ کہا عبد اللہ نے پہر دیکہا مینے دونوں آنکہیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی

تَہْمِلَانِ ٭ حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ ثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ

آنسو بہاتی تہین ٭ ف ۱ حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے

عَطَآءِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو

عطاء ابن سایب سے اونسے اپنے باپ سے اونسے عبد اللہ ابن عمرو سے

قَالَ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ یَوْمًا عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

کہا کہ گہن لگا سورج مین ایکدن زمانہ مین رسول اللہ صلے

ف ۱ حضرت اس سبب سے رویا کئے کہ
اس آیت سے معلوم ہوا
کہ امت کے عمل اچہے برے پر
گواہی دینا ہو گا
حضرت کو یہ خوف ہوا کہ
کہیں اونکا عمل نیک نہو
اور انکے گناہ پر گواہ ہونا ہو
اور اسکے سبب عذاب ہو
۱۲

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اللہ علیہ وسلم کے تب کہڑے ہوے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ يُصَلِّيْ حَتّٰى لَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ

سلم نماز پڑہنے لگے یہانتک کہ نہ لگتا تہا کہ رکوع کرینگے پہر رکوع کیا اور نہ لگتا تہا کہ اٹہاوینگے

رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ

سر اپنا پہر اٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگے پہر سجدہ کیا

فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ

اور نہ لگتا تہا کہ اٹہاوینگے سر اپنا پہر اٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا

اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ

کہ سجدہ کرینگے پہر سجدہ کیا اور نہ لگتا تہا کہ اٹہاوینگے سر اپنا پہر اٹہایا

رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ

سر اپنا پہر نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگے پہر سجدہ کیا اور نہ لگتا تہا

اَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ

کہ اٹہاوینگے سر اپنا پہر اٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگے

ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَجَعَلَ يَنْفُخُ وَ

پہر سجدہ کیا اور نہ لگتا تہا کہ اٹہاوینگے سر اپنا پہر شروع کیا کہ سانس بہرتے تہے اور

وَيَبْكِي وَيَقُولُ رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِي اَلَّا تُعَذِّبَهُمْ

اور روتے تھے اور کہتے تھے ای میرے رب کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو انہر

وَاَنَا فِيهِمْ رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِي اَلَّا تُعَذِّبَهُمْ

جسوقت کہ میں انمیں ہونگا ای میرے رب کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو انپر

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ فَلَمَّا صَلّٰى

جسوقت وہ استغفار کرینگے اور ہم استغفار کرتا ہوں تجھسے ف۲ پھر جب نماز پڑھ چکے

رَكْعَتَيْنِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى

دو رکعت روشن ہوا آفتاب پھر کھڑے ہوئے اور تعریف کی اللہ تعالی کی

وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ

اور ثنا کی اوسپر اور فرمایا کہ بیشک آفتاب اور ماہتاب دونو

مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا انْكَسَفَا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

نشانیاں ہیں اللہ قدرتکی نشانیوں میں سے پھر جب دونو میں گہن لگے پھر پناہ لو تم طرف ذکر اللہ

تَعَالٰى ✻ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ

تعالی کی حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو

اَحْمَدَ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ

احمد نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عطا ابن سایب سے اونہوں نے عکرمہ سے

ف۱ یعنی میری امت پر ۱۲

ف۲ [illegible] استغفار کرتے رہیں [illegible] عذاب [illegible] ۱۲

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے ابن عباس سے اوسنے کہا کرلیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِبْنَةً لَهٗ تَقْضِيْ فَاحْتَضَنَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ

وسلم نے اپنے بیٹی کو کہ مرتے تہے پہر گود میں لیا اوسکو اور رکہا اوسکو اپنے

يَدَيْهِ فَمَاتَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَاحَتْ اُمُّ

آگے پہر وفات کیا اوسنے اور تہی وہ حضرت کے روبرو اور چلائے ام

اَيْمَنَ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبْكِيْنَ

ایمن تب فرمایا یعنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا روتی ہی تو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَلَسْتُ

نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تب اوسنے عرض کیا کیا نہیں ہوں

اَرَاكَ تَبْكِيْ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ اَبْكِيْ اِنَّمَا هِيَ

دیکہتی آپکو کہ روتے ہیں ف۱ فرمایا بیشک میں نہیں روتا سواے اسکے نہیں کہ آنسو

رَحْمَةٌ اِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

رحمت ہی ف۲ بیشک مومن نیکیونکے ساتہ ہی ہر حال میں

اِنَّ نَفْسَهٗ تُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ

بیشک جان اسکی نکالی جاتی ہی اوسکے دونو پہلو کی بیچ میں سے اور وہ شکر اور تعریف کرتا ہی اللہ

تعالیٰ

ف۱ یعنے آپکا رونا دیکہکر تعجب کیا یعنی آپ ہی رونے سے منع فرماتے ہیں ۱۲

ف۲ یعنے میں وہ رونا جو جزع یعنی منع ہی نہیں روتا جو خلاف شرع ہی آنسو جو گرتے ہیں وہ نشانی ہی رحم دلی کی اور وہ لڑکی حضرت کی کسی بیٹی کی بیٹی تہی حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی [illegible] انکے تمام میں اونکے یعنے بیٹا ابہی ہوئے زینب سے اور حضرت نے اونکی صاحبزادی [illegible] کی وفات پائی ۱۲

تَعَالیٰ ❊ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

تعالی کی ❊ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عاصم ابن عبید اللہ سے

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ

اونسے قاسم ابن محمد سے اونسے عائشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَهُوَ مَيِّتٌ

علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تہے

وَهُوَ يَبْكِيْ اَوْ قَالَ عَيْنَاهُ تُهْرَقَانِ ❊ حَدَّثَنَا

اور حضرت روتے تہے یا کہا راوی نے کہ دونوں آنکہیں اونکے آنسو گراتی تہیں ❊ حدیث کی ہمسے

اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا اَبُوْ عَامِرٍ ثَنَا فُلَيْحٌ وَهُوَ ابْنُ

اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو ابو عامر نے کہا حدیث کی ہمسے فلیح نے اور وہ ابن

سُلَيْمٰنَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

سلیمان ہی اونسے ہلال ابن علی سے اونسے انس ابن مالک سے کہا

شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ

حاضر ہوا انکی جنازہ پر بیٹی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ❊ ف۱ اور رسول اللہ

ف۱ یہ بیٹی ام کلثوم تہیں حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت عثمانؓ کی زوجہ تہیں اور انہیں کی وفات کا ذکر ہی ۱۲

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَاَيْتُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس پھر دیکھا مینے

عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ اَفِيْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفِ

دونوا نکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تہیں تب فرمایا کیا ہم مین کوئی مرد ہی کہ نہ جماع کی ہو

اللَّيْلَةَ قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَنَا قَالَ انْزِلْ فَنَزَلَ فِيْ

آجکی رات کہا ابو طلحہ نے کہ مین ہون فرمایا اُتر تو تب وہ اُترے

قَبْرِهَا ✻ بَابُ مَا جَآءَ فِيْ فِرَاشِ رَسُوْلِ

قبر مین صاحبزادی کی ✻ یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین بچھونے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ✻ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ✻ حدیثکہی ہمسے علی ابن

حُجْرٍ اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

حجر نے کہا خبردی ہکو علی ابن مسہر نے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ

اونہنے اپنے باپ سے اونہنے حضرت عائشہ سے کہا کہ سوا اسکے نہین کہ تہا بچھونا

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَنَامُ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جو سوتے تہے اوسپر

مرادم

مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ ٭ حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ

چمڑیکا اندر بہرا ہوا اوسکے لیف ٭ ف۱ حدیث کی ہمسے ابوالخطاب زیاد

بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ اَنَا جَعْفَرُ

ابن یحیی بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن میمون نے کہا خبر دی ہمکو جعفر

بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ

ابن محمد نے اپنے باپ سے اوسنے کہا کہ لوگوں نے پوچہا حضرت عائشہ سے کہ کیسا تہا

فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكَ قَالَتْ

بچھونا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا تمہارے گہر مین فرمایا

مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ وَسُئِلَتْ حَفْصَةُ مَا كَانَ

کہ چمڑیکا اندر بہری ہوی اوسکے خرما کی درخت کی چہال اور لوگوں نے پوچہا حفصہ سے کہ کیسا تہا

فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكَ

بچھونا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا تمہارے گہر مین

قَالَتْ مِسْحًا نَثْنِيهِ ثَنْيَتَيْنِ فَيَنَامُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ

فرمایا کہ ایک ٹاٹ تہا کہ اسکو ہم تہاتے تہے دو تہ تب حضرت سوتے اوسپر پہر جب ہوی

ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ لَوْ ثَنَيْتُهُ اَرْبَعَ ثَنْيَاتٍ كَانَ

ایک رات کہا مینے کہ اگر تہاؤں مین اوسکو چار تہین تو ہو

ف۱ لیف کہتے ہیں خرما کی درخت کی چہال کو اوسکی ریشہ کو سن وغیرہ بہی ۱۲

اوطا له ثنيناه باربع ثنيات فلما اصبح قال

بہت نرم حضرتکے واسطے پہر تہایا ہمنے اوسکو چار تہین پہر جب صبح کو اوٹہے فرمایا

ما فرشتمونى الليلة قالت قلنا هو فراشك الا

کہ کیا بچہایا تمنے میرے واسطے رات کہا حفصہ نے کہا مینے وہی بچھونا آپ کا مگر

انا ثنيناه باربع ثنيات قلنا هو اوطأ لك

بیشک مینے تہایا اوسکو چار تہین ہمنے کہا کہ وہ بہت نرم ہوگا آپکے واسطے

قال ردوه لحاله الاولى فانه منعتنى وطاءته

فرمایا پہر کردو اوسکو اوسکے پہلے حال پر پہر بیشک منع کیا مجکو اسکے نرمی نے

صلوتى الليلة * باب ما جاء

میری نماز سے رات کو + یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین

فى تواضع رسول الله صلى الله عليه وسلم

بابت عاجزی کرنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حدثنا احمد بن منيع وسعيد بن عبد الرحمن

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع اور سعید ابن عبد الرحمن

المخزومى وغير واحد قالوا انا سفين بن عيينة

مخزومے اور بہت لوگون نے سینے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن عیینہ نے

عن

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

زہری سے اونسے عبید الله سے اونسے عبد الله ابن عباس سے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اونسے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول الله صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى عِيْسَى بْنَ

علیہ وسلم نے حد سے مت بڑہو تم میرے حق مین جیسا کہ حد بڑہ گئے نصاری حق مین عیسی بیٹے

مَرْيَمَ اِنَّمَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

مریم کے سوائے اسکے نہین ہی کہ مین بندہ الله کا ہون پہر کہو تم بندہ الله کا اور رسول اوسکا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو سوید ابن عبد العزیز نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ

حمید سے اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک عورت آئے

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ لِيْ

پاس نبی صلے الله علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق مجھکو

اِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ اجْلِسِيْ فِيْ اَيِّ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ

آپکے پاس ایک کام ہی تب فرمایا کہ بیٹھ تو مجھکو جس راہ مین مدینہ کی

شِئْتَ اَجْلِسْ اِلَيْكِ ٭ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا

چاہے تو بیٹھوں تیرے پاس ٭ فا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبردی ہمکو

عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمِ نِ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ

علے ابن مسہر نے مسلم اعور سے اونسے انس ابن

مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ

مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پوچھنے جاتے

الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيبُ

بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازے پر اور سوار ہوتے گدہی پر اور قبول کرتے

دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلٰى حِمَارٍ

دعوۃ غلام کی ٭ فا اور تھے حضرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدہے پر

مَخْطُومٍ بِحَبْلٍ مِنْ لِيفٍ عَلَيْهِ اِكَافٌ مِنْ لِيفٍ ٭

اُسکی باگ تھی خرما کی چھال کی رسی سے اوپر پالان تھا خرما کی چھال کا ٭

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْكُوفِيُّ نَا

حدیث کی ہمسے واصل ابن عبد الاعلے کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

محمد ابن فضیل نے اعمش سے اونسے انس ابن مالک سے اونسے کہا

فا یعنے جیسے بات تمہاری خوشی ہو گوشہ درکار نہیں جہاں جی چاہے بیٹھلاوینگی بیٹھ جاؤنگا اور ہر جواب دیدونگا ۱۲

فا یعنے حضرت کو انکار نہ ہوتا تہا بیمار ہونے نو دیکھنے کو جاتے اور اونکے جنازے پر تشریف لیجاتے اور اونکی دعوت قبول کرتے ۱۲

کان

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعٰى اِلٰى خُبْزِ

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بلائے جاتے طرف جو کی

الشَّعِيْرِ وَالْاِهَالَةِ السَّنِخَةِ فَيُجِيْبُ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهٗ

روٹی اور چربی بو کئی ہوئی کے پھر قبول کرتے ہد ف۱ اور بیشک تھا حضرت کا

دِرْعٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ فَمَا وَجَدَ مَا يَفُكُّهَا حَتّٰى مَاتَ

زرہ گرو یہودی کے پاس پھر نہ پایا اسقدر کہ چھڑا وین اوسکو یہانتک کہ وفات پائی

حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود حفری نے

عَنْ سُفْيٰنَ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانٍ

سفیان سے اوسنے ربیع ابن صبیح سے اوسنے یزید ابن ابان سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے انس ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَعَلَيْهِ قَطِيْفَةٌ لَا تُسَاوِيْ

وسلم نے ہد ف۳ زین پرانے پر اور اوسکے اوپر تہ کی ہوئی چادر تھی کہ قیمت نرکھتی تھی

اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا لَا

چار درہم کی اور کہا کہ یا الٰہی کر تو اس حج کو ایسا حج کہ ہو

ف۱ یہ بسبب کمال تواضع کے حضرت دعوت قبول کرلیتے تھے اور جو کچھ وہ حاضر کرتا تھا کھا لیتے تھے

ف۲ شاید حضرت صدیق نے بعد حضرت کے وفات کے اسکو چھڑا لیا

ف۳ سوار ہوئے

رِيَاءَ فِيهِ وَلَا سُمْعَةَ ﴿ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ

اسمین لوگونکو دکھلانا اور نہ سنانا ﴿ف۱ حدیث کی ہمسے عبد اللہ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا عَفَّانُ اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان نے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ

حمید سے اونسے انس سے کہا کہ نہ تہا کوئی شخص دوست زیادہ صحابہ کے نزدیک

مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانُوْا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اور تہے صحابہ

اِذَا رَاَوْهُ لَمْ يَقُوْمُوْا لِمَا يَعْلَمُوْنَ مِنْ كَرَاهَتِهٖ

جب دیکہتے حضرتکو نہ کہڑے ہوتے اس سبب سے کہ جانتے تہے ناخوش ہونا حضرت کا

لِذٰلِكَ ﴿ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا جُمَيْعُ

اسکام سے ﴿ف۲ حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے جمیع

بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ ثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ

ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی ہمسے ایک مرد

بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنٰى

بنی تمیم نے فرزند وں میں سے ابی ہالہ کے جو زوج تہے خدیجہ کے لوگ پکارتے تہے

ف۱ یعنے محض تیری رضا کے واسطے حج کروں لوگوں کے دکھلانے سنانے کی نیت نہیں یہ بات کی تعلیم کے واسطے فرمایا سر اصلاح کیا کرتے اور حضرت تو ریا سے پاک ہے ۱۲

ف۲ حضرت کو منظور نہ تہا کہ لوگ ہماری تعظیم کے واسطے کہڑے ہوا کریں بلکہ اس تکلف سے ناخوش ہوتے تہے ۱۲

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْنٍ لِاَبِیْ هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

ابا عبد اللہ اوسنے ایک بیٹے ابی ہالہ سے اوسنے امام حسن ابن علیؓ سے

قَالَ سَئَلْتُ خَالِیْ هِنْدَ بْنَ اَبِیْ هَالَةَ وَکَانَ وَصَّافًا

اونہوں نے فرمایا کہ پوچھا مینے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تہے بیان کرنیوالے شکل اور صفت

عَنْ حِلْیَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور مین

اَشْتَهِیْ اَنْ یَّصِفَ لِیْ مِنْهَا شَیْئًا فَقَالَ کَانَ رَسُوْلُ

مشتاق تہا کہ بیان کرے مجہسے کچہ صفت اور شکل حضرتکی تب کہا اوسنے کہ تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخَّمًا یَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بزرگ بزرگی کئے گئے چمکتا تہا مونہہ اونکا

تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ بِطُوْلِهٖ

جیسے چمکتا ہی چاند چودہوین رات کا۔ پہر ذکر کیا حدیث بڑی لنبی

قَالَ الْحَسَنُ فَکَتَمْتُهَا الْحُسَیْنَ زَمَانًا ثُمَّ حَدَّثْتُهٗ

کہا امام حسن نے پہر چہپایا مینے اوسکو امام حسینؓ سے کتنے دن تک پہر بیان کی مینے اونسے

فَوَجَدْتُهٗ قَدْ سَبَقَنِیْ اِلَیْهِ فَسَأَلَهٗ عَمَّا سَئَلْتُهٗ

تب پایا مینے اونکو کہ بیشک آگے ہی تحقیق کر چکے تہے وہ حدیث اور پوچہ رکہا تہا اوسکو جو مینے پوچہا

عَنْهُ وَوَجَدْتُهُ سَأَلَ اَبَاهُ عَنْ مَدْخَلِهِ وَعَنْ

اونسے اور پایا مینے اونکو کہ پوچھا تھا اپنے باپ سے گہرمین تشریف لانے کا حال اور

مَخْرَجِهِ وَشَكْلِهِ فَلَمْ يَدَعْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ الْحُسَيْنُ

باہر نکلنے کا حال حضرت کا اور طور حضرت کا اور نہ چھوڑا اوسمین سے کسی چیز کو × ف۱ کہا امام حسین نے

فَسَئَلْتُ اَبِيْ عَنْ دُخُوْلِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

کہ پوچھا مینے اپنے باپ کو گہر مین تشریف لانے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ فَقَالَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى مَنْزِلِهِ جَزَّءَ دُخُوْلَهُ

سلم کا حال تب فرمایا تہے حضرت جب تشریف لاتے اپنے مکانمین تقسیم کرتے اپنے گہر مین

ثَلٰثَةَ اَجْزَاءٍ جُزْءًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجُزْءًا لِاَهْلِهِ وَ

رہنے کو تین حصے × ف۲ ایک حصہ اللہ عز وجل کے واسطے اور ایک حصہ اپنی اہل خانہ کیواسطے اور

جُزْءًا لِنَفْسِهِ ثُمَّ جَزَّءَ جُزْئَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ

ایک حصہ اپنی ذات کے واسطے پہر تقسیم کرتے اپنے حصہ کو درمیان اپنے اور درمیان لوگون کے

فَرَدَّ ذٰلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَدَّخِرُ

پہر دوہرا کر دیتے یہہ × ف۳ خاص لوگونکی معرفت عام لوگون پر × ف۴ اور نہین جمع کر رکہتے تہے

عَنْهُمْ شَيْئًا وَكَانَ مِنْ سِيْرَتِهِ فِيْ جُزْءِ الْاُمَّةِ

اونسے کوئی چیز × ف۵ اور تہی خصلت حضرت کی امت کے حصہ مین ۱۲ ۱۲ ×

ف۱ یعنی سب حال مفصل پوچھا کوئی بات چھوڑ دی نہیں ۱۲

ف۲ یعنی باہر سے اپنے گھر [illegible] تو اپنے اوقات کو اللہ کی رضامندی کے واسطے تین حصے کرتے [illegible]

ف۳ [illegible]

ف۴ یعنی حضرت خاص لوگوں کو [illegible] دین کی باتیں بیان [illegible]

ف۵ [illegible] ۱۲

ایثار

إِيْثَارُ أَهْلِ الْفَضْلِ بِإِذْنِهِ وَقَسْمُهُ عَلَى قَدْرِ
اختیار کرنا اہل فضل کا اپنے حکم دینے میں ف۱ اور بانٹنا حضرت کا موافق اندازے
فَضْلِهِمْ فِي الدِّيْنِ فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ
فضل صحابہ کے دین میں تہا ف۲ پہر بعضے اونمیں ایک حاجت والے تہے اور بعضے اونمیں
ذُو الْحَاجَتَيْنِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَائِجِ فَيَتَشَاغَلُ
دو حاجت والے اور بعضے اونمیں بہت حاجت والے پہر مشغول رہتے اپنی جانکو
بِهِمْ وَيُشْغِلُهُمْ فِيْمَا يُصْلِحُهُمْ وَالْأُمَّةَ مِنْ
اونکے فایدہ میں اور مشغول کرتے اونکو اوس چیز میں کہ انکو ہی درست کرتے اور امت کو بہی
مَسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَإِخْبَارِهِمْ بِالَّذِيْ يَنْبَغِيْ
وہ کیا تہا کہ پوچہنا صحابہ کا حضرت سے اور خبر کردینا اونکا اوس بات کی کہ لایق تہی
لَهُمْ وَيَقُوْلُ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ
صحابہ کے اور حضرت فرماتے تہے چاہیے کہ پہونچاوے حاضر تم لوگوں میں سے غایب کو ف۳
وَأَبْلِغُوْنِيْ حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيْعُ إِبْلَاغَهَا فَإِنَّهُ
اور پہونچاؤ میرے پاس حاجت اوس شخص کی جو نہیں سکتا میرے پاس اپنی حاجت کا پہونچانا بیشک
مَنْ أَبْلَغَ سُلْطَانًا حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيْعُ إِبْلَاغَهَا
جو شخص کہ پہنچاوے حکم والے پاس حاجت اسکی جو نہیں طاقت رکہتا اپنی حاجت پہونچانیکی

ف۱ یعنی اہل فضل اور بزرگی کو اپنے پاس آنے کی اجازت دینے میں اونکا حکم دیتے ہوے اونکی بزرگی ہوتی

ف۲ یعنی جنکی جیسی حاجت ہوتی ویسی ہی اونکو دیتے اور جنکی بہت حاجت ہوتی ویسی حاجت روا کرتے ۱۲

ف۳ یعنی صحابہ فایدہ کی باتیں پوچہتے اور حضرت بتلاتے اور فرماتے کہ جو لوگ حاضر ہیں وہ سنیں اور اونکو جو اس محفل میں حاضر نہیں ہیں سنادیں اور پہنچا دیں ۱۲

ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُذْكَرُ

تو ثابت رکہیگا اللہ اوسکے دونو قدم کو قیامت کے دن اور نہین مذکور ہوتا

عِنْدَهٗ اِلَّا ذٰلِكَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ غَيْرَهٗ

حضرت کے پاس مگر یہی اور پسند نکرتے کسی سے سوائے ایسی بات کے

يَدْخُلُوْنَ رُوَّادًا وَلَا يَفْتَرِقُوْنَ اِلَّا عَنْ ذَوَاقٍ

صحابہ آتے تہے غرض کرنیوالے حاجت کے اور نہ جدا ہوتے مگر مزہ چکہہ کے

وَيَخْرُجُوْنَ اَدِلَّةً يَعْنِيْ عَلَى الْخَيْرِ قَالَ فَسَاَلْتُهٗ

اور صحابہ نکلتے تہے راہ بتانیوالے یعنے بہلی راہ پر ف ١ کہا امام حسین نے پہر پوچہا مینے بابکو

عَنْ مَخْرَجِهٖ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

باہر نکلنے حضرت کا حال کہ کسطرح تہے کرتے باہر کی مجلس مین فرمایا تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْزُنُ لِسَانَهٗ اِلَّا فِيْمَا يَعْنِيْهِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نگاہ رکہتے اپنے زبانکو مگر اوس چیز مین کہ فایدہ دیتے انکو

وَيُؤَلِّفُهُمْ وَلَا يُنَفِّرُهُمْ وَيُكْرِمُ كَرِيْمَ كُلِّ قَوْمٍ

اور الفت دلاتے صحابہ کو اور نہ نفرت دلاتے اونکو اور تعظیم کرتے ہر قوم بزرگ کی

وَيُوَلِّيْهِ عَلَيْهِمْ وَيُحَذِّرُ النَّاسَ وَيَحْتَرِسُ

اور اوسیکو سردار کرتے ان قوم پر اور ڈراتے تہے لوگونکو ف ٢ اور اپنے تئین بچاتے

ف ١ یعنے حضرت کی مجلس سے جب نکلتے تو بہت فائدہ ظاہری اور باطنی لیکے نکلتے اور لوگونکو بہلی راہ بتانے نکلتے ١٢

ف ٢ یعنے جو ڈر اور بیم فائدہ نہ دے ایسی چیز سے ڈراتے ١٢

مِنْهُم مِنْ غَيرِ أَنْ يَطْوِيَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُم بِشْرَهُ

اونسے بغیر اسکے کہ پھیر لیوین کسی سے منہہ اپنا یا خلق اپنے

وَلَا خُلُقَهُ وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا

اور تلاش کرتے اپنے اصحاب کے حال کو اور پوچھتے لوگونکا حال جو حاضرین ہوتے ف۱

فِي النَّاسِ وَيُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيهِ وَيُقَبِّحُ الْقَبِيحَ

ہوتے لوگ اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اوسکو اور بری جانتے بری چیز کو

وَيُوَهِّيهِ مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ غَيْرَ مُخْتَلِفٍ لَا يَغْفُلُ

اور کمزور کردیتے اوسکو اندازیکے ساتھ اونکا کام تہا نہ اختلاف کرنیوالے ف۲ غفلت نکرتے

مَخَافَةَ أَنْ يَغْفُلُوا وَيَمَلُّوا لِكُلِّ حَالٍ عِنْدَهُ

ڈرسے اسکے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہو جاوینگے ف۳ واسطے سب حال کے حضرت پاس

عَتَادٌ لَا يُقَصِّرُ عَنِ الْحَقِّ وَلَا يُجَاوِزُهُ الَّذِينَ

اندازے مقرر تہے کوتاہی نہ کرتے حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ

يَلُونَهُ مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُم أَفْضَلُهُم عِنْدَهُ

نزدیک رہتے حضرت کے آدمیون مین سے وہ افضل سب مین تہے اور افضل لوگون مین حضرت کے نزدیک

أَعَمُّهُم نَصِيحَةً وَأَعْظَمُهُم عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

جو شخص کہ عام ہوتے اسکی خیر خواہی اور بزرگ زیادہ لوگون مین حضرت کے نزدیک مرتبہ مین وہ شخص

ف۱ یعنی جو شخص حاضر ہوتا اوسکا حال پوچھتے اور جو غائب ہوتا اوسکا حال حاضرین سے پوچھتے اور یہ خلق نہایت مبارک ہے ۱۲

ف۲ یعنی آپکی باتین خلاف نکرتے اور بعضی وقت مین کچھ اور کچھ ۱۲

ف۳ یعنی صحابہ کے حال سے غافل نہوتے تاکہ وہ بھی عبادت سے غافل اور عاجز نہو جاوین بلکہ تاکید کیا کرتے ۱۲

أَحْسَنُهُمْ مُوَاسَاةً وَمُوَازَرَةً فَسَأَلْتُهُ

کہ بہت نیک ہوتا لوگوں سے سلوک اور مدد کرنے میں فرمایا امام حسین نے پھر پوچھا میں نے باپکو

عَنْ مَجْلِسِهٖ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت کے بیٹھنے کا حال تب فرمایا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

لَا يَقُوْمُ وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا عَلٰى ذِكْرٍ وَاِذَا انْتَهٰى اِلٰى قَوْمٍ

نہ کھڑے ہوتے اور نہ بیٹھتے مگر اللہ کے ذکر پر اور جب پہونچتے کسی قوم پاس

جَلَسَ حَيْثُ يَنْتَهِيْ بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَأْمُرُ بِذٰلِكَ يُعْطِيْ

بیٹھ جاتے جہاں تمام ہوتی مجلس ×ف ١ اور حکم کرتے اسبات کا بخشتے تھے

كُلَّ جُلَسَائِهٖ بِنَصِيْبِهٖ لَا يَحْسَبُ جَلِيْسُهٗ اَنَّ

اپنے ہر ہمنشین کو نصیب اوسکا ×ف ٢ نہ خیال کرتا اونکے پاس بیٹھنے والا کہ بیشک

اَحَدًا اَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنْهُ مَنْ جَالَسَهٗ اَوْ فَاوَضَهٗ

کوئی بزرگ زیادہ ہی حضرت کے نزدیک اوس سے ×ف ٣ جو شخص کہ پاس بیٹھا اونکے یا گفتگو کرتا

فِيْ حَاجَةٍ صَابَرَهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُنْصَرِفُ وَمَنْ

کسی حاجت میں صبر کرتے یہانتک کہ ہوتا وہ پھرنے والا ×ف ٤ اور جو شخص

سَأَلَهٗ حَاجَةً لَمْ يَرُدَّهٗ اِلَّا بِهَا اَوْ بِمَيْسُوْرٍ مِنَ

سوال کرتا اونسے کوئی حاجت نہ پھیرتے اوسکو مگر ساتھ اوس حاجت کے یا ساتھ آسان بات کے

ف ١ یعنی جہاں جگہ خالی پاتے بیٹھ جاتے ... [illegible] ... ١٢

ف ٢ یعنی حضرت کی توجہ ... [illegible] ... ١٢

ف ٣ یعنی اخلاق محمدی ... [illegible] ... ١٢

ف ٤ یعنی ... [illegible] ... ١٢

گروہ نہ جاتا ١٢

القولِ قد وسعَ النّاسَ بسطُهُ وخُلقُهُ فصارَ لهم

بات کے بیشک گہیر لیا آدمیونکو کشادہ روئی اور خلق اونکے نے بہر ہو گئے سب لوگونکی

أباً وصاروا عندَهُ في الحقِّ سوآءً مجلسُهُ مجلسُ

باپ اور ہوئے سب لوگ اونکے نزدیک حق مین برابر * ف۱ مجلس اونکی مجلس

علمٍ وحياءٍ وصبرٍ وأمانةٍ لا تُرفَعُ فيهِ الأصواتُ

علم اور حیا اور صبر اور امانت کی تہی بلند نکی جاتین اوسمین آوازین

ولا تُؤبَنُ فيهِ الحُرَمُ ولا تُنثى فلتاتُهُ متعادِ

اور نہ گالی بکی جاتی اوس محفل مین فحش اور نہین پہیلائی جاتی بہول چوک اوس مجلس کی * ف۲

لين يتفاضلونَ فيهِ بالتّقوى متواضعينَ

آپسمین انصاف کرنیوالے تہے آپسمین بزرگی دیتے تہے اوس مجلس مین پرہیزگاری کے سبب * ف۳ آپسمین عاجزی کرنیوالے تہے

يوقّرونَ فيهِ الكبيرَ ويرحمونَ فيهِ الصّغيرَ

تعظیم کرتے تہے اوس مجلس مین بڑی عمر والے کی اور رحم کرتے اوس مجلس مین کم سنون پر

ويُؤثِرونَ ذا الحاجةِ ويحفظونَ الغريبَ *

اور اختیار کرتے تہے حاجت والیکو ف۴ اور محافظت کرتے تہے مسافر کی *

حدّثنا محمّدُ بنُ عبدِ اللهِ بنِ بزيعٍ ثنا بشرُ بنُ

حدیث کہی ہمسے محمد ابن عبد اللہ ابن بزیع نے کہا حدیث کہی ہمسے بشر ابن

ف۱ یعنی اونکی خوش خلقی سب پر برابر تہی اور سب امت کے بارے مین جیسے کہ باپ دنیا کے امور کی کفالت کرتا ہے ویسے ہی آنحضرت آخرت کی زندگی کی سب باتون مین اور سب لوگ حق یعنی احکام شرع مین یکسان تہے حضرت کے نزدیک برابر تہے ۱۲

ف۲ یعنی اوس مجلس مین کسی کی کوئی قصور ہو جاتا تو غیر مجلس مین ذکر نکرتے بلکہ اوسپر پردہ ڈالتے

ف۳ یعنی اوس مجلس کے لوگ آپسمین ایک دوسرے کے ساتھ ایسے برتاؤ کرتے اور آپسمین ادب کرتے اور مجلس مین بزرگ اور اشراف اوسیکو جانتے جو متقی ہوتا اور جو زیادہ متقی ہوتا اوسیکو زیادہ جانتے ۱۲

ف۴ یعنی حاجت والیکو حضرت کے پاس پہونچنے دیتے کہ حضرت سے عرض کرے اور دور نکرتے ۱۲

الْمُفَضَّلِ ثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مفضل نے کہا حدیث کی ہمسے سعید نے قتادہ سے اوسنے انس ابن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اُهْدِيَ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہدیہ بھیجا جاوے

اِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيْتُ عَلَيْهِ لَاَجَبْتُ *

میرے پاس ایک دست بکری کا بیشک قبول کرونمیں اور اگر دعوت کیا جاونمیں اوسکے کہانی پر بیشک قبول کرونمیں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے

سُفْيٰنُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَنِيْ

سفیان نے محمد ابن منکدر سے اوسنے جابر سے کہا آئے میرے پاس

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِرَاكِبِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس حالمین نہ تہے سوار

بَغْلٍ وَّلَا بِرْذَوْنٍ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

خچر پر اور نہ ترکی گہوڑی پر ف۱ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِي الْهَيْثَمِ

عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن ابی الہیثم

ف۱ بغل بفتحتین خچر اور برذون بکسر با و فتح ذال ترکی گھوڑا ...

اَلْعَطَّارِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

عطار نے کہا سنا میں نے یوسف ابن عبد اللہ ابن سلام سے

قَالَ سَمَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْسُفَ

کہا کہ نام رکہا میرا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یوسف

وَاَقْعَدَنِيْ فِيْ حِجْرِهٖ وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِيْ * حَدَّثَنَا

اور بٹھلایا مجھکو اپنی گود میں اور اپنا ہاتھ ملا میرے سر پر * حدیث کہی ہمسے

اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ اَنَا الرَّبِيْعُ وَ

اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی مجھکو ربیع نے اور

هُوَ بْنُ صَبِيْحٍ ثَنَا يَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وہ ابن صبیح ہی اونسے کہا حدیث کہی ہمسے یزید رقاشی نے انس ابن مالک سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ

بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا زین پرانے پر

وَقَطِيْفَةٍ كُنَّا نَرٰى ثَمَنَهَا اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ

اور اوسپر تہ کی ہوئی چادر تہی ہم خیال کرتے قیمت اوسکی چار درہم بہر ۱۲ ×

فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ قَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ

جب سیدہے کہڑی ہوئی اونکو اونٹنی اونکی کہا لبیک پکارتا ہوں حج کے واسطے

لا سُمْعَةَ فِيهَا وَلَا رِيَاءَ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ

کو نہ سنانا ہی او سمین اور نہ دکہانا ہے   حدیثکی ہمسے اسحاق نے

هُوَ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنَا مَعْمَرٌ

وہ ابن منصور ہی کہا حدیثکی ہمسے عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہکو معمر نے

عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ

ثابت بنانی اور عاصم احول سے دونو نے انس ابن

مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مالک سے کہ بیشک ایک مرد درزی نے دعوت کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهُ ثَرِيدًا عَلَيْهِ دُبَّاءٌ وَكَانَ رَسُولُ

وسلم کی پہر لا رکہا اونکے آگے ثرید او سپر تہا کدو   اور تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاخُذُ الدُّبَّاءَ وَكَانَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لیتے کدو کو   اور تہے

يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ

دوست رکہتے کدو کو کہا ثابت نے پہر سنا مینے انس کو وہ کہتے تہے

فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ اَقْدِرُ عَلَى اَنْ يُصْنَعَ

کہ نہین تیار کیا گیا میرے واسطے کوئی کہانا اور مین اختیار رکہتا تہا اوسپر کہ بکایا جاوے

فِيهِ دُبَّاءٌ الْاَصْنَعَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ

اسمین کدو مگر پکایا گیا ف۱ حدیث کی ہمسے محمد ابن اسماعیل نے

اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ مُعٰوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی مجھسے معاویہ ابن صالح نے

عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قِيْلَ لِعَائِشَةَ

یحیی ابن سعید سے اوسنے عمرہ سے اوسنے کہا کہ لوگوں نے کہا حضرت عائشہ کو

مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کیا تہے کرتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

فِيْ بَيْتِهٖ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ يَفْلِيْ ثَوْبَهٗ

اپنے گہر میں فرمایا کہ تہے آدمی سب آدمیوں میں سے چیارر دیکہتے تہے اپنی کپڑی کا

وَيَحْلُبُ شَاتَهٗ وَيَخْدُمُ نَفْسَهٗ * بَابُ

اور دودہ دوہتے تہے اپنی بکری کا اور خدمت کرتے تہے اپنی جانکی ف۲ یہ باب ہی اون حدیثوں کا

مَا جَاءَ فِيْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جو آئی ہیں بیان میں چلن اور خصلت رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ نِ

علیہ وسلم کے ف۳ حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد

ف۱ یعنی جب میسر آئے
اختیار میں کیا تو پکایا
گیا تب اوس میں کدو
پکا ۱۲

ف۲ یعنی اپنا کام آپ کر لیتے
اور دودہ بکری کا آپ ہی
دوہ لیتے مسکینوں کی طرح
خدمتگاروں کے محتاج نہ تھے ۱۲

ف۳ یعنی حضرت کے خلق پیدائشی
باتوں میں اور خلق کی باتوں
میں یعنی خصلت عادت
جیسے صورت میں یعنی نقشہ
حضرت کی بہی آگے کی صورت
میں کچھ بیان اسکا آویگا ۱۲

الدُّوْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ ثَنَا

دوری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن یزید مقری نے کہا حدیث کی ہمسے

لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُثْمَانَ الْوَلِيْدُ بْنُ

لیث ابن سعد نے کہا حدیث کی ہمسے ابو عثمان ولید ابن

اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ عَنْ خَارِجَةَ

ابی ولید نے سلیمان ابن خارجہ سے اونسے خارجہ

بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلَ نَفَرٌ عَلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

ابن زید ابن ثابت سے اونسے کہا کہ آئی ایک گروہ آدمی زید ابن ثابت کے پاس

فَقَالُوْا لَهُ حَدِّثْنَا اَحَادِيْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

تب کہا سبھوں نے اونکو کہ حدیث بیان کرو ہمسے حدیثیں رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا اُحَدِّثُكُمْ كُنْتُ

اللہ علیہ وسلم کی کہا کیا کیا حدیث بیان کرون مین تمسے مین تھا

جَارَهٗ فَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بَعَثَ اِلَيَّ فَكَتَبْتُهٗ

ہمسایہ حضرت کا پہر تہے حضرت جب اُترتی اوپر وحی بلا بھیجتے مجکو پہر لکہتا مین اوسکو

لَهٗ فَكُنَّا اِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا

حضرت کے واسطے اور تہے ہم لوگ جب ذکر کرتے دنیا کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی

معنا

مَعَنَا وَاِذَا ذَکَرْنَا الْاٰخِرَۃَ ذَکَرَہَا مَعَنَا

ہمارے ساتھہ اور جب ذکر کرتے ہم لوگ آخرت کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی ہمارے ساتھہ

وَاِذَا ذَکَرْنَا الطَّعَامَ ذَکَرَہٗ مَعَنَا فَکُلُّ ھٰذَا

اور جب ذکر کرتے ہم لوگ کہانے کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی ہمارے ساتہ پہر یہ سب ہین

اُحَدِّثُکُمْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

حدیث کرتا ہون تمہارے آگے نبی صلے الله علیہ وسلم کی خصلت سے *

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی ثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ عَنْ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے یونس ابن بکیر نے

مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

محمد ابن اسحاق سے اوسنے زیاد ابن ابی زیاد سے اوسنے محمد ابن

کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ

کعب قرظی سے اوسنے عمرو ابن عاص سے کہا کہ تہے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقْبِلُ بِوَجْہِہٖ وَحَدِیْثِہٖ

الله صلے الله علیہ وسلم متوجہ ہوتے اپنے مُنہہ اور اپنی بات سے

عَلٰی اَشَرِّ الْقَوْمِ یَتَاَلَّفُہُمْ بِذٰلِکَ فَکَانَ یُقْبِلُ

اوپر جو بُرے لوگ ہین بُرے شریر ہوتے الفت دلاتے اونکو بسبب اسکے اور تہے متوجہ ہوتے

ف یعنے شریرون اور بُرے لوگونسے بات چیت کرتے اور اونسے نرمی کرتے اور اونکے دلمین الفت پیدا ہو وے قائم رہے ۱۲

بِوَجْهِهٖ وَحَدِيْثِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنِّيْ خَيْرُ الْقَوْمِ

اپنی مونہہ اور اپنی بات سے . پھر یہاں تک کہ خیال کرتا مین کہ بیشک مین بہتر ہون سب لوگونمین

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَوْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ

پھر عرض کیا مینے یا رسول اللہ مین بہتر ہون یا ابو بکر تب فرمایا

اَبُوْ بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَمْ عُمَرُ فَقَالَ عُمَرُ

ابو بکر پھر عرض کیا مینے یا رسول اللہ مین بہتر ہون یا عمر تب فرمایا عمر

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا خَيْرٌ اَمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عُثْمَانُ

پھر عرض کیا مینے یا رسول اللہ مین بہتر ہون یا عثمان تب فرمایا عثمان

فَلَمَّا سَئَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَقَنِيْ

پھر جب پوچھا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور سچ فرمایا حضرتؐ نے

فَلَوَدِدْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ سَئَلْتُهٗ * حَدَّثَنَا

مجھے پھر بیشک دوست رکھا مینے اس بات کو کہ بیشک مینے نہ پوچھا ہوتا * حدیث کی ہمسے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ثابت سے اونسے انس ابن مالک سے اونسے کہا کہ خدمت کی مینے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم عشر سنین فما قال أف قط وما

صلے اللہ علیہ وسلم کی دس برس پھر نہ کہا اف کبھی ف۱ اور نہ

قال لشیء صنعتہ لم صنعتہ ولا لشیء ترکتہ

فرمایا کسی چیز کے واسطے جو میں نے کیا اوسکو کہ کیوں کیا تو نے اسکو اور نہ فرمایا کسی چیز کے واسطے کہ چھوڑ دیا میں نے

لم ترکتہ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اوسکو کہ کیوں چھوڑ دی تو نے اسکو اور تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

من احسن الناس خلقا ولا مسست خزا قط ولا

نیک زیادہ سب لوگوں سے خصلت اور چلن میں اور نہ چھوا میں نے کسی خز کو کبھی اور نہ کبھی

حریرا قط ولا شیئا کان الین من کف رسول اللہ

ریشم کو ہرگز اور نہ کسی چیز کو کہ تھی نرم زیادہ ہتھیلی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ولا شممت مسکا قط ولا

صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہ سونگھا میں نے کسی مشک کو ہرگز اور نہ کسی

عطرا کان اطیب من عرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

خوشبو کو کہ تھی خوشبودار زیادہ پسینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم * حدثنا قتیبۃ بن سعید واحمد بن

وسلم کے * ف۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید اور احمد ابن

ف۱ اف کی لفظ داغ رنج دینے کے وقت بولتے ہیں ۱۲

ف۲ خز ایک کپڑا ہے کہ نام ہے کہ جو بنا جاتا ہے ریشم اور اون سے یا جو بنا جاتا ہے اوسکا بانا ریشم کا اور تانا اون کا اور بعضی لغت کی کتابوں میں ہے کہ خز ایک جانور ہے اور اسکی کھال اور اون ... کے چمڑے سے بنتی ہے ۱۲

عَبْدَةَ هُوَ الضَّبِّيُّ وَالْمَعْنَا وَاحِدٌ قَالَا ثَنَا

عبدہ نے جو ضبی ہی اور سب کی روایتکے معنے ایک ہیں دونونے کہا حدیث کی ہمسے

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حماد ابن زیدنے سلم علوی سے اونے انس ابن مالک سے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ

اونے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ بیٹھا تہا پاس حضرت کے

رَجُلٌ بِهٖ اَثَرُ صُفْرَةٍ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ایک مرد اوسپر نشان زردی کا تہا کہا انس نے اور تہے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ اَحَدًا بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ

علیہ وسلم ایسے کرنہ لگتے تہے کہ روبرو کہیں کسیکو وہ چیز جو ناپسند کرے وہ شخص اوسکو

فَلَمَّا قَامَ قَالَ لِلْقَوْمِ لَوْ قُلْتُمْ لَهٗ يَدَعُ هٰذِهِ

پہر جب کہڑا ہوا وہ شخص فرمایا حضرت نے لوگونکو کہ اگر کہدو تم اسکو کہ چہوڑدے اس

الصُّفْرَةَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

زردی کو تو بہتر ہو * ف۱ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ

جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے ابی اسحاق سے اونے ابی عبد اللہ

ف۱ زعفران لگانا مکروہ ہے زردی بخشی اور دونو مردونکو لگانا منع ہی اسواسطے حضرت نے منع کروادیا ۱۲

الجُدَلِی وَاِسْمُهٗ عَبْدُ بْنُ عَبْدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ

جدلی سے اور نام اوسکا عبد ابن عبد ہی اوسنے حضرت عائشہ سے بیشک انہون نے کہا

لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا

کہ نہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بغیر قصد فحش کہنے والے اور نہ

مُتَفَحِّشًا وَّلَا صَخَّابًا فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا یَجْزِیْ بِالسَّیِّئَۃِ

قصد سے فحش کہنے والے اور نہ شور کرنیوالے بازارونمین اور نہ بدلا دیتے برائی کے ساتھ

السَّیِّئَۃَ وَلٰکِنْ یَّعْفُوْ وَیَصْفَحُ * حَدَّثَنَا ہٰرُوْنُ

برائی کا ولیکن معاف کردیتے اور درگذر کرتے * حدیث کی ہمسے ہارون

بْنُ اِسْحٰقَ الْہَمْدَانِیُّ نَا عَبْدَۃُ عَنْ ہِشَامِ بْنِ

ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے ہشام ابن

عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ

عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ مارا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ شَیْئًا قَطُّ اِلَّا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے کسیکو ہرگز مگر

اَنْ یُّجَاہِدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا وَّلَا

یہ کہ جہاد کیا اللہ کی راہ مین اور نہ مارا کسی خادم اور نہ

اِمْرَاَةً * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّیُّ
کسی عورت کو* ف۱ حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ ضبی نے

ثَنَا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الزُّہْرِیِّ
کہا حدیثکی ہمسے فضیل ابن عیاض نے منصور سے اونسے زہری سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ
اونسے عروہ سے اونسے عائشہ سے کہا کہ نہ دیکہا مین نے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ مَظْلِمَةٍ ظُلِمَہَا
صلے اللہ علیہ وسلم کو بدلا لینے والے ظلم سے جو ظلم اونپر کیا جاتا

قَطُّ مَا لَمْ یُنْتَہَكْ مِنْ مَحَارِمِ اللّٰہِ تَعَالٰی شَیْءٌ
ہرگز جب تک کہ توڑی نجاتی حرام کی ہوی مین سے اللہ تعالے کے کوئی چیز

فَاِذَا انْتُہِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللّٰہِ تَعَالٰی شَیْءٌ کَانَ
پہر جسوقت کہ توڑی جاتی حرام کی ہوئی مین سے اللہ تعالی کے کوئی چیز* ف۲ غصہ ہوتے زیادہ

مِنْ اَشَدِّہِمْ فِیْ ذٰلِكَ غَضَبًا وَمَا خُیِّرَ
سب لوگون سے اوس چیز مین جیسا کہ حق غصہ کا ہی اور نہ اختیار دی گئے

بَیْنَ اَمْرَیْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَیْسَرَہُمَا مَا لَمْ یَکُنْ
کسی دو کام مین مگر اختیار کیا دونون مین سے بہت آسان کام کو جبتک کہ ہنوتا وہ کام آسان

ف۱ یعنی اپنی کسی بیبی کو اور کسی خادم کو بہی کبہی نہ مارا بلکہ حدیث کے لفظ سے معلوم ہوتا ہی کہ کسی آدمی بلکہ کسی جاندار کو نہ مارا مگر جہاد میں اور جو کبہی اپنی سواری کے جانور کو مارا تو وہ مارنا انداز سے میں داخل نہیں ہی اور خلاف اخلاق کے نہیں ہی ۱۲

ف۲ یعنی اللہ تعالی نے جو حرام کام کی ایک حد باندہ دی ہی جب کوئی اوسکو توڑتا تب ۱۲

مَا ثَمَّا ✻ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ ثَنَا سُفْیٰنُ عَنْ مُحَمَّدِ

گناہ ✻ ف ۱ حدیثکی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیثکی ہمسے سفیان نے محمد

بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِسْتَاذَنَ

ابن منکدر سے اونسے عروہ سے اونسے حضرت عائشہ سے کہا کہ پروانگی مانگی ایک

رَجُلٌ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَهٗ

واسطے ایکمردنے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور مین پاس انکے تہی

فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِیْرَةِ اَوْ اَخُو الْعَشِیْرَةِ ثُمَّ اَذِنَ

تب فرمایا برا ہی بیٹا قوم کا یا بہائی قوم کا پھر پروانگی دی

لَهٗ فَاَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ

اوسکو اور نرم کی اوسے باتین تب جب وہ باہر نکلا کہا مینے یا رسول اللہ کہا آپنے

مَا قُلْتَ ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ یَا عَائِشَةُ اِنَّ مِنْ

جو کہا پھر نرم کین آپنے اوسے باتین تب فرمایا ای عائشہ بیشک بہت

شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَکَهُ النَّاسُ اَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ

برا آدمیون مین وہ ہی کہ چھوڑدین اوسکو لوگ یا کہا چھوڑدین اوسکو لوگ بسبب خوف

اِتِّقَاءَ فُحْشِهٖ ✻ حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ بْنُ وَکِیْعٍ

اوسکی زبان درازی کے ✻ ف ۲ حدیثکی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

حدثنا جميع بن عمر بن عبد الرحمن العجلي حدثني

کہا حدیث کی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجھسے

رجل من بني تميم من ولد ابي هالة زوج خديجة يكنى

ایکمرد بنی تمیم نے فرزندون مین سے ابی ہالہ زوج خدیجہ کے لوگ پکارتے تہے

اباعبد الله عن ابن لابي هالة عن الحسن بن علي

اباعبد اللہ اوسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے اوسنے حسن ابن علے

رضي الله عنهما قال قال الحسن بن علي سألت ابي عن

رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی نے پوچہا مینے اپنے باپ سے

سيرة رسول الله صلى الله عليه وسلم في جلسائه

خصلت اور چلن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنے ہمنشینون کے حق مین

فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم دائم

فرمایا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہنستی

البشر سهل الخلق لين الجانب ليس بفظ ولا

بشاشی نرم چلن جلد مہربانی کرنیوالے بدخو نہ تہے بد خلق اور نہ

غليظ ولا صخاب ولا فحاش ولا عياب

سخت کہنے والے اور نہ چلانے والے اور نہ فحش کہنے والے اور نہ عیب کرنے والے

ولا

وَلَا مُشَاحٍ يَتَغَافَلُ عَمَّا لَا يَشْتَهِي وَلَا يُؤْيِسُ

اور نہ بخیل غفلت کرتے تہے اوس چیز سے کہ نہ خواہش کرتے اوسکی × ف۱ اور نا امید نکرتے

عَنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ

اپنے کسیکو اور محروم نکرتے اپنے کرم مین کسیکو چہک باز رکہا تہا اپنی ذات پاک کو تین چیز سے

اَلْمِرَآءِ وَالْاِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيهِ وَتَرَكَ النَّاسَ

ناحق جہگڑنے اور تکبر کرنے سے اور اوس چیز سے جو اونکو فایدہ نکرتی اور چہوڑ رکہا تہا آدمیونکو

مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ اَحَدًا وَلَا يَعِيبُهُ

تین چیزونسے تہے مذمت نکرتے کسیکی اور نہ کسیکا عیب کرتے

وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا فِيمَا رَجَا

اور نہ تلاش کرتے کسیکے عیب کو اور نہ بات کرتے مگر اوس چیز مین کہ امید رکہتے

ثَوَابَهُ وَاِذَا تَكَلَّمَ اَطْرَقَ جُلَسَاؤُهُ كَاَنَّمَا

اوسکے ثواب کی اور جب حضرت بات کرتے چپ ہوکے سر جہکا لیتے ہمنشین اونکے گویا کہ اونکے

عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرُ فَاِذَا سَكَتَ تَكَلَّمُوا لَا

سر پر چڑیا ہی ہین × ف۲ پہر جب حضرت چپ ہوتے وہ لوگ بات کرتے نہ

يَتَنَازَعُونَ عِنْدَهُ الْحَدِيثَ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهُ

جہگڑتے آپسمین حضرت کے پاس بات مین × ف۳ اور جو کوئی بولتا نزدیک حضرت کے

اَنْصَتُوْا لَهُ حَتّٰی یَفْرُغَ حَدِیْثُهُمْ عِنْدَهٗ حَدِیْثُ

اوسکو چپکا کر دیتے حضرت کے واسطے یہانتک کہ حضرت فارغ ہوتے بات صحابہ کی نزدیک حضرت کے بات

اَوَّلِهِمْ یَضْحَكُ مِمَّا یَضْحَكُوْنَ مِنْهُ وَیَتَعَجَّبُ

پہلے کہ تہے اون لوگونمیں سے ف۱ × مسکراتے حضرت اوس بات سے جسی سب کوی مسکراتے اور تعجب کرتے

مِمَّا یَتَعَجَّبُوْنَ وَیَصْبِرُ لِلْغَرِیْبِ عَلَی الْجَفْوَةِ فِیْ

حضرت جس چیز سے تعجب کرتے سب لوگ اور برداشت کرجاتے مسافر کی سختی پر اوسکی

مَنْطِقِهٖ وَمَسْئَلَتِهٖ حَتّٰی اِنْ كَانَ اَصْحَابُهٗ

بات میں اور سوال کرنے میں یہانتک کہ بیشک حال یہہ ہی کہ تہے اصحاب حضرت کے

لَیَسْتَجْلِبُوْنَهُمْ وَیَقُوْلُ اِذَا رَاَیْتُمْ طَالِبَ حَاجَةٍ

لے آتے مسافروں کو × ف۲ اور فرماتے تہے کہ جب دیکھو تم کسی حاجت والے کو

یَطْلُبُهَا فَاَرْفِدُوْهُ وَلَا یَقْبَلُ الثَّنَاءَ اِلَّا مِنْ

کہ طلب کرتا ہی حاجت پہر مدد کرو تم اوسکی اور نہیں قبول کرتے تعریف کو مگر

مُكَافِئٍ وَلَا یَقْطَعُ عَلٰی اَحَدٍ حَدِیْثَهٗ حَتّٰی

سچ تعریف کرنیوالے سے × ف۳ اور نہ کاٹ دیتے کسی پر بات اوسکی جب تک کہ وہ ۱۲

یَجُوْزَ فَیَقْطَعَهٗ بِنَهْیٍ اَوْ قِیَامٍ × حَدَّثَنَا

حد سے نہ بڑہتا پہر جو حد سے بڑہتا تو کاٹ دیتے اوسکی بات منع کرکے یا کھڑے ہو کے × ف۴ حدیثکی ہے

ف۱ یعنی جو پہلی بات شروع کرتا اوسکی بات سب کوئی کان لگاکر سنتا جب تک وہ ختم نہ ہوتا جو شروع ہوتا ۱۲

ف۲ یعنی مسافر جو سخت بات کہتا تو حضرت برداشت کرتے اور اوسکو بیجا نہ کہتے اور صحابہ مسافروں کو حضرت کی مجلس میں لوا لاتے کہ وہ بے تکلف باتیں کریگا اور ہم سبکو بھی فایدہ ہوگا اور بعضے لوگ بعضی بات ادب سے پوچھ نہیں سکتے ۱۲

ف۳ یعنی جو سچی تعریف کرتا اوسکی تعریف سنتے اور جو جھوٹی کرتا اوسکی تعریف نہ سنتے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ آپکا تعریف کرنا واجب ہے اگر کوئی تعریف کرے تو بجا ہے اور جھوٹی تعریف نہ سنتے اور دفع کر دیتے ۱۲

ف۴ یعنی جب کوئی بات حق سے بڑھ جاتی تو منع کرتے یا اٹھ جاتے ۱۲

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے

سُفْيٰنُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ

سفیان نے محمد ابن منکدر سے اونسے کہا کہ سنا مینے جابر ابن

عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ کو وہ کہتے ہے کہ کسینے نہ مانگا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

وسلم سے کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہو کہ نہیں * ف حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

عِمْرَانَ اَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

عمران نے ابو القاسم قرشی مکی سے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن

سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سعد نے ابن شہاب سے اونسے عبید اللہ سے اونسے ابن عباس سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ

اونسے کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سخی زیادہ آدمیوں سے

بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى

مال دینے میں اور تہے کہ سخی زیادہ سب دنوں کے ہوتے مہینے رمضان میں جب تک ہو

يَنسَلِخَ فَيَاتِيهِ جِبرَئِيلُ فَيَعرِضُ عَلَيهِ القُرآنَ فَاِذَا

رمضان تب آتے حضرت کے پاس جبرئیل پھر دور کرتے حضرت پر قرآن اور جب

لَقِيَهُ جِبرَئِيلُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

ملاقات کرتے اونسے جبرئیل ہوتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اَجوَدَ بِالخَيرِ مِنَ الرِّيحِ المُرسَلَةِ * حَدَّثَنَا قُتَيبَةُ

سخی زیادہ مال دینے میں ہوا بھیجی ہوئی سے واسطے نفع خلق کے * حدیث کی ہمسے قتیبہ

بنُ سَعِيدٍ نَا جَعفَرُ بنُ سُلَيمَانَ عَن ثَابِتٍ عَن اَنَسِ

ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے ثابت سے اونسے انس

بنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَّخِرُ

ابن مالک سے اونسے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہ جمع کر رکھتے کوئی

شَيئًا لِغَدٍ * حَدَّثَنَا هٰرُونُ بنُ مُوسٰى بنِ اَبِي

چیز اگلے دنکے واسطے ف ا * حدیث کی ہمسے ہارون ابن موسی ابن ابی

عَلقَمَةَ الفَروِيُّ المَدَنِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي عَن هِشَامِ

علقمہ فروی مدنی نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے ہشام ۱۴

بنِ سَعدٍ عَن زَيدِ بنِ اَسلَمَ عَن اَبِيهِ عَن عُمَرَ بنِ

ابن سعد نے اونسے زید ابن اسلم سے اونسے اپنے باپ سے اونسے عمر ابن

ف ا یعنی اپنی ذات پاک کے واسطے کوئی چیز اگلے دن کے واسطے جمع کر رکھتے تھے مگر ازواج مطہرات کے واسطے اونکا نفقہ رکھتے تھے ۱۲

الخطابِ اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

خطاب سے کہ بیشک ایکمرد آیا پاس رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَئَلَہٗ اَنْ یُعْطِیَہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

علیہ وسلم کے پہر سوال کیا اوسنے کہ کچہہ دیں اوسکو تب فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدِیْ شَیْءٌ وَّلٰکِنْ اِبْتَعْ عَلَیَّ فَاِذَا

علیہ وسلم نے نہیں ہی میرے پاس کچہہ چیز ولیکن خرید تو میرے ذمہ پر ف۱ پہر جب

جَاءَنِیْ شَیْءٌ قَضَیْتُہٗ فَقَالَ عُمَرُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ

آویگا میرے پاس کچہہ ادا کرونگا مین اوسکو تب عرض کیا عمرنے یا رسول اللہ بیشک

اَعْطَیْتَہٗ فَمَا کَلَّفَکَ اللّٰہُ مَا لَا تَقْدِرُ عَلَیْہِ

دیا آپنے اسکو ف۲ پہر نہیں تکلیف دی آپکو اللہ نے اوس چیز کی کہ نہیں قدرت رکہتے آپ اوسپر

فَکَرِہَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ

پہر ناپسند کیا نبی صلے اللہ علیہ و سلم نے حضرت عمر کی بات تب کہا

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْفِقْ وَلَا تَخَفْ مِنْ

ایکمرد نے انصار میں سے یا رسول اللہ خرچ کیجے اور نہ خوف کیجے

ذِی الْعَرْشِ اِقْلَالًا فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

عرش کے مالک سے کم دینے کا پہر مسکرائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

ف۱ یعنی جانور بازار سے قرض خرید کر اسکو دیدے
کہا یعنی کچہ چیز اوسکا
ادا کرنا میرے ذمہ ہے ۱۲

ف۲ یعنی دوسرے کو دینا
اوسکو اوسکی طاقت سے زیادہ
ہے ۱۲

وَسَلَّمَ وَعُرِفَ الْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ لِقَوْلِ الْاَنْصَارِيِّ

وسلم اور پہچان پڑی خوشی اونکے چہرۂ مبارک مین انصار کی بات سے

ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُ ٭ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا

بعد اسکے فرمایا کہ اسیکا مجکو حکم ہی ٭ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے

شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ

شریک نے عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل سے اونسے ربیع

بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

بنت معوذ ابن عفرا سے اونسے کہا کہ لائی مین نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ مِّنْ رُّطَبٍ وَّاَجْرٍ زُغْبٍ فَاَعْطَانِيْ

علیہ وسلم کے پاس ایک طباق مین تازی کہجورین اور ککڑی کی بتیا روئوالی تب دیا مجکو

مِلْاَ كَفِّهٖ حُلِيًّا وَّذَهَبًا ٭ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

اپنی موٹہی بہر کے زیور اور سونا ٭ حدیث کی ہمسے علی ابن

خَشْرَمٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ

خشرم اور بہت لوگون نے سبنے کہا خبر دی ہمکو عیسے ابن یونس نے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

ہشام ابن عروہ سے اونسے اپنے باپ سے اونسے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے قبول کرتے ہدیہ اور

يُثِيبُ عَلَيْهَا ٭ بَابُ مَا جَاءَ فِي حَيَاءِ

بدلا دیتے اوسکا یہہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں حیا

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا

رسول ا صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ

قتادہ سے اونسے کہا سنا مینے عبد اللہ ابن ابی عتبہ سے

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

وہ روایت کرتے تہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بہت حیامند کواری عورت

فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ

اپنے پردیمیں بیٹہنے والی سے اور تہے جب ناپسند کرتے کسی چیز کو پہچانتے ہم اوسکو

فِي وَجْهِهِ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا

چہرہ مبارک میں حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے

وَكِيعٌ أَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ

وکیع نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے منصور سے اوسنے موسے ابن عبد

اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ قَالَ قَالَتْ

اللہ ابن یزید خطمی سے اوسنے ایک غلام آزاد کئے ہوئے حضرت عایشہ سے کہا کہ فرمایا

عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت عایشہ نے نہ دیکھا مینے طرف ترنگاہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللهِ

علیہ وسلم کے یا فرمایا کہ نہ دیکھا مینے شرمگاہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ * بَابُ

صلے اللہ علیہ وسلم کا کبھی یہ باب ہی اون حدیثوں کا

مَا جَاءَ فِي حِجَامَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

جو آئی ہین بیان مین سینگی کھچوانے رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن جعفر نے حمید سے اوسنے کہا کہ پوچھے گئے انس

بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ اَنَسٌ اِحْتَجَمَ

ابن مالک کمائی سے سینگی کھینچنے والے کی تب کہا انس نے کہ سینگی کھچوائی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ اَبُوْ طَيْبَةَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھینچی انکی ابو طیبہ نے

فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ اَهْلَهُ

تب حکم دیا اوسکے واسطے دو صاع کہانیکی چیز دینے کا اور بات کیا ابو طیبہ کے اپنے مالکوں کی

فَوَضَعُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا

تب سبھوں نے کم کیا انسے اوسکا محصول اور فرمایا حضرت نے کہ بیشک بہتر زیادہ چیز جسکی

تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ اَوْ اِنَّ مِنْ اَمْثَلِ دَوَائِكُمْ

کہ دوا کرتے ہو تم اوسے سینگی کھچوانا ہی یا فرمایا کہ بیشک بہتر زیادہ تمہاری دوا اونمیں

الْحِجَامَةُ * حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا اَبُوْ

سینگی کھچوانا ہی * حدیث کی ہمسے عمرو ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو

دَاوُدَ ثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى

داود نے کہا حدیث کی ہمسے ورقا ابن عمر نے عبد الاعلی سے

عَنْ اَبِی جَمِیلَۃَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اوسنے ابی جمیلہ سے اوسنے حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِحْتَجَمَ وَاَمَرَنِی فَاَعْطَیْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَہٗ *

سینگی کھچوایا اور حکم کیا مجکو پھر دیا مینے سینگی کش کو مزدوری اوسکی*

حَدَّثَنَا ھٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْھَمْدَانِیُّ ثَنَا عَبْدَۃُ

حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے

عَنْ سُفْیٰنَ الثَّوْرِیِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ ابْنِ

سفیان ثوری سے اوسنے جابر سے اوسنے شعبی سے اوسنے ابن

عَبَّاسٍ اَظُنُّہٗ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

عباس سے خیال کرتا ہوں مین کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ اِحْتَجَمَ فِی الْاَخْدَعَیْنِ وَبَیْنَ الْکَتِفَیْنِ

سلم نے سینگی کھچوائی اخدعین مین* ف۱ اور دونو مونڈہو نکے بیچ مین

وَاَعْطَی الْحَجَّامَ اَجْرَہٗ وَلَوْ کَانَ حَرَامًا لَمْ یُعْطِہٖ

اور دیا سینگی کش کو مزدوری اوسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام تو نہ دیتے اوسکو*

حَدَّثَنَا ھٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدَۃُ عَنِ ابْنِ

حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے ابن

أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ابی لیلی سے اونسے نافع سے اونسے ابن عمر سے کہ بیشک نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ وَسَأَلَهُ كَمْ

علیہ وسلم نے بلوایا ایک سینگی والیکو پہر اونسے سینگی کہنچی اونکے اور حضرت نے پوچھا اوسے

خَرَاجُكَ فَقَالَ ثَلٰثَةُ اٰصُعٍ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

کسقدر ہی محصول تیرا تب اونسے کہا تین صاع تب کم کیا اوسّے ایک صاع

وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ * حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ

اور دیا اوسکو مزدوری اوسکی * حدیث کی ہمسے عبد القدوس ابن

مُحَمَّدٍ الْعَطَّارِ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

محمد عطار بصری نے کہا حدیثکی ہمسے عمرو ابن عاصم نے

ثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَا ثَنَا قَتَادَةُ

کہا حدیثکی ہمسے ہمام اور جریر ابن حازم نے دونونے کہا حدیثکی ہمسے قتادہ نے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس ابن مالک سے اونسے کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَكَانَ

علیہ وسلم سینگی کہنچواتے اخدعین مین اور دونو مونڈہونکی بیچ کی رگ مین اور تہے

يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشَرَةَ وَتِسْعَ عَشَرَةَ وَاِحْدَى وَعِشْرِيْنَ

سینگی کھنچواتے سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین تاریخ مین

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے

عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ

معمر سے اونسے قتادہ سے اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِمَلَلٍ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھچوایا اور حال یہ کہ احرام باندھے تھے ملل مین

عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ ٭ بَابُ مَا جَاءَ

پشت پاؤن پر ٭ یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین

فِىْ اَسْمَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ناموں رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ٭ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِىُّ

وسلم کے حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے

وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا ثَنَا سُفْيٰنُ عَنِ الزُّهْرِىِّ

اور بہت لوگون نے سب نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے زہری سے

ملل بفتح میم ولام اول مخفف نام ایک موضع کا ہی بیچ مکہ اور مدینہ کے درمیان بین مدینہ منورہ سے سترہ میل پر ۱۲

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ

اوسنے محمد ابن جبیر ابن مطعم سے اوسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِىْ اَسْمَاءً

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک میرے بہت نام ہین

اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِى الَّذِىْ يَمْحُوْ

مین ہون محمد اور مین ہون احمد اور مین ہون ماحی ایسا ماحی کہ مٹادیگا

اللّٰهُ بِىَ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِىْ يُحْشَرُ

اللہ تعالے مجھسے کفر کو اور مین ہون حاشر ایسا کہ اوٹھائے جاوینگے

النَّاسُ عَلٰى قَدَمَىَّ وَاَنَا الْعَاقِبُ الَّذِىْ لَيْسَ

لوگ میرے قدمون پر × ف ۱ اور مین عاقب ہون ایسا کہ نہین ہی

بَعْدَهٗ نَبِىٌّ ✻ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ نِ

بعد میرے نبی × ف ۲ حدیث کی ہمسے محمد ابن طریف

الْكُوْفِىُّ ثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ

کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے ابوبکر ابن عیاش نے عاصم سے اوسنے ابی

وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ

وائل سے اوسنے حذیفہ سے اوسنے کہا کہ ملاقات کی مینے نبی صلے اللہ

ف ۱ یعنی پہلے میں اوٹھونگا
یعنی میرے پیچھے
قیامت میں میرے پیچھے
سب اوٹھینگے ۱۲
ف ۲ یعنی ماحی یعنی مٹانیوالا یعنی میرے
سبب سے اللہ کفر مٹادیگا
حاشر یعنی اوٹھانیوالا یعنی
میں سبب ہوں لوگون
کے اوٹھانے کا کہ پہلے
مجھسے قیامت کو اوٹھنا
شروع ہوگا اور عاقب
یعنی پیچھے آنیوالا کہ
نبیوں کے پیچھے میں آیا
اب میرے بعد کوئی
نبی نہیں ۱۲

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَنَا

علیہ وسلم سے بعضی راہ میں مدینہ کی تب فرمایا کہ میں ہوں

مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ

محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا اور نبی توبہ کا ف١

وَأَنَا الْمُقَفِّي وَأَنَا الْحَاشِرُ وَنَبِيُّ الْمَلَاحِمِ ٭

اور میں ہوں پیچھے آنیوالا اور میں ہوں حاشر اور نبی لڑائیوں کا ٭ ف٢

حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے

أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ

کہا خبردی ہمکو حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اونسنے زر سے اونسنے حذیفہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ هٰكَذَا

اونسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اوپر کی حدیث کے معنے ایسا ہی

قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ

کہا حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اونسنے زر سے اونسنے حذیفہ سے

بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ النَّبِيِّ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں زندگی گذارنے نبی ﷺ کے

ف١ حضرت کی رحمت تمام امت پر شامل ہے اور تمام اہل اسلام پر ہے اور کفار پر بھی ہے کہ حضرت کی برکت سے دنیا میں عذاب سے بچ گئے اور حضرت کی امت کی توبہ کا قبول ہونا بسبب حضرت کے ہے کہ فقط استغفار سے اللہ قبول کرلیتا ہے ١٢

ف٢ یعنی جہاد بہت ہوگی اور وقت میں بہت ہوگی اور بڑے بڑے لڑائیاں بہت ہونگی یہاں تک کہ حضرت کی امت دجال سے جہاد کریگی ١٢

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

صلے اللہ علیہ و سلم کے * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سَعِيدٍ ثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے سماک ابن حرب سے

قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ اَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ

اوسنے کہا سنا مینے نعمان ابن بشیر کو وہ کہتے تہے کہ بہلا نہیں ہو تم کہانے

وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ

اور پینے مین جسقدر چاہتے ہو بیشک دیکہا مینے تمہارے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بَطْنَهُ *

علیہ وسلم کو اس حال مین کہ نہ پاتے تہے ناکاری کہجور اسقدر کہ بہرین اپنا پیٹ *

حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ

حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے ہشام

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا

ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ بیشک حال یہ ہی کہ تہے

اٰلَ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ هُوَ

گہر والے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رہا کرتے ایک مہینہ نہ جلاتے اگ * ف نہ تہا کہانا.

إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ

مگر کہجور اور پانی * حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن ابی زیاد نے

ثَنَا سَيَّارٌ ثَنَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

کہا حدیث کی ہمسے سیار نے کہا حدیث کی ہمسے سہل ابن اسلم نے اونسے یزید ابن ابی

مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ

منصور سے اونسے انس سے اونسے ابی طلحہ سے اونسے کہا کہ شکایت کی ہمنے پاس رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بہوک کی اور اوٹہایا ہمنے پیٹ سے

عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک ایک پتہر ف ا پہر اوٹہایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَجَرَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هٰذَا حَدِيثٌ

اپنے پیٹ سے دو پتہرین کہا ابو عیسے نے یہ حدیث

غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلْحَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ

غریب ہی حدیث ابی طلحہ سے نہین پہچانتے ہم اوسکو مگر اسی

هٰذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا

سند سے اور معنے قول راوی کے اور اوٹہایا ہمنے اپنے پیٹ سے

ف ا یعنی جب بہوک لگی ہو اور کچہ نہ پاتا تہا اور بہت سستی ہوتی تہی یعنی پیٹ پر پتہر باندہ لیتے تہے ۱۲

عن

عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ كَانَ اَحَدُهُمْ يَشُدُّ فِيْ بَطْنِهِ الْحَجَرَ

دو دو پتھر یہ ہیں کہ تھا ایک اونین کا باندھتا اپنے پیٹ مین پتھر

مِنَ الْجُهْدِ وَالضَّعْفِ الَّذِيْ بِهٖ مِنَ الْجُوْعِ * حَدَّثَنَا

شقت اور کمزوری سے جو اوسکو بھوک سے ہوتی تھی × حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ ثَنَا شَيْبَانُ

محمد ابن اسماعیل نے کہا حدیث کی ہمسے آدم ابن ابی ایاس نے کہا حدیث کی ہمسے شیبان نے

اَبُوْ مُعٰوِيَةَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ

ابو معاویہ سے کہا حدیث کی ہمسے عبد الملک ابن عمیر نے ابی سلمہ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

ابن عبد الرحمن سے اونسے ابو ہریرہ سے کہا کہ باہر تشریف لائے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَلْقَاهُ

اللہ علیہ وسلم ایک وقت مین کہ نہ نکلتے تھے اوسمین اور نہ ملاقات کرتا اونسے

فِيْهَا اَحَدٌ فَاَتَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ

اوسوقت مین کوئی پھر آئی اونکے پاس ابو بکر تب فرمایا کون چیز لائی تمکو

يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ خَرَجْتُ اَلْقٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ای ابو بکر تب کہا کہ نکلا مین کہ ملاقات کرون رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْظُرُ فِیْ وَجْهِهٖ وَالتَّسْلِیْمُ عَلَیْهِ فَلَمْ
علیہ وسلم کی اور دیکھوں میں حضرت کا مونہہ اور سلام کروں حضرت کو پھر
یَلْبَثْ اَنْ جَآءَ عُمَرُ فَقَالَ مَا جَآءَ بِكَ یَا عُمَرُ قَالَ
دیر نہ ہوئی کہ آئی عمر تب فرمایا کون چیز لائی تمکو ای عمر کہا کہ
اَلْجُوْعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بھوک یا رسول اللہ ف۱ تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَاَنَا قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقُوْا اِلٰى مَنْزِلِ
اور میں نے بھی بیشک پایا کچھہ بھی ف۲ تب چلے سب کوئی طرف گھر
اَبِی الْهَیْثَمِ بْنِ التَّیِّهَانِ الْاَنْصَارِیِّ وَكَانَ رَجُلًا
ابی ہیثم ابن تیہان انصاری کے اور تھا وہ ایک مرد
كَثِیْرَ النَّخْلِ وَالشَّجَرِ وَالشَّآءِ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ خَدَمٌ فَلَمْ
بہت سے خرما کے درخت اور درختیں اور بکریاں رکھنے والا اور نہ تہا اوسکے کوئی خادم پہر نہ
یَجِدُوْهُ فَقَالُوْا لِامْرَاَتِهٖ اَیْنَ صَاحِبُكِ فَقَالَتِ
پایا اون لوگوں نے اوسکو تب کہا اوسکی عورت سے کہ کہاں ہی خاوند تیرا تب کہا اوسنے
اِنْطَلَقَ یَسْتَعْذِبُ لَنَا الْمَآءَ فَلَمْ یَلْبَثُوْا اَنْ جَآءَ
کہ گیا ہی کہ لاوے ہمارے واسطے میٹھا پانی پھر دیر نہ ہوئی کہ آیا

ف۱ یعنی بھوک کی بیقراری سے آپ پاس آیا ۱۲

ف۲ یعنی مجھکو بھی بھوک لگی ہی ۱۲

ابو الہیثم

أَبُو الْهَيْثَمِ بِقِرْبَةٍ يَزْعَبُهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ

ابو الہیثم ایک مشک اٹھائے ہوئے پھر رکھدیا اوسکو اور آیا بغل گیر ہوا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُفَدِّيهِ بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہنے لگا آپ پر فدا ہوں میرے باپ اور ما

ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِمْ إِلَى حَدِيقَتِهِ فَبَسَطَ لَهُمْ بِسَاطًا ثُمَّ

پھر لے گیا ان لوگونکو اپنی باغ کی طرف اور بچھا دیا اونکے واسطے ایک بچھونا پ

انْطَلَقَ إِلَى نَخْلَةٍ فَجَاءَ بِقِنْوٍ فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

گیا کھجور کے درخت پاس اور لے آیا جھپا کھجور کا پھر رکھدیا اوسکو تب فرمایا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا تَنَقَّيْتَ لَنَا مِنْ رُطَبِهِ فَقَالَ

اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں نہ چن کے لایا تو ہمارے واسطے پکی کھجوریں اوسکی تب عرض کیا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَخْتَارُوا أَوْ تَخَيَّرُوا

کہ یا رسول اللہ بیشک مینے چاہا کہ اختیار کریں صاحب لوگ یا کہا کہ پسند کریں

مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ

اسمیں سے پکی کھجوریں اور گدری تب کھایا صاحبوں نے اور پیا اوس میٹھے پانی سے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا وَالَّذِي نَفْسِي

اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے قسم اوس مالک کی کہ جان میری

بِسَيِّدِهٖ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْئَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اوسکے قبضے میں ہی اون نعمتوں میں سے کہ سوال کیے جاؤگے سب کوئی اوسے قیامت کے دن

ظِلٌّ بَارِدٌ وَّرُطَبٌ طَيِّبٌ وَّمَآءٌ بَارِدٌ فَانْطَلَقَ اَبُو

سایہ ٹھنڈا اور کھجوریں ستھری اور پانی ٹھنڈا ف۲ پھر گئے ابو

الْهَيْثَمِ لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الہیثم کہ تیار کریں انکے واسطے کھانا تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا ذَاتَ دَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا

وسلم نے کہ ذبح نہ کر تو ہمارے واسطے دود والی بکری تب ذبح کیا انکے واسطے بھیڑ بکری کی

اَوْجَدْيًا فَاَتَاهُمْ بِهَا فَاَكَلُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

یا بچہ بکری کا ف۳ پھر لایا اونکے پاس اوسکو تب کہایا سب نے اور فرمایا نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا

اللہ علیہ وسلم نے کہ تیرے کوئی خادم ہی عرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب

اَتَانَا سَبْيٌ فَاْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آوے ہمارے پاس قیدی تب آتو ہمارے پاس پھر لائے گئے نبی صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ بِرَاْسَيْنِ لَيْسَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ

سلم کے پاس دو غلام کہ نہ تہا دونوکے ساتھ تیسرا تب آیا ابو الہیثم

فقال

ف۱ یعنی ... روز جواب ... اپنے بندوں سے سوال کریگا ... نعمتیں ... ف۲ ... ف۳ عناق بکری کا بچہ مادہ ...

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ

تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پسند کرلے تو دونوں مین سے ایک تب کہا

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اخْتَرْ لِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا نبی اللہ آپ ہی پسند کردین ہمکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي

بیشک مشورہ پوچھا گیا امانت دار ہوتا ہی سلے تو اِس غلام کو بیشک مینے دیکھا اسکو نماز پڑھتے

وَاسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَانْطَلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ إِلَى امْرَأَتِهِ

اور قبول کر تو وصیت میری اوسکے حق مین بھلائی کرنا تب گیا ابو الہیثم اپنی جورو کے پاس

فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

اور خبر کیا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی تب کہا

امْرَأَتُهُ مَا أَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اوسکے جورو نے کہ نہ تو بجا لاسکے کا جو فرمایا اوسکے حق مین نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ تُعْتِقَهُ قَالَ فَهُوَ عَتِيقٌ فَقَالَ

علیہ وسلم نے × ف۲ مگر یہ کہ آزاد کرے تو اوسکو کہا ابو الہیثم نے پھر وہ آزاد ہی اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمْ يَبْعَثْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالے نے نہین بھیجا

ف۲ یعنی وہ احسان اور سلوک اور نیکی جو اسکے ساتھ کرنی ہی ۱۲

نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَامُرُهُ

کسی نبی کو مگر اوسکے واسطے دو مصاحب ہوتے ہین ایک مصاحب حکم کرتا ہی (اور نہ کسی خلیفہ کو — جیسے ہوئے)

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَالُوهُ

اوسکو نیکی کرنیکا اور منع کرتا ہی اوسکو برے کام سے اور ایک مصاحب نہین قصور کرتا اوسے

خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ ❊ حَدَّثَنَا

فساد کرانے مین اور جو شخص کہ بچایا گیا برے مصاحب سے بیشک وہ بچایا گیا بدی سے ✕ حدیثکی ہمسے

عُمَرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي اَبِي

عمر ابن اسماعیل ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیثکی مجھسے میرے باپ نے

عَنْ بَيَانٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ

بیان سے کہا حدیثکی ہمسے قیس ابن حازم نے اوسنے کہا سنا مینے سعد

بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ اِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ اَهْرَاقَ دَمًا

ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تہے کہ بیشک مین پہلا اون مردونکا ہون کہ کافرونکا خون بہایا

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ رَمٰى بِسَهْمٍ

اللہ کی راہ مین اور بیشک مین پہلا اون مردونکا ہون کہ تیر اندازی کی

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ

اللہ کی راہ مین قسم خدا کی دیکہا مینے اپنی تئین کہ جہاد کرتا تہا مین ایک جماعت

مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَاْكُلُ

اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں مل کر نہ کہاتے ہم لوگ

اِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةَ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ اَشْدَاقُنَا

مگر پتے درخت کے اور پہل درخت کانٹے والے کا یہانتک کہ زخمی ہوگئی گل پھڑی ہماری ف۱

حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ

یہانتک کہ بیشک ایک ہم میں کا پاخانہ پہرتا تہا جیسا کہ مینگنی کرتے ہیں بکری

وَالْبَعِيْرُ وَاَصْبَحَتْ بَنُوْ اَسَدٍ يُعَزِّرُوْنِيْ فِي الدِّيْنِ

اور اونٹ اور ہوئے ہیں بنو اسد کہ ادب سکہلاتے ہیں مجکو دین میں

لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَضَلَّ عَمَلِيْ × حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بیشک ناامید ہوا میں اسوقت اور باطل ہوئے عمل میرے × ف۲ حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ بَشَّارٍ نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى نَا عَمْرُو بْنُ عِيْسٰى

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن عیسے نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن عیسے

اَبُوْ نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ

ابو نعامہ عدوی نے اوسنے کہا کہ سنا میں نے خالد ابن عمیر

وَشُوَيْسًا اَبَا الرُّقَادِ قَالَا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

اور شویس ابا رقاد کو دونوں نے کہا کہ بہیجا عمر ابن خطاب نے

نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ

کسی نبی کو مگر اوسکے واسطے دو مصاحب ہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں ایک مصاحب حکم کرتا ہی (اور نہ کسی خلیفہ کو)

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ

اوسکو نیکی کرنیکا اور منع کرتا ہی اوسکو برے کام سے اور ایک مصاحب نہین قصور کرتا اوسے

خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ ❊ حَدَّثَنَا

فساد کرانے مین اور جو شخص کہ بچایا گیا برے مصاحب سے پس تحقیق وہ بچایا گیا بدی سے ❊ حدیثکی ہمسے

عُمَرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي اَبِي

عمر ابن اسماعیل ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیثکی مجھسے میرے باپ نے

عَنْ بَيَانٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ

بیان سے کہا حدیثکی ہمسے قیس ابن حازم نے اوسنے کہا سنا مینے سعد

بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ اِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ اَهْرَاقَ دَمًا

ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تھے کہ بیشک مین پہلا اون مردونکا ہون کہ کافرونکا خون بہایا

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ رَمٰى بِسَهْمٍ

اللہ کی راہ مین اور بیشک مین پہلا اون مردونکا ہون کہ تیر اندازی کی

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ

اللہ کی راہ مین قسم خدا کی دیکھا مینے اپنی تئین کہ جہاد کرتا تہا مین ایک جماعت

مِی

مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَاْكُلُ

اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم مین مل کر نہ کہاتے ہم لوگ

اِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةَ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ اَشْدَاقُنَا

مگر پتے درخت کے اور پہل درخت کانٹے والے کا یہانتک کہ زخمی ہوگئی گلپہڑی ہماری ف۱

حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ

یہانتک کہ بیشک ایک ہم مین کا پاخانہ پہرتا تہا جیسا کہ مینگنی کرتے ہی بکری

وَالْبَعِيْرُ وَاَصْبَحَتْ بَنُوْ اَسَدٍ يُعَزِّرُوْنِيْ فِي الدِّيْنِ

اور اونٹ اور ہوئے ہین بنو اسد کہ ادب سکہلاتے ہین مجکو دین مین

لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَضَلَّ عَمَلِيْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بیشک ناامید ہوا مین اسوقت اور باطل ہوگے عمل میرے * ف۲ حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ بَشَّارٍ نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى نَا عَمْرُو بْنُ عِيْسٰى

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن عیسے نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن عیسے

اَبُوْ نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ

ابو نعامہ عدوی نے اوسنے کہا کہ سنا مینے خالد ابن عمیر

وَشُوَيْسًا اَبَا الرُّقَادِ قَالَا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

اور شویس ابا رقاد کو دونون نے کہا کہ بہیجا عمر ابن خطاب نے

عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ انْطَلِقْ اَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ حَتّٰی

عتبہ ابن غزوان کو ہدف۱ فرمایا کہ جا تو اور جو تیرے ساتھ ہیں یہانتک

اِذَا كُنْتُمْ فِیْ اَقْصٰی اَرْضِ الْعَرَبِ وَاَدْنٰی بِلَادِ اَرْضِ

کہ جب پہونچو تم سب تمامی میں زمین عرب کی اور نزدیک شہرین زمین

الْعَجَمِ فَاَقْبَلُوْا حَتّٰی اِذَا كَانُوْا بِالْمِرْبَدِ وَجَدُوْا

عجم کے پھر روانہ ہوئی سب کوئے یہانتک کہ جب پہونچی مربد میں ف۲ اور پایا ہی

هٰذَا الْكَذَّانَ فَقَالُوْا مَا هٰذِهٖ هٰذِهِ الْبَصْرَةُ فَسَارُوْا

پتھرین نرم تب آپسمین کہا کہ اسی جگہ کا حکم ہی یہی بصرہ ہی پھر روانہ ہوئے

حَتّٰی اِذَا بَلَغُوْا حِيَالَ الْجِسْرِ الصَّغِيْرِ فَقَالُوْا هٰهُنَا

یہانتک کہ جب پہونچی برابر چھوٹے پل کے تب کہا سب نے کہ اسی جگہہ

اُمِرْتُمْ فَنَزَلُوْا فَذَكَرُوا الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ قَالَ

حکم کئے گئے ہو پھر اوترے سب کوئی پھر ذکر کیا راویوں نے حدیث لنبی کہا راوی نے

فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ لَقَدْ رَاَيْتُنِیْ وَاِنِّیْ لَسَابِعُ

پھر کہا عتبہ ابن غزوان نے کہ بیشک دیکھا مینے اپنی تئیں اس حالمین کہ مین ساتوان

سَبْعَةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا

سات شخص مین کا تھا ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ تھا ہمارے واسطے

طعام

ف۱ یعنی بصرہ کی طرف روانہ کیا ۱۲

ف۲ ایک بستی ہی اوس مقام پر جہاں اونٹ اور بکریوں کو رکھتے ہیں اور وہ بصرہ کا دروازہ تہا ۱۲

طَعَامٌ اِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ اَشْدَاقُنَا

کوئی کہانا سوائے پتے درخت کے یہانتک کہ زخمی ہو گئے گل پہڑی ہمارے

فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَقَسَمْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدٍ فَمَا

پہر پایا مینے ایک چادر تب تقسیم کیا مین نے اسکو اپنے اور سعد کے بیچ مین ف۱ پہر نہین ہی

مِنَّا مِنْ اُولٰٓئِكَ السَّبْعَةِ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ اَمِيْرُ مِصْرٍ

ہم مین اون ساتون مین سے کوئے مگر یہ حال ہی کہ وہ امیر ایک شہر کا ہی

مِنَ الْاَمْصَارِ وَسَتُجَرِّبُوْنَ الْاُمَرَآءَ بَعْدَنَا *

شہرون مین سے اور قریب ہی کہ تجربہ کروگے تم امیرونکو بعد ہمارے * ف۲

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے روح ابن اسلم

اَبُوْحَاتِمٍ الْبَصَرِيُّ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَا ثَابِتٌ

ابو حاتم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس سے اونسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ

کہ بیشک ڈرایا گیا مین اللہ کے دین مین اور ڈرایا نجاوی گا ویسا کوئی اور بیشک

ف۱ یعنی اوسوقت حال محتاجی کا یہ تہا
کہ اب اللہ نے ہمسب کا یہانتک
درجہ کیا اور ایک چادر مین دو آدمی
تقسیم پاتا ۱۲

ف۲ یعنی قریب دیکہو گے لوگ
کہ بعد لوگ نیک اصحابون
مین برے اور امیر ہونگے
ان اللہ تعالی بیزار ہو
بعد اسلام کو اور اسلام کو
قوت ہو گی ۱۲

أُوذِيتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ

ایذا دیا گیا مین اسکے دین مین اور ایذا ندیا جاویگا ویسا کوئی ٭ ف۱ اور بیشک گذرے مجہپر

ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ

تین رات اور دن اور نہ تہا میرے اور بلال کے واسطے کوئی کہانا

يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ إِبْطُ بِلَالٍ ٭

کہ کہاوے اوسکو کوئی جاندار مگر اسقدر کہ چہپا دے اوسکو بغل بلال کی ٭ ف۲

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے

ثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ

کہا حدیث کی ہمسے ابان ابن یزید عطار نے کہا حدیث کی ہمسے قتادہ نے انس

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ

ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایسے حال مین تہے کہ اکہٹا ہوا

عِنْدَهُ غَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى

اونکے پاس کہانا صبح کا اور نہ شام کا روٹے اور گوشت سے مگر

ضَفَفٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ كَثْرَةُ الْأَيْدِي

مہمانی پر کہا عبد اللہ نے کہ کہا بعضے عالمون نے کہ ضفف معنے بہت سے ہاتہین ف۳

ف۱ یعنی جیسا مجکو دین اسلام
ظاہر کرنیکے واسطے کافرون
نے ڈرایا اور ایذا دیا
ویسا کسیکو نہ کافرون
نے ڈرایا اور نہ ایذا دیا
اور یہ میں نے تہوڑا سا
حضرت نے بیان فرمایا ۱۲

ف۲ یعنی ایسا تہوڑا سا کہانا تہا
کہ بغل میں بلال چہپا کے
لاتے تہے اسقدر نہ تہا
کہ زمین میں لاکے اور یہ
اوسوقت کا حال ہے کہ
جب حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم تاجر ہوکے نکلے
ہیں ۱۲

ف۳ یعنی بہت کہانیوالے ساتہ ہوتے
یعنی بہت سے ہاتہ
کہانے میں شریک ہوتے
یعنی مہمانی کہ ہوتے تہے
دونو وقت الگ کہانا
نملا حضرت کو ۱۲

حدثنا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي

حدیث کی ہمسے عبد ابن حمید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن اسماعیل ابن ابی

فُدَيْكٍ ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ

فدیک نے کہا حدیث کی ہمسے ابی ذئب نے مسلم ابن جندب سے

عَنْ نَوْفَلِ بْنِ اِيَاسٍ نِ الْهُذَلِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

اونسے نوفل ابن ایاس ہذلی سے اونسے کہا کہ تھے عبد الرحمن ابن

عَوْفٍ لَنَا جَلِيسًا وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيسُ وَاِنَّهُ انْقَلَبَ

عوف ہمارے ہمنشین اور تھی اچھے ہمنشین اور بیشک وہ پہری ہمارے

بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ حَتّٰى اِذَا دَخَلْنَا بَيْتَهُ وَدَخَلَ فَاغْتَسَلَ

ساتھہ ایکروز یہانتک کہ جب آئے ہم اونکے گہر اور وہ اندر گئے اور غسل کیا

ثُمَّ خَرَجَ وَاُوْتِيْنَا بِصَحْفَةٍ فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَلَمَّا

بعد اوسکے باہر نکلے اور لائی ہم لوگ ایک رکابی اوسمین روٹی اور گوشت تہا پہر جب

وُضِعَتْ بَكٰى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَا يُبْكِيكَ

رکہی گئی رکابی روئے عبد الرحمن تب کہا مین نے اونسے کہ ای ابو محمد کون چیز رولاتی ہی تمکو

قَالَ هَلَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ

کہا کہ وفات پایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حالمین کہ نہ آسودہ ہوئے

هُوَ وَاَهْلُ بَيْتِهٖ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَلَا اُرَانَا اُخِّرْنَا

وہ اور اونکے گہر والے جو کی روٹی سے — پہر نہین خیال آتا ہمکو کہ چہوڑ دیئے گئے ہین

لِمَا هُوَ خَيْرٌ لَّنَا ۞ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ

ہم اوس چیز کے واسطے کہ وہ بہتر ہے ہمارے لئے — یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو عمر مین بیان ہین

سِنِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ۞

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کہی ہمسے

زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

زکریا ابن اسحاق نے کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن دینار نے ابن عباس سے

قَالَ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ

اونسے کہا کہ ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے مین تیرہ برس

يُوْحٰى اِلَيْهِ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ

وحی بہیجی جاتی تہے اون پاس ف۲ اور مدینہ مین دس برس اور وفات پایا جس وقت کہ وہ تہے

وَّسِتِّيْنَ سَنَةً ۞ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

ترسٹھ برس کے ۞ حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

ف۱ یعنی حضرت کا حال وہ وقت تک ایسا تہا اور ہم لوگونکو بڑی فراغت ہے اور ہم جانتے ہین کہ ایسے خیر نہین اور ہمارا دین ہوگیا ہے زیادہ بہتر وہ اسکے حضرت کے اونکو بہی فراغت ہوتی نہ یہ اسی حال مین ہی جو حضرت کا حال تہا اور حضرت عمر وغیرہ صحابہ بڑی فراغت ہونے والے ہین مگر اب بہتر ہو کہ نعمتین بہشت کی جنت مین لینے ہین نہین وہ جلدی کرکے دنیا مین آئے ہین ف۲ یعنی بعد نبوت کے مکہ مین تیرہ برس

سپارہ ۱۲

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ

محمد ابن جعفر نے شعبہ سے اونسے ابی اسحاق سے اونسے عامر ابن

سَعْدٍ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مُعٰوِیَةَ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ یَخْطُبُ قَالَ

سعد سے اونسے جریر سے اونسے معاویہ سے جریر نے سنا معاویہ سے وہ خطبہ پڑھتے تھے کہا

مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ

وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ ترسٹھ

وَّسِتِّیْنَ سَنَةً وَّاَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ وَاَنَا ابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّیْنَ

برس کے تھے اور ابو بکر اور عمر نے اس عمر میں ف ا اور میں ہوں ترسٹھ برس

حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مَهْدِیٍّ نِ الْبَصْرِیُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حدیث کی ہمسے حسین ابن مہدی بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے

عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

ابن جریج سے اونسے زہری سے اونسے عروہ سے اونسے عائشہ سے کہ بیشک

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّیْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پایا اور وہ تھے ترسٹھ

سَنَةً * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ وَّیَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ

برس کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اور یعقوب ابن ابراہیم

ف ا یعنی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے اسی عمر میں وفات پائی ١٢

الدَّوْرَقِيُّ قَالَا ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ

دورقی نے دونونے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن علیہ نے خالد ۱۲

الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِيْ عَمَّارٌ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

حذار سے اونسے کہا حدیث کی مجھسے عمار غلام آزاد کیے ہوے بنی ہاشم نے اونسے کہا سنا مینے

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباس سے وہ کہتے تھے وفات دئے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّيْنَ ✻ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

اور وہ تھے پینسٹھ برس کے ۔ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار

وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ

اور محمد ابن ابان نے دونونے کہا حدیث کی ہمسے معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے

اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ

میرے باپ نے قتادہ سے اونسے حسن بصری نے اونسے دغفل ابن حنظلہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم وفات دئے گئے اور تھے پینسٹھ

وَسِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَدَغْفَلٌ لَا نَعْرِفُ لَهٗ

برس کے کہا ابو عیسی نے اور دغفل جو ہی سو نہیں پہچانتے ہم اوکو

زمانا اس معنی میں نقص کہ بیچ بھی بات ہیں ۱۲

سماعا

سَمَاعًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي
سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تہا وہ
زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ
زمانے مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے اسحاق
بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكُ بْنُ
ابن موسے انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن
اَنَسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
انس نے ربیعہ ابن ابی عبد الرحمن سے اونسے انس ابن مالک سے
اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تحقیق ربیعہ نے سنا انس کو وہ کہتے تہے کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ وَلَا بِالْاَبْيَضِ
نہ بہت لنبے اور نہ بہت چہوٹے اور نہ گورے
الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْاٰدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ وَلَا
چٹے اور نہ تہے گندم رنگ اور نہ تہے سر کے بال گہونگہرالے اور نہ بہت
بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَاْسِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً
سیدہی بنی کرکے بہیجا اونکو اللہ تعالے نے سر پر چالیس برس کی عمر کے

فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ

تب رہے حضرت مکے مین دس برس اور مدینہ مین دس برس

وَتَوَفَّاهُ اللهُ تَعَالٰى عَلٰى رَاْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً وَلَيْسَ

اور بلا لیا اونکو اللہ تعالے نے شروع ہوتے ساٹھ برس کے اور نہ تھے

فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ * حَدَّثَنَا

اونکے سر اور ڈاڑھی مین بیس بال سفید * حدیث کی ہمسے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ

قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے اونسے ربیعہ ابن

اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهٗ * بَابُ

عبد الرحمن سے اونسے انس ابن مالک سے ایساہی مضمون * یہ باب ہی اون احدثونکا

مَا جَاءَ فِيْ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

جو آئی ہین بیان مین وفات رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ

علیہ وسلم کے * حدیثکی ہمسے ابو عمار حسین ابن

حُرَيْثٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا ثَنَا

حریث اور قتیبہ ابن سعید اور بہت لوگون نے سب نے کہا حدیثکی ہمسے

سُفْیٰنُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ

سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اونسے انس ابن مالک سے

قَالَ اٰخِرُ نَظْرَۃٍ نَظَرْتُھَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اونسے کہا کہ آخری دیکہنا کہ دیکہا مینے طرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ کَشْفُ السِّتَارَۃِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ فَنَظَرْتُ اِلٰی

سلم کے جسوقت کہ حضرت نے پردہ اوٹہایا دوشنبہ کے روز پہر دیکہا مینے اونکے

وَجْھِہٖ کَاَنَّہٗ وَرَقَۃُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ اَبِیْ بَکْرٍ

مونہہ کی طرف گویا کہ وہ ورق مصحف کا تہا × ف۱ اور آدمی پیچہے ابو بکر کے مقتدی تہے

فَاَشَارَ اِلَی النَّاسِ اَنِ اثْبُتُوْا وَاَبُوْبَکْرٍ یَّؤُمُّھُمْ

پہر اشارہ کیا آپنے لوگون سے کہ قایم رہو اپنی جگہہ پر × ف۲ اور ابو بکر امامت کرتے تہے بیچ

وَاَلْقَی السِّجْفَ وَتُوُفِّیَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِکَ الْیَوْمِ ※ حَدَّثَنَا

اور ڈال دیا حضرت نے پردہ اور وفات پائی آخر اوسی دن مین × حدیث کی ہم سے

حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ الْبَصْرِیُّ ثَنَا سُلَیْمُ بْنُ اَخْضَرَ

حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے سلیم ابن اخضر نے

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَۃَ

ابن عون سے اونسے ابراہیم سے اونسے اسود سے اونسے حضرت عایشہ سے

ف ۱ یعنی جیسے کہ ورق قرآن کا دیکھنے سے برکت ہوتی ہی حضرت کا مونہہ مبارک دیکھنے سے بھی نور القدس ہوتا ہی اور جیسے کہ ورق قرآن کا دیکھنے سے اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی حضرت کا مونہہ دیکھنے سے اسیطرح سے آدمی کو اسکی توحید حاصل ہوتی ہی غرض حضرت دروازہ کا پردہ اوٹھا کے باہر تشریف لانے تو نماز شروع ہوچکی تہی ۱۲

ف ۲ یعنی مجکو دیکھ کے ابو بکر کی اقتدا چھوڑ دو اسلئے عبادت کے لئے جاؤ ۱۲

قَالَتْ كُنْتُ مُسْنِدَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے کہا کہ تہی مین ٹیک دینے والے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ إِلَى حَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ لِيَبُولَ

اپنی چھاتی پر یا کہا کہ اپنی گودی مین پہر مانگا حضرت نے طست کہ پیشاب کرین

فِيهِ ثُمَّ بَالَ فَمَاتَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا اللَّيْثُ

اسمین پہر پیشاب کیا بعد اوسکے وفات پایا * حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے لیث نے

عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

ابن ہاد سے اوسنے موسے ابن سرجس سے اوسنے قاسم ابن

مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

محمد سے اوسنے حضرت عائشہ سے اونہون نے فرمایا کہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ

علیہ وسلم کو اور وہ تہے حالت موت مین اور پاس اونکے ایک پیالہ تہا اوسمین پانی تہا

وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ

اور وہ ڈالتے تہے اپنا ہاتہہ پیالے مین پہر ملتے تہے اپنا مونہہ پانی سے

ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ قَالَ

اور کہتے تہے یاالٰہی مدد کر میرے بری حالت موت پر یا فرمایا

عَلٰی سَکَرَاتِ الْمَوْتِ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ
کر اور سختیون موت کے * حدیث کی ہمسے حسن ابن صباح
الْبَزَّارُ ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ
بزار نے کہا حدیث کی ہمسے مبشر ابن اسماعیل نے عبد الرحمن ابن علار سے
عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَآ اُغْبِطُ
اونسے اپنے باپ کے اونسے ابن عمر سے اونسے حضرت عایشہ سے کہا کہ آرزو نہین کرتی مین
اَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِیْ رَأَیْتُ مِنْ شِدَّةِ
کیسیکے واسطے موت کی آسانی جب سے دیکھا مینے سختی
مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی
موت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی * کہا ابو عیسیٰ نے
سَئَلْتُ اَبَا زُرْعَةَ فَقُلْتُ لَهٗ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
پوچھا مینے ابا زرعہ سے اور کہا اونسے کہ یہ عبد الرحمن ابن
الْعَلَاءِ هٰذَا قَالَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ
علار کون ہی کہا یہ عبد الرحمن ابن علار ابن لجلاج ہی
* حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا اَبُوْ مُعٰوِیَةَ
حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علار نے کہا حدیث کی ہمسے ابو معاویہ نے

ف۱ یعنی حضرت کی وفات کی سختی دیکھکے معلوم ہوا کہ سختی مرنے کی برائی کی نشانی نہیں ہی ۱۲

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ نَا

حدیث کی ہمسے بشر ابن ہلال صواف بصری نے کہا حدیث کی ہمسے

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ

جعفر ابن سلیمان نے ثابت سے اوسنے انس سے اوسنے کہا کہ جب تھا

الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ دن کہ تشریف لائے اوسدن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي

مدینہ مین روشن ہوی مدینہ مین سب چیز پھر جب ہوا وہ دن کہ

مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِيَنَا

وفات کیا اوسدن مین تاریک ہوی مدینہ مین سب چیز اور نہ جھاڑا ہمنے ہاتھ اپنے

عَنِ التُّرَابِ وَإِنَّا لَفِي دَفْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خاک سے اور ہم بیشک دفن ہی کرنے مین تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ نَا

یہانتک کہ نہ پہچانا ہمنے اپنے دلونکو* ف۱ حدیث کی ہمسے محمد ابن حاتم نے کہا حدیث کی ہمسے

عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عامر ابن صالح نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے

ف۱ یعنی حضرت کے دفن سے فارغ ہو کر ہاتھ بھی نہیں جھاڑنے پائے تھے کہ اپنے دلوں کا حال دوسرا پایا یعنی وہ دل پر صفائی نہ پائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صحابہ کی عادت تھی دفن کے بعد ہاتھ خاک جھاڑ ڈالنے کی ہاتھ دھونے کا کہیں ذکر نہیں دیکھا ۱۲

عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عائشہ نے کہا کہ وفات دیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ ثَنَا سُفْيَانُ

دن دوشنبہ کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ

ابن عیینہ نے امام جعفر ابن امام محمد قرسے انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ قبض کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَمَكَثَ ذٰلِكَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دن دوشنبہ کے * ف۱ پھر رہکار ہا جنازہ

الْيَوْمَ وَلَيْلَةَ الثُّلٰثَاءِ وَيَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وَدُفِنَ مِنَ اللَّيْلِ

وہ دن اور منگل کی رات پھر اور منگل کے دن پھر اور دفن کیے گئے رات کو * ف۲

وَقَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ غَيْرُهُ يُسْمَعُ صَوْتُ الْمَسَاحِيْ

اور کہا سفیان نے اور اسکے سوا دوسروں نے کہا کہ سن پڑتے تھے آواز پھاوڑے کی

مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

اخیر رات میں * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز ابن محمد نے شریک ابن عبد اللہ

بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

ابن ابی نمر سے اونسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن ابن عوف سے

قَالَ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ

کہا کہ وفات دیے گئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دن دوشنبہ کے

وَدُفِنَ یَوْمَ الثُّلٰثَآءِ قَالَ اَبُوْعِیْسٰی ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

اور دفن کیے گئے دن منگل کے کہا ابو عیسے نے یہ حدیث غریب ہی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیِّ نِ الْجَھْضَمِیُّ اَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ

حدیث کی ہمسے نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن

دَاوُدَ قَالَ سَلَمَۃُ بْنُ نُبَیْطٍ اَخْبَرَنَا نُعَیْمُ بْنُ اَبِیْ ھِنْدٍ

داود نے کہا سلمہ ابن نبیط نے خبردی مجکو نعیم ابن ابی ہند نے

عَنْ نُبَیْطِ بْنِ شَرِیْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَیْدٍ وَکَانَتْ لَہُ

نبیط ابن شریط سے اونسنے سالم ابن عبید سے اور تھی اوسکو

صُحْبَۃٌ قَالَ اُغْمِیَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صحبت حضرت کی کہا کہ بیہوشی ہوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر

فِیْ مَرَضِہٖ فَاَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ فَقَالُوْا نَعَمْ

اونکے مرض میں پھر ہوشمیں آئے اور فرمایا کہ حاضر ہوا وقت نماز کا سبنے کہا کہ ہاں

فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ

تب فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑھے

لِلنَّاسِ اَوْ قَالَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِیَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ

لوگوں کے واسطے یا فرمایا لوگوں کے ساتھ پھر بیہوشی ہوئی حضرت پر پھر ہوش میں آئے

فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ

اور فرمایا کہ حکم کرو بلال کو کہ اذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑھے

بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ اَبِیْ رَجُلٌ اَسِيْفٌ

لوگوں کے ساتھ ف۱ تب عرض کیا عائشہ نے کہ میرا باپ ایک مرد ہی کہ جلدی غمگین ہو جاتا ہی

اِذَا قَامَ ذٰلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِیْ فَلَا يَسْتَطِيْعُ

جب کھڑا ہوگا اوس مقام میں ف۲ روئے گا اور نہ طاقت رکھی گا ف۳

فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَهٗ قَالَ ثُمَّ اُغْمِیَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ

پھر اگر حکم فرمائے دوسرے کو تو بہتر ہی کہا سالم نے پھر بیہوشی ہوئی حضرت پر پھر ہوش میں آئے

فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ

اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو

فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ اَوْ صَوَاحِبَاتُ

کہ نماز پڑھے لوگوں کے ساتھ پھر تحقیق تم سب ہو صواحب یا فرمایا صواحبات

ف۱ اور رونیکا رقت تھا ۱۲

ف۲ یعنی محراب میں جب آپ امامت کرتے ہیں ۱۲

ف۳ آپ کے مقام میں کھڑے ہونے کی اور قرات کرنے کی ۱۲

يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ

یوسف علیہ السلام کے* فا کہا سالم نے پہر حکم دیے گئے بلال اذان کہا

وَأُمِرَ أَبُوْبَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ

اور حکم کیے گئے ابو بکر تب نماز پڑہا لوگو کے ساتھہ پہر رسول الله

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوْا

صلے الله علیہ وسلم نے پایا تخفیف (دوسرے دن پہر دوسرے وقت ۱۲) تب فرمایا دیکہو تم لوگ

إِلٰى مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيْرَةُ وَرَجُلٌ

میرے واسطے اوس شخص کو کہ ٹیک دوں مین اوسپر تب آئی بریرہ* (حضرت کی آزاد کی ہوی لونڈی تہی ۱۲) اور ایک مرد

آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَاٰهُ أَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ

دوسرا تب ٹیک دی حضرت نے دونوں پر (تشریف لائے مسجد مین ۱۲) پہر جب دیکہا اونکو ابو بکر نے شروع کیا

لِيَنْكِصَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ أَنْ يَّثْبُتَ مَكَانَهُ حَتّٰى

پیچہے ہٹنا تب اشارا کیا حضرت نے اونکو کہ ٹہری رہیں اپنی جگہ مین یہانتک

قَضٰى أَبُوْبَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہ ادا کیا ابو بکر نے نماز اپنی بعد اسکے بیشک رسول الله صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللهِ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا

علیہ وسلم وفات دیے گئے تب کہا حضرت عمر نے والله مین نہ سنونگا کسیکو

يُذكَرُ اَنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قُبِضَ اِلّا

كہ ذکر کرتا ہی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وفات دیے گئے مگر

ضربتُه بسيفي هذا قال وكان الناسُ اُمِّيِّين لم يكن

مارونگا اوسکو اپنی اس تلوار سے کہا سالم اور تہے سب آدمی امی نہ تہا *

فيهم نبيٌّ قبلَه فاَمسَكَ الناسُ قالوا يا سالمُ

اونمین کوئی نبی حضرت کے پہلے * پہر ٹہر گئے لوگ اور کہا کہ ای سالم

انطلِقْ اِلى صاحبِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم

چل تو پاس یار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فادعُه فاَتيتُ اَبا بكرٍ وهو في المسجدِ فاَتيتُه اَبكي

اور بلا اوسکو ف * پہر آیا مین ابابکر کے پاس اور وہ تہے مسجد مین اور اونکے پاس آیا روتا ہوا

دهِشًا فلمّا رَاٰني قالَ لي اُقبِضَ رسولُ الله صلى الله

حیران پہر جب مجکو دیکہا کہا مجہسے کہ کیا وفات دیے گئے رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم قلتُ اِنّ عُمَرَ يقولُ لا اَسمعُ اَحدًا يذكُرُ

علیہ وسلم کہا مینے کہ بیشک عمر کہتے ہین کہ نہ سنونگا مین کسیکو کہ ذکر کرتا ہی

اَنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قُبِضَ اِلّا ضربتُه

یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وفات دیے گئے مگر مارونگا اوسکو

بِسَيْفِي هٰذَا فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجَاءَ

اپنی اس تلوار سے تب کہا ابوبکر نے مجکو چل تو پہر چلا مین اونکے ساتہہ تب آئی

هُوَ وَالنَّاسُ فَدَخَلُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ اور سب لوگ پہر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْرِجُوْا لِي فَافْرَجُوْا لَهُ فَجَاءَ حَتّٰى

اور کہا ای آدمی لوگ جگہہ دو مجکو تب سبنے جگہہ دی اونکو پہر آئی یہانتک

اَكَبَّ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَّهُ فَقَالَ اِنَّكَ

کہ گرے یعنی لپٹ گئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور چہوا اونکو ف ۱ تب کہا کہ بیشک

مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ثُمَّ قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ

تو مرنیوالا ہی اور بیشک وہ سب بہی مرنیوالی ہین ف ۲ تب سبنے کہا کہ ای یار رسول

اللّٰهِ اَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

اللہ کے کیا وفات دئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا ہان

فَعَلِمُوْا اَنْ قَدْ صَدَقَ قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

تب سبنے جانا کہ بیشک سچ کہا ابوبکر نے سبنے کہا کہ ای یار رسول اللہ کے

اَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

کیا نماز پڑہین گے ہم اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوبکر نے ہان

ف ۱ جب دریافت کیا حضرت کا وفات ہوا ۱۲

ف ۲ اور آیت قرآن کی بتائی اس نے کہ نبی کی وفات کی خبر پہلے سے قرآن میں دیا ہی اور آیت دکہا دیا اوسکو صدیق نے سبکو سنا دیا ۱۲

قالوا

قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُوْنَ وَيَدْعُوْنَ

سب نے کہا کہ کس طرح سے کہا کہ آویں ایک جماعت پہر اللہ اکبر کہیں اور دعا مانگیں

وَيُصَلُّوْنَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ ثُمَّ يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُوْنَ

اور درود بہیجیں تب باہر جاویں . پہر آویں دوسری جماعت اور اللہ اکبر کہیں

وَيُصَلُّوْنَ وَيَدْعُوْنَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَدْخُلَ النَّاسُ

اور درود بہیجیں اور دعا مانگیں . پہر باہر نکلیں یہانتک کہ آویں سب آدمی اسیطرح

قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَيُدْفَنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

سب نے کہا کہ اے یار رسول اللہ کے کیا دفن کیے جاوینگے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالُوْا اَيْنَ قَالَ فِي الْمَكَانِ

اللہ علیہ وسلم کہا ابوبکر نے ہاں سب نے کہا کہ کہاں کہا اوس مکان میں

الَّذِيْ قَبَضَ اللّٰهُ فِيْهِ رُوْحَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَقْبِضْ

کہ قبض کیا اللہ نے جس میں روح پاک حضرت کی پہر بیشک اللہ نے قبض نکیا

رُوْحَهُ اِلَّا فِيْ مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوْا اَنَّهُ قَدْ صَدَقَ

اونکی روح پاک کو مگر مکان پاک میں . پہر سب نے جانا کہ ابوبکر نے تحقیق سچ کہا

ثُمَّ اَمَرَهُمْ اَنْ يُغَسِّلَهُ بَنُوْ اَبِيْهِ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُوْنَ

پہر حکم کیا ابوبکر نے صحابہ کو کہ غسل دیں حضرت کو فرزند اونکے دادا کے اور جمع ہوے مہاجرین

پہر حضرت علی نے غسل دیا اور فضل ابن عباس اور اسامہ پانی دیتے تھے ۱۲

يَتَشَاوَرُونَ فَقَالُوا انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا

مشورہ کرنے کو تب کہا کہ چلو ہمارے ساتھ ہمارے بہائیو نکے پاس

مِنَ الْأَنْصَارِ يُدْخِلُهُمْ مَعَنَا فِي هٰذَا الْأَمْرِ

انصار میں سے لے لیں اونکو اپنے ساتھ اس مشورہ میں * ف ١

فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ

تب کہا انصار نے کہ ہم میں سے ایک امیر ہو اور تم میں سے ایک امیر ہو تب کہا

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَنْ لَهُ مِثْلُ هٰذِهِ الثَّلٰثِ ثَانِيَ

عمر ابن الخطاب نے کہ کون ہی وہ شخص کہ ہی واسطے اوسکے مثل ان تین صفت کے ف ٢ دوسرا

اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ

دو شخصوں میں کا جب وہ دونو تہے غار میں جب کہنے لگا اپنے یار کو تو غم نہ کہا

إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا مَنْ هُمَا قَالَ ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ

کہ بیشک اللہ تعالے ہمارے ساتھ ہی کون ہیں وہ دونو * ف ٣ پہر پہلایا عمر نے اپنا ہاتھ اور بیعت کیا ابوبکر سے

وَبَايَعَهُ النَّاسُ بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً ٭

اور بیعت کیا اوسے سب لوگوں نے بیعت نیک خوشی بخوشی ٭

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

حدیث کی ہمسے نصر ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن زبیر نے

شَيْخٌ بَاهِلِيٌّ قَدِيْمٌ بَصَرِيٌّ ثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ

وہ ایک شیخ باہلی ہیں قدیم بصرہ کے رہنے والے کہا حدیث کی ہمسے ثابت بنانی نے

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس ابن مالک سے اونسے کہا کہ جب پایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَاهُ

وسلم نے غم موت سے جو پایا کہا حضرت فاطمہ نے افسوس اس غم کا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلٰى اَبِيْكِ

تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کچھہ غم ہی تیرے باپ پر

بَعْدَ الْيَوْمِ اَنَّهٗ قَدْ حَضَرَ مِنْ اَبِيْكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ

آجکے دن بعد بیشک حال یہہ ہی کہ حاضر ہوی تیرے باپ پر وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالے چھوڑنیوالا

مِنْهُ اَحَدًا اَلْوَفَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❊ حَدَّثَنَا

اوسے کسیکو یعنے وفات قیامت کے دن تک ❊ حدیث کی ہمسے

اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

ابو الخطاب زیاد ابن یحیی بصری اور نصر ابن علی نے

قَالَا ثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ بَارِقٍ نِ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

دونونے کہا حدیث کی ہمسے عبدربہ ابن بارق حنفی نے کہا سنا میں نے

حَدَّثَنِي أَبَا أُمِّي سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ

اپنے نانا سماک ابن ولید کو وہ بیان کرتے تہے کہ ہمنے سنا

ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عباس کو وہ بیان کرتے تہے کہ ہمنے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي أَدْخَلَهُ اللّٰهُ

وسلم کو فرماتے تہے کہ جو شخص کہ ہوں واسطے اوسکے دو پیر منزل میری امت میں سے داخل کریگا اوسکو

تَعَالَى بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ

اللہ تعالےٰ اون دونوں کے سبب بہشت میں × ف۱ تب عرض کیا حضرت عایشہ نے کہ جو شخص کہ ہو اوسکے

لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا

ایک ہی فرط اپکی امت میں سے حضرت نے فرمایا اور وہ شخص بہی کہ ہو اوسکے ایک ہی فرط ای

مُوَفَّقَةُ قَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ

ای توفیق دی گئی × ف۲ کہا عایشہ نے پہر جو شخص کہ نہو اوسکے ایک فرط بہی اپکی امت میں سے فرمایا

فَأَنَا فَرَطٌ لِأُمَّتِي لَنْ يُصَابُوا بِمِثْلِي ✻ ١٢ ✻

کہ میں فرط ہوں اپنی امت کا ہرگز مصیبت نہ دئے گئے مثل مصیبت وفات میری کے ف۳

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ رَسُولِ

یہہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں میراث رسول

ف۱ فرط اوسکو کہتے ہیں جو اول وہاں
سفر میں آگے بڑہ کے اترنے
کی جگہہ اور خیمہ کی تیاری اور
سامان درست
کرنے کے لیے اور یہاں مراد وہ لڑکے ہیں جو
لڑکپن میں مر جاویں اور اپنے ماں باپ کے واسطے
بہشت میں تیاری کرینگے ١٢
ف۲ یعنی علم اور مسئلہ
کی تحقیق کی توفیق اللہ نے تجکو
دی ہی ١٢ ف۳ یعنی
مومن کا دل لڑکا مرنے کی
مصیبت میں جو جلتا ہی اور
اوسپر صبر کرتا ہی اوسکے لیے
وہ لڑکا اوسکا فرط ہوتا ہی
سو میری وفات کا جو رنج
میری امت کو ہی اور ایسا رنج
دوسرا کا ہی کو ہوگا
اسواسطے میں اونکا
فرط ہونگا ١٢

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

مَنِیْعٍ ثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِی

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے ابی

اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِیْ جُوَیْرِیَۃَ لَہٗ صُحْبَۃٌ

اسحاق سے اونسے عمرو ابن حارث سے جو بھائی ہیں ام المومنین جویریہ کے اور اونکو صحبت حضرت کی

قَالَ مَا تَرَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا

نہی کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مگر

سِلَاحَہٗ وَبَغْلَتَہٗ وَاَرْضًا جَعَلَہَا صَدَقَۃً * حَدَّثَنَا

ہتھیار اپنا اور خچر اپنا اور ایک زمین یعنے فدک کہ کیا حضرت نے اوسکو صدقہ * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ

محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو ولید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

محمد ابن عمرو سے اونسے ابی سلمہ سے اونسے ابی ہریرہ سے

قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَۃُ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا *

کہا تشریف لائیں حضرت فاطمہ ابو بکر کے پاس راضی ہو اللہ دونوں سے

فقالت من يرثك فقال اهلي وولدي فقالت

اور فرمایا کون وارث ہوگا تمہارا کہا ابوبکر نے میرے لڑکے بالے تب فرمایا

مالي لا ارث ابي فقال ابو بكر سمعت رسول الله

کہ مجکو کیا ہی کہ نہ وارث ہون اپنے باپکی تب فرمایا ابوبکر نے مینے سنا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول لا نورث ولكني اعول

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ ہم نبی لوگ نہیں میراث چھوڑ جاتے ولیکن مین خرچ

من كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوله

ضروری پہونچاؤنگا جسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خرچ پہونچاتے تھے

وانفق على من كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور خرچ کرونگا اوسکو اوسپر کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ينفق عليه * حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى

خرچ کرتے اوسپر ف۱ حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی

بن كثير العنبري ابو غسان ثنا شعبة عن عمرو

ابن کثیر عنبری ابو غسان نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے عمرو بن

بن مرة عن ابي البختري ان العباس وعليا جاء

مرہ سے اوسنے ابی بختری سے کہ بیشک حضرت عباس اور علی آئے

جَآءَ اِلٰی عُمَرَ یَخْتَصِمَانِ یَقُوْلُ کُلٌّ وَّاحِدٍ مِّنْهُمَا

آئے حضرت عمر کے پاس بحث کرتے ہوئے کہتے تھے ہر ایک اون دونوں میں سے

لِصَاحِبِهٖ اَنْتَ کَذَا اَنْتَ کَذَا فَقَالَ عُمَرُ لِطَلْحَةَ

اپنے ساتھی کو کہ تم بزرگ ہو تم سے بڑی بڑی توقع رکھتے ہیں تب کہا حضرت عمر نے طلحہ

وَالزُّبَیْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعْدٍ نَشَدْتُکُمْ

اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو

بِاللّٰهِ اَسَمِعْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

اللہ کی بھلا سنا تم لوگوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے

کُلُّ مَالِ نَبِیٍّ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهٗ اِنَّا لَا نُوْرَثُ

کہ جو مال نبی کا ہی وہ صدقہ ہی مگر جو کھلایا اللہ نے نبی کو بیشک ہم لوگ میراث نہیں چھوڑ جاتے

وَفِی الْحَدِیْثِ قِصَّةٌ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ثَنَا

اور حدیث میں قصہ طول ہی * حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے

صَفْوَانُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ

صفوان ابن عیسے نے اسامہ ابن زید سے اونسے زہری سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اونسے عروہ سے اونسے عائشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ * حَدَّثَنَا

وسلم نے فرمایا نہیں میراث چھوڑ جاتے ہم جو چیز چھوڑ جاتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہی * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ابی زناد سے اونسے اعرج سے اونسے ابوہریرہ سے اونسے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہ بانٹیں ورثے میرے دینار اور نہ

دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي

درہم جو کچھ چھوڑا مینے بعد خرچ اپنی بی بیون کے اور مزدوری عامل کے

فَهُوَ صَدَقَةٌ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الْخَلَّالُ

پھر وہ صدقہ ہی ف۱ حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلال نے

ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن عمر نے کہا سنا مینے مالک ابن انس کو اونسے روایت کی زہری نے

عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عُمَرَ

اونسے مالک ابن اوس ابن حدثان سے اونسے کہا آیا مین حضرت عمر کے پاس

ف۱ اور عامل معنی کارندہ ہیں اور مراد عامل سے خلیفہ ہیں کہ وہ حضرت کی طرف سے امارت کے کام میں مشغول رہا کرینگے اور بعضوں نے کہا کہ خادم وہ اور محصول تحصیل کرنیوالا ہیں وہ عامل ہیں ۱۲

فدخل

فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَطَلْحَةُ وَسَعْدٌ

پھر آئے اونکے پاس عبد الرحمن ابن عوف اور طلحہ اور سعد

وَجَاءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ اَنْشُدُكُمْ

اور تشریف لائے حضرت علی اور حضرت عباس بحث کرتے ہوئے تب فرمایا اون لوگوں سے حضرت عمر نے کہ قسم دیتا ہوں تمہیں

بِالَّذِي بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

تمکو اوس مالک کی کہ جسکے حکم سے قایم ہی آسمان اور زمین بھلا جانتے ہو تم لوگ کہ بیشک

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں میراث چھوڑ جاتے ہیں ہم جو چیز چھوڑ دیں

فَهُوَ صَدَقَةٌ فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ

سو وہ صدقہ ہی تب سبنے کہا کہ ہاں ایسا ہی فرمایا اور اس حدیث میں قصہ

طَوِيْلَةٌ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

طول ہی * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بْنُ مَهْدِيٍّ نَا سُفْيٰنُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عاصم ابن بہدلہ سے اونہنے

زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

زر ابن حبیش سے اونہنے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً
صلے اللہ علیہ وسلم نے دینار اور نہ درہم اور نہ بکری
وَّلَا بَعِيْرًا قَالَ وَاَشُكُّ فِي الْعَبْدِ وَالْاَمَةِ ٭ بَابُ
اور نہ اونٹ کہا زرنے اور شک کرتا ہوں مین غلام اور لونڈی کہنے مین ٭ یہ باب ہی اون خبرونکا
مَا جَآءَ فِي رُؤْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
جو آئی ہین بیان مین دیکھنے رسول اللہ صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
اللہ علیہ وسلم کے خواب مین ٭ حدیث کی ہمسے محمد ابن
بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ
بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے
اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ
ابو اسحاق سے اونسے ابو احوص سے اونسے عبد اللہ ابن مسعود سے کہ بیشک نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا مجکو خواب مین پہر بیشک
رَاٰنِي فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي ٭ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
اوسنے دیکھا مجکو پہر بیشک شیطان نہین شکل بن سکتا میری ٭ ف حدیث کی ہمسے محمد

ف ا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جمال جہان آرا اسی صورت میں دیکھی ہی اور اوسکو معلوم ہو کہ یہ حضرت ہی ہین تو بے شبہ اوسنے حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت بنا ہی نہین سکتا یعنی جو صورت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی سو جسکو یہ کہے کہ یہ صورت پیغمبر ہی یہی قول صحیح ہی اور حدیث کی لفظ سی ہی ظاہر ہی ۱۲

بن بشار و محمد بن المثنی قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا

ابن بشار اور محمد ابن مثنی نے دونو نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے

شعبة عن ابی حصین عن ابی صالح عن ابی ھریرة

شعبہ نے ابی حصین سے اونسے ابی صالح سے اونسے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من رانی

اونسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے دیکھا مجکو

فی المنام فقد رانی فان الشیطن لا یتصور او قال

خواب مین پہر بیشک دیکھا مجکو پہر بیشک شیطان نہین صورت بن سکتا یا فرمایا

لا یتشبه بی * حدثنا قتیبة ثنا خلف بن خلیفة

کہ نہین مشابہت کرسکتا میری * حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے خلف ابن خلیفہ نے

عن ابی مالک الاشجعی عن ابیه قال قال رسول الله

ابی مالک اشجعی سے اونسے اپنے باپ سے اونسے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم من رانی فی المنام فقد رانی

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیکھا مجکو خواب مین پہر بیشک دیکھا مجکو

قال ابو عیسی و ابو مالک ھذا ھو سعد بن طارق

کہا ابو عیسے نے اور یہ ابو مالک وہی سعد ابن طارق

عَنْهُمَا فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

عنہما کے پہر کہا مین نے ابن عباس سے کہ بیشک مین نے دیکہا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب مین تب کہا ابن عباس نے کہ بیشک

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تہے کہ تحقیق شیطان

لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّتَشَبَّہَ بِیْ فَمَنْ رَاٰنِیْ فِی النَّوْمِ فَقَدْ

نہین طاقت رکہتا کہ شکل بنے میری سو جسنے مجکو دیکہا سوتے مین بیشک اوسنے

رَاٰنِیْ هَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَنْعَتَ هٰذَا الرَّجُلَ الَّذِیْ

مجکو دیکہا ابن عباس نے کہا کہ بہلا سکتا ہی تو کہ بیان کرے تو اوس مرد کا جسکو

رَاَیْتَہٗ فِی النَّوْمِ قَالَ نَعَمْ اَنْعَتُ لَکَ رَجُلًا بَیْنَ

دیکہا تونے خواب مین اوسنے کہا ہان بیان کرتا ہون تجہسے آپ تہے ایکمرد درمیان

رَجُلَیْنِ جِسْمُہٗ وَلَحْمُہٗ اَسْمَرُ اِلَی الْبَیَاضِ اَکْحَلُ

دو مرد کے جسم اونکا اور گوشت اونکا سرخ رنگ سفیدی مایل سرمہ دی ہوئی

الْعَیْنَیْنِ حَسَنُ الضِّحْکِ جَمِیْلُ دَوَائِرِ الْوَجْہِ قَدْ مَلَأَتْ

آنکہین بہت پیارا مسکرانا بہت پیارا مونہہ کا گردا بیشک بہر دیا تہا اونکی

نہ بہت لنبے نہ بہت چہوٹے اور نہ دبلے اور نہ بہت موٹے

لحیتہ

لِحْيَتُهُ مَا بَيْنَ هٰذِهٖ اِلٰى هٰذِهٖ قَدْ مَلَأَتْ نَحْرَهُ

داڑھی نے اوس چیز کو کہ بیچ مین تھی اس کان سے اوس کان تک تحقیق بھر دیا تھا داڑھی اونکی سینہ کو

قَالَ عَوْفٌ وَلَا اَدْرِيْ مَا كَانَ مَعَ هٰذَا النَّعْتِ فَقَالَ

کہا عوف نے کہ نہین جانتا مین اسکو کہ تھے حضرت ساتھ اس صفت کے تب کہا

ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ رَاَيْتَهُ فِي الْيَقْظَةِ مَا اسْتَطَعْتَ اَنْ

ابن عباس نے اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتے مین نہ سکتا تو بیان کرنا اونکا

تَنْعَتَهُ فَوْقَ هٰذَا قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَيَزِيْدُ الْفَارِسِيُّ هُوَ

زیادہ اس سے کہا ابو عیسے نے اور یزید فارسی وہ

يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ وَهُوَ اَقْدَمُ مِنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ وَرَوٰى

یزید ابن ہرمز ہی اور وہ پہلے ہین یزید رقاشی سے اور روایت کی ہی

يَزِيْدُ الْفَارِسِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَحَادِيْثَ وَيَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ

یزید فارسی نے ابن عباس سے بہت حدیث اور یزید رقاشی نے

لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَزِيْدُ بْنُ اَبَانٍ الرَّقَاشِيُّ

نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان رقاشی ہی

وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ وَيَزِيْدُ الْفَارِسِيُّ

اور وہ روایت کرتا ہی انس ابن مالک سے اور یزید فارسی

وَيَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ كِلَاهُمَا مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ

اور یزید رقاشی دونو بصرے کے رہنے والے ہین اور عوف

بْنُ اَبِي جَمِيلَةَ هُوَ عَوْفُ الْاَعْرَابِيُّ * حَدَّثَنَا

ابن ابی جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی * حدیث کی ہمسے

اَبُودَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ نَا الْبَلْخِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ

ابوداود سلیمان ابن سلم بلخی نے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن

شُمَيْلٍ قَالَ قَالَ عَوْفٌ نِ الْاَعْرَابِيُّ اَنَا اَكْبَرُ مِنْ قَتَادَةَ

شمیل نے اونسے کہا کہ کہا عوف اعرابی نے مین بڑا ہون عمر مین قتادہ سے *

* حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کی ہمسے یعقوب ابن

اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ نِ

ابراہیم ابن سعد نے کہا حدیث کی ہمسے میرے بھتیجے ابن شہاب

الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ قَالَ اَبُو قَتَادَةَ

زہری نے اپنے چچا سے اونسے کہا کہ کہا ابو سلمہ نے کہ کہا ابو قتادہ نے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِي يَعْنِي

کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجکو نیند

فی النوم

فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ ❊ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

خواب مین پہر بیشک دیکہا اوسنے سچ ❊ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ

عبد الرحمن نے کہا خبر دی مجکو معلی ابن اسد نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز

بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ابن مختار نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے کہ بیشک رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے دیکہا مجکو خواب مین بیشک دیکہا مجکو

فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَخَيَّلُ بِيْ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ

پہر تحقیق شیطان نہین صورت کرتا میری کہا حضرت نے کہ خواب مومن کا ایک حصہ ہی

مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ ❊ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

چہیالیسوین ۴۶ حصے نبوت سے ❊ حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

ابن علی نے کہا سنا مینے اپنے باپ کو وہ کہتے تہے کہ کہا عبد اللہ ابن مبارک نے

اِذَا ابْتُلِيْتَ بِالْقَضَاءِ فَعَلَيْكَ بِالْاَثَرِ ❊ حَدَّثَنَا

کہ جب آزمایا جاوے تو ساتہہ قضا کے ❊ تب اختیار کرلے تو تلاوت حدیث کی ❊ ف۱ ف۲ حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا النَّضْرُ اَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ هٰذَا

محمد ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے نضر نے کہا خبر دی ہمکو ابن عون نے ابن سیرین سے اونہنے کہا کہ یہہ

الْحَدِيْثُ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ تمّ

حدیث دین ہی پہر دیکہو تم اوس شخص کو جس سے لیتے ہو تم دین اپنا ۔

یعنی حدیث نبوی جو ہی پس یہی دین ہی جس شخص سے حدیث پڑہو اوسکا حال دریافت

کرلو جو متقی پرہیزگار اور تابع سنت کا ہو اوسے پڑہو فاسق بدعتی کی صحبت سے کنارہ

کرو کہ کہین تمکو حدیث کی معنے اولٹے نہ بتادے اور کوئی حدیث وضعی کو حدیث نہ کہدے الحمد للہ کہ

سنہ بارہ سو باسٹہہ ۱۲۶۲ ہجری نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام مہینہ شوال تاریخ پانچوین

مین اس کتاب شریف کے لکہنے سے فراغت ہوئے اور باہتمام سید عبد الغفور

کے بیچ مطبع سید الاخبار کے روای طبع کی اوپر سر کہنچی یا ارحم الراحمین

اس شرح شمایل کے پڑہنے والے سننے والیکو اتباع سنت احمدی اور شفاعت

محمدی عطا کر اور اونکی مشکل دونو جہانکی آسان کر

آمین ؎

کتبہ العبد المذنب محمد بخش غفر لہ